عقاب

از سیما شاید

"عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں

نظر آتی ہے ان کو اپنی منزل آسمانوں میں"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سفید شرٹ کالا ٹراؤزر اور پیروں میں جاگرز پہنے وہ صبح سویرے نزدیکی پارک میں جاگنگ کر رہا تھا اس کی رفتار بہت تیز تھی ابھی چوتھا چکر ہی مکمل ہوا تھا کہ اس کے حساس کانوں میں پلین کی آواز گونجی وہ تیزی سے سیدھا کھڑا ہو کر آسمان کی وسعتوں میں شان سے اڑتے پاک فضائیہ کے طیارے کو عقیدت سے دیکھ رہا تھا---

کچھ دیر بعد وہ اور جوش و جنون سے دوڑ رہا تھا--

نوشابہ جلدی جلدی میز پر ناشتے کے برتن لگا رہی تھیں ساتھ ساتھ کچن میں ابلتی چائے پر بھی ان کی پوری نگاہ تھی---

"گڈ مارننگ ممی !!" اسامہ نک سک سے تیار اندر داخل ہوا

"گڈ مارننگ بیٹا جی !!" انھوں نے بڑے غور سے اس کی تیاری کو دیکھا

"کالج جا رہے ہو؟؟ اتنا بن ٹھن کے ---" وہ اس کی برانڈڈ جینز کھلے گلے کی شرٹ اور ہاتھوں میں باندھے بینڈز کو دیکھ رہی تھیں

"یس ممی !! آج کلاس کے بعد سب لڑکے شاہ زیب کے گھر جمع ہونگے وہاں سے سب ملکر نائٹ کنسرٹ میں جائینگے --" وہ لاپرواہی سے جوس کا گلاس اٹھاتے ہوئے بولا

"اسامہ اپنے ڈیڈ سے پرمیشن لی ؟؟"

https://www.classicurdumaterial.com/

"ڈیڈ کو آپ بتا دیجئے گا میں چلتا ہوں ابھی دیر ہو رہی ہے ---" وہ گلاس میز پر رکھ کر تیزی سے باہر نکلا پورچ میں اس کی اسپورٹ بائیک کھڑی تھی آنکھوں پر سن گلاسز لگا کر بیگ کمر پر کسا بائیک کو ریس دی سائلنسر وہ پہلے نکال چکا تھا گھھم گھھم تیز آواز گونجی اور وہ فل اسپیڈ پر بائیک دوڑاتے ہوئے کالج روانہ ہو گیا

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ بوائز کالج اس شہر کراچی کے سب سے بہترین تعلیمی اداروں میں سے ایک تھا جہاں داخلہ لینا، میرٹ پر پورا اترنا بہت مشکل تھا کالج کے اندر مین آفس کے سامنے سبزہ زار پر

چار لڑکے پیر پھیلائے بڑے آرام سے بیٹھے ہوئے تھے تبھی ایک نے مین گیٹ سے اندر داخل ہوتے اسامہ کو دیکھ کر ہاتھ ہلایا

وہ بڑے آرام سے اپنی اسپورٹ بائیک اسٹینڈ پر لگا کر اپنے دوستوں کی جانب بڑھا

"ہائے گائز!!"

"اسامہ یار آج بھی ہیلمٹ نہیں پہنا؟" احمد نے ٹوکا

" کیوں آج ایسی کیا خاص بات ہے یار!!" اسامہ بیگ گھاس پر ڈالتے ہوئے بولا

"یار شام میں جم خانہ فنکشن ہے اور اگر تجھے پولیس نے بنا ہیلمٹ روک لیا تو؟؟" احمد نے خدشہ بیان کیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"واٹ آ جوک!!!! کس سالے میں اتنی ہمت ہے کہ مجھے روکے وردی اتروا دونگا ایک منٹ میں۔۔۔" وہ بڑے غرور سے بولا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اچھا چل کر یار کول ڈاؤن!!! کلاس میں چلتے ہیں" وہ پانچوں کا ٹولہ کپڑے جھاڑتے ہوئے اٹھا اور کلاس کی جانب روانہ ہوا

علی، احمد، ارحم، خالد اور اسامہ یہ پانچوں بچپن کے دوست تھے اسکول میں بھی ساتھ تھے اور اب کالج میں بھی ایک ساتھ تھے امیر گھرانے سے تعلق رکھنے کے باوجود پڑھنے میں بہت تیز تھے خاص کر اسامہ کا آئی کیو لیول تو غضب کا تھا---

---

وہ میٹرک کا امتحان دیکر فارغ تھی رزلٹ کا انتظار کر رہی تھی ساتھ ہی ساتھ بیٹ مین انکل سے کھانا پکانا بھی سیکھ رہی تھی ابھی وہ کچن میں براؤنیز بیک کر رہی تھی جب میجر احسن اندر داخل ہوئے کچن سے کھٹر پٹر کی آوازیں سن کر اسی سمت بڑھے سامنے ہی ان کی سولہ سالہ کی صاحبزادی فاطمہ اپنے لمبے بالوں کی پونی بنائے ایپرن پہنے کام کر رہی تھی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"آج کس ڈش کی شامت آئی ہے!!" وہ قریب جا کر بولے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہائے اللہ!! بابا آپ بھی ڈرا دیا مجھے!!" وہ اچھل پڑی

"ایک میجر کی بیٹی ہو کر ڈرتی ہو!! لڑکی تمہارا کیا بنیگا---" انھوں نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا

"اچھا میرے پیارے میجر بابا!! آپ فریش ہو جائیں میں گرم گرم چائے اور براؤنیز لیکر آتی ہوں--"

"اجمل کدھر ہے تم اکیلی کچن میں کیسے!!" انہوں نے بیٹ مین کے بارے میں پوچھا

"اجمل انکل کو میں نے سامنے شاپ تک بھیجا ہے بس آتے ہی ہونگے۔۔۔" فاطمہ براؤنیز کی ٹرے باہر نکالتے ہوئے بولی

"اوکے سویٹ ہارٹ تم چائے تیار کرو میں آتا ہوں۔۔" وہ اندر فریش ہونے چلے گے

فاطمہ نے جلدی جلدی براؤنیز کو پلیٹ میں نکالا ساتھ ہی تھوڑے سے پکوڑے تلے اور چائے تیار کرلی اتنی دیر میں اجمل انکل بھی اس منگوایا ہوا سامان لیکر آگئے تھے اجمل انکل کو چائے میز پر لگانے کا کہہ کر وہ جلدی جلدی اجمل انکل کے لائے سامان میں چلی ملی کھٹی املی چھالیہ کے پیکٹ چیک کرنے لگی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"فاطمہ بیٹی میجر صاحب میز پر بلا رہے ہیں۔۔" اجمل اندر آکر بولا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ سر ہلاتے ہوئے سارا سامان کاؤنٹر پر رکھ کر باہر آگئے جہاں میجر احسن چائے پر اس کا انتظار کر رہے تھے

"فاطمہ بیٹا ساری تیاری ہو گئی ہے نا بس ایک گھنٹے میں نکلنا ہے تاکہ شام تک کراچی پہنچ جائیں۔۔۔"

"بابا کراچی جانا ضروری ہے کیا؟؟" وہ چائے پیتے ہوئے ٹھٹک کر بولی

"دیکھو میں تمہیں پہلے بھی سمجھا چکا ہوں مجھے وزیرستان بھیجا جا رہا ہے حالات اچھے نہیں ہیں اور میں تمہیں اکیلا تو یہاں نہیں چھوڑ سکتا نہ اس لئے بہتر ہے تم اپنے تایا ابو کہ گھر پر رہوں ویلے بھی دو مہینے کی تو بات ہے میں واپس آجاؤں گا اور پھر ہم دونوں باپ بیٹی دوبارہ سے ایک ساتھ مزے کریں گے۔۔۔"

"پر بابا کتنے سال ہو گئے میں نے تایا ابو، تائی امی کو نہیں دیکھا پتہ نہیں وہ لوگ کیسے ہونگے اور میں اپ کے بغیر کیسے رہوں گی اور پھر ابھی کالج کے ایڈمیشن بھی تو ہونے والے ہیں اس کا کیا؟؟"

https://www.classicurdumaterial.com/

"میرا پیارا بچہ تمہارے تایا ابو تمہیں بہت پیار کریں گے جب بھی فون کرتے ہیں تمہارا ضرور پوچھتے ہیں اور ابھی تو میٹرک کا رزلٹ آنے میں بھی دو ماہ ہیں اس لیئے فکر مت کرو۔۔۔"

Support@classicurdumaterial.com

وہ چائے کا کپ میز پر رکھتے ہوئے کھڑے ہو گئے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ٹھیک دو گھنٹے میں اپنا بیگ لے کر نیچے آجانا فلائٹ کا ٹائم ہو رہا ہے" وہ کہتے ہوئے اپنے کمرے میں چلے گئے

میجر احسن کا تعلق پاک فوج سے تھا ان کی شریک حیات کا انتقال دس سال پہلے جب فاطمہ چھ برس کی تھی ہوگیا تھا فاطمہ کو انھوں نے بہت پیار سے پالا تھا نماز روزے کے ساتھ دین و دنیا کی تربیت بھی خود کی تھی اور آج انہیں مظفرآباد سے وزیرستان بھیجا جا رہا

تھا جس کی وجہ سے وہ اپنی لاڈلی کو کراچی اپنے بڑے بھائی کمشنر پولیس محسن نقوی کے پاس چھوڑنے جا رہے تھے۔۔۔

تھوڑی دیر میں فاطمہ اپنا سوٹ کیس لیے ان کے پاس آ گئی تھی جینز کے اوپر لمبی گھٹنوں کو چھوتی کالی ڈھیلی قمیض پہنے سر پر اسکارف لپیٹے ان کی معصوم سی فاطمہ ان کے پاس کھڑی تھی۔۔۔

"یہ بیٹیاں بھی کتنی جلدی بڑی ہو جاتی ہیں" وہ اس کے پھولے پھولے رخسار اور صبیح چہرے کو دیکھتے ہوئے سوچ رہے تھے

https://www.classicurdumaterial.com/

اجمل نے ان دونوں کو ائیرپورٹ پر اتارا اور اب چار گھنٹے کے بعد وہ کراچی ایئرپورٹ پر کھڑے تھے

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بابا آپ نے تایا ابو کو ہمارے آنے کا بتایا تھا؟" فاطمہ چاروں جانب دیکھتے ہوئے بولی

"بیٹا انہیں سب خبر ہے میں نے انہیں ائیر پورٹ آنے سے منع کردیا تھا سیکیورٹی ریزن کی وجہ سے۔۔۔۔"

"سیکیورٹی ریزن سب ٹھیک تو ہے بابا؟؟"

"سب ٹھیک ہے بس میں نہیں چاہتا میرے یا اس کے دشمنوں کی نگاہ تم پر پڑے!!

ارے وہ دیکھو گاڑی میں نے بک کروائی تھی چلو اس طرف۔۔"

وہ اسے ساتھ لیتے ہوئے سامنے کھڑی گاڑی کی جانب بڑھے باوردی ڈرائیور سے چابی لیں اور اسے جانے کا اشارہ کر کے خود بھی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر فاطمہ کو بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا

ابھی وہ تھوڑا ہی آگے گئے تھے کہ ان کا مخصوص فون بجا۔۔۔

وہ فاطمہ کو چپ رہنے کا اشارہ کرتے ہوئے کوڈورڈز میں بات کرنے لگے فون بند کر کے اب گاڑی تیزی سے سڑک پر بھاگ رہی تھی شام کا اندھیرا اپنے پر پھیلا چکا تھا انھوں نے گاڑی ایک پوش علاقے میں ایک بڑے سے کلب کی پارکنگ میں روکی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"فاطمہ تم دروازہ بند کر کے اندر ہی بیٹھنا مجھے یہاں پر ایک آدمی سے کام ہے بس ایک گھنٹے میں واپس آؤں گا خبردار باہر مت نکلنا۔۔"

"اوکے بابا پریشان کیوں ہو رہے ہیں پہلے کبھی باہر نکلی ہو ویسے بھی آپ ایک گھنٹہ کہہ کر ہمیشہ دو گھنٹے میں واپس آتے ہیں۔۔۔"

وہ پیار سے اس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے گاڑی لاک کروا کر اندر کی طرف روانہ ہو گئے فاطمہ چاروں طرف دیکھ رہی تھی رنگ و بو کا سیلاب امنڈ رہا تھا چاروں طرف لڑکے لڑکیاں گاڑیاں ہی گاڑیاں ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی فیشن شو منعقد ہو رہا ہو۔۔۔وہ افسوس سے ان بے پردہ لڑکے لڑکیوں کو دیکھتے ہوئے آنکھیں موند کر بیٹھ گئی ابھی شاید بمشکل آدھا گھنٹہ ہی ہوا ہو گا کہ ایک زوردار دھماکا ہوا کسی نے اس کی کھڑی گاڑی کو ٹھوک دیا تھا

کالج کے بعد وہ پانچوں علی کے گھر جمع ہو گئے تھے شور شرابا جاری تھا ساتھ ہی ساتھ پینے کا شغل بھی چل رہا تھا اسامہ بیئر کے دو کین چڑھا چکا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/

"اوئے ارحم اسامہ اب بس کرو!! چلو نکلتے ہیں کنسرٹ شروع ہونے والا ہے عاطف اسلم کے ساتھ ساتھ کچھ انڈین سنگرز اور ڈانسرز بھی ہیں لیٹس گو۔۔۔" علی نے ان دونوں کو ٹوکا

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ سارے علی کی جیپ میں بیٹھ گئے تھے

"اسامہ آجا یار دیر ہو رہی ہے۔۔" علی نے پکارا

اسامہ بڑے آرام سے اپنی اسپورٹس بائیک پر بیٹھ گیا

"اسامہ کے بچے تو نے پی ہوئی ہے بائیک چھوڑ دے" علی چلایا

اسامہ نے مسکراتے ہوئے انہیں دیکھا اور بائیک کو ریس دینے لگا

"چل یار یہ نہیں مانے گا ہم چلتے ہیں۔۔۔"ارحم نے علی کے کندھے پر ہاتھ رکھا

علی کی جیپ باہر نکلی ہی تھی کہ زن سے اسامہ بائیک دوڑاتا اسے پیچھے چھوڑتا آگے نکل گیا

وہ تیز رفتاری کے سارے ریکارڈ توڑتا جم خانہ پہنچ چکا تھا اور بائیک کو تیزی سے پارکنگ میں گھما رہا تھا کہ ایک گاڑی سے اس کی بائیک زور سے ٹکرا گئی وہ گاڑی اس کی مخصوص پارکنگ پر کھڑی تھی

https://www.classicurdumaterial.com/

وہ بائیک کو چھوڑ کر گاڑی کی جانب بڑھا اور شیشے پر ناک کیا اور کرتا ہی چلا گیا

Support@classicurdumaterial.com

فاطمہ دھماکہ سے ہل سی گئی ابھی اس نے خود کو سنبھالا ہی تھا کہ کوئی گاڑی کا شیشہ

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بجانے لگا ایسا لگ رہا تھا کہ وہ شیشہ توڑ کر ہی دم لیگا تنگ آکر فاطمہ نے شیشہ نیچے کیا

"اے لڑکی !! تمہاری اتنی مجال کہ میری جگہ پر گاڑی پارک کرو ؟؟ چلو گاڑی ہٹاؤ۔۔"

فاطمہ نے بغور سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھا ہاتھوں میں بینڈز لمبے بال وہ برگر فیملی کی بگڑی ہوئی اولاد لگ رہا تھا وہ اسے اگنور کرتے ہوئے شیشہ چڑھانے لگی

اسامہ نے جب دیکھا کہ گاڑی میں بیٹھی لڑکی اس کی بات نہیں سن رہی تو اس نے تیزی سے ہاتھ شیشے میں ڈال کر دروازہ کھولا اور ایک جھٹکے سے اس لڑکی کو باہر نکالا

"یہ کیا بدتمیزی ہے !!" فاطمہ اپنا بازو چھڑواتے ہوئے بولی

"چپ !!" اس نے فاطمہ کے لبوں پر انگلی رکھی

فاطمہ نے غصہ کی شدت سے کپکپاتے ہوئے ایک زوردار تھپڑ اسامہ کے منہ پر مارا

"کمینی !! تیری اتنی مجال تو نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا !!" اسامہ نے اسے گردن سے پکڑا

"چھوڑو مجھے !! ورنہ تمہارا حشر کردونگی ---" فاطمہ نے اسے زور سے ٹانگ مار کر پیچھے کیا

https://www.classicurdumaterial.com/

اسامہ غصہ سے کف اڑاتا اس کی جانب بڑھا ہی تھا کہ اس کے دوستوں نے آکر اسے پکڑ لیا

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"چھوڑ یار لڑکی ہے !!" علی نے سمجھایا

اتنے میں فاطمہ تیزی سے گاڑی میں بیٹھ کر دروازہ لاک کر کے شیشے چڑھا چکی تھی

اسامہ کسی بھی طرح قابو میں نہیں آرہا تھا وہ چاروں اسے بڑی مشکل سے گھسیٹتے ہوئے ادھر سے لے گئے

کافی دیر کے انتظار کے بعد میجر احسن ہاتھ میں فائل لیئے باہر آئے

"سوری بیٹا تھوڑی دیر ہو گئی !!"

"بابا ادھر اتنا رش کیوں ہے--" فاطمہ ان کے ہاتھ سے فائل لیتے ہوئے بولی

"میوزک کنسرٹ ہو رہا ہے---" وہ گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے بولے

"وہ دیکھیں بابا بورڈ پر لکھا ہے انڈین سنگرز!!!"

"کتنے افسوس کی بات ہے میرے بابا اور نا جانے کتنے لاکھوں سپاہی ہماری حفاظت کیلیئے دن رات اپنے گھر بچوں کو چھوڑ کر مصروف ہیں اور ادھر یہ لوگ ان دشمنوں کے کانسرٹ اٹینڈ کر رہے ہیں---" فاطمہ کا لہجہ تلخ تھا

"کوئی بات نہیں بیٹا آپ اتنا غصہ مت ہوں چلو ریڈی ہو جاؤ آپ کے تایا ابو کا گھر آگیا ہے---"

وہ جاگنگ کر کے میس میں واپس آچکا تھا اور شاور لے کر فریش ہوا ہی تھا کہ ایمر جنسی اناؤنس ہوگی سب کیپٹن کیڈٹس ونگ کمانڈر سب کو فوری طور پر رپورٹ کرنے کا آرڈر مل چکا تھا جو فوجی چھٹیوں پر تھے ان کی چھٹیاں فوری طور پر منسوخ کردی گئی تھیں حالات کی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کشیدگی کا اندازہ تو پہلے سے ہی تھا پاک فوج پاک فضائیہ پاک نے بھی اپنی تمام سرحدوں پر سخت نگاہ رکھے ہوئے تھے انہیں اچھی طرح پتہ تھا کہ یہ دشمن ہمیشہ پیٹھ پیچھے وار کرنے والوں میں سے ہے -

آئی ایس آئی اور انٹیلیجنس اپنا کام بھی بخوبی نبھا رہے تھے دشمن ایک بار پھر رات کی تاریکی میں بزدلوں کی طرح قصور کی سرحد پار کر کے گھس آیا تھا مگر افسوس اسے ناکام ہی لوٹنا پڑا چند درخت گرا کر وہ سب خود کو میڈیا کے آگے سپر پاور شو کر رہا تھا۔

وہ وردی میں ملبوس لمبے لمبے قدم اٹھاتا سب کو سر کے اشارے سے جواب دیتا ہوا میٹنگ میں آ کے بیٹھ چکا تھا۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ سب کو فوری طور پر ریڈ ہائی الرٹ کیا جاتا ہے دشمن کی نگاہ پھر سے ہمارے وطن عزیز پر ہے" ایئرکمانڈر سلائیڈ شو کے ذریعے سارا میشن اور ساری انفارمیشن سب کو سمجھا رہے تھے

میٹنگ برخاست ہو چکی تھی سب لوگ اپنے اپنے ونگ کو رپورٹ کر رہے تھے اسامہ بھی اپنی ٹیم کے ساتھ رن وے پر آ چکا تھا

" اسامہ نقوی "ائیر کمانڈر اس کے پاس آئے

"یس سر" وہ الرٹ ہوا

"آپ اپنے گروپ کو لے کے بھمبر جموں کشمیر پر جا رہے ہیں یاد رکھیں ڈیفنس موڈ میں رہنا ہے" وہ اسامہ کے وجیہ سنجیدہ چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے بولے جانتے تھے اسے اپنے دشمنوں پر عقاب بن کر ٹوٹ پڑنے کی عادت ہے

آرمی میڈیکل کالج کے فائنل ائیر کے تمام سٹوڈنٹ اس آپریشن تھیٹر میں موجود تھے سینئر سرجن انہیں کمپلیکیٹڈ ہارٹ سرجری کے بارے میں بتا رہے تھے--

https://www.classicurdumaterial.com/

"ثنا یار میری تو کچھ بھی سمجھ میں نہیں آرہا اتنی باریک باریک رگیں بہت کمپلیکیٹڈ ہے !! تو

Support@classicurdumaterial.com

سمجھ رہی ہے کیا؟؟ "ملیحہ نے سرگوشی کی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ششش چپ کرو سر دیکھ رہے ہیں---"ثنا نے ٹوکا

پریکٹیکل لیب کے بعد وہ دونوں اپنے دوستوں کے ساتھ باہر نکل آئیں---

ہائے گرلز!! ثنا ملیحہ چلو کینٹین چلتے یار، سارا گروپ ادھر ہے---" وردہ نے پاس سے گزرتے ہوئے میسج پاس کیا

وہ دونوں بھی تیز تیز قدم اٹھاتی ہوئی کینٹین میں پہنچی جہاں فائنل ایئر کا پورا ہی گروپ 20 سٹوڈنٹ پر مشتمل موجود تھا

"فرینڈز حالات صحیح نہیں ہے میجر ڈاکٹر شبیر اور میجر ڈاکٹر احمد کی نگرانی میں ہم لوگ آزاد کشمیر کے پاس میڈیکل کیمپ لگا رہے ہیں آپ میں سے جو جو شامل ہونا چاہے اپنے نام لکھوا دے کل صبح فجر کے بعد ٹیم روانہ ہو جائیگی ۔"

ثنا اور ملیحہ دونوں اپنا اپنا نام لکھوا کر ہاسٹل آچکی تھی اور اب باتوں کے ساتھ ساتھ پیکنگ جاری تھی تبھی مغرب کی آذان کی آواز گونجی اور ثنا وضو کرنے چلی گئی ۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/

ملیحہ آرام سے کرسی پر بیٹھی ثنا کے آنے کا انتظار کر رہی تھی کچھ ہی دیر میں بھیگے چہرے کے ساتھ ثنا واش روم سے برآمد ہوئی

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ملیحہ بڑے غور سے ثنا کی گلابی بھیگے چہرے کو دیکھ رہی تھی پر کشش خوبصورت گلابی چہرہ لیکن ماتھے کے اوپر ایک کٹ کا بڑا سا نشان جو مانگ سے نکل کر ماتھے پر آرہا تھا جسے وہ عام طور پر حجاب لپیٹے رکھتی تھی جو ماتھے کو کوور کرلیتا تھا

ملیحہ کرسی سے اٹھ کر ثنا کے پاس آئی

"ثنا تمہارے اتنے پیارے چہرے پر یہ نشان عجیب سا لگتا ہے جیسے !! جیسے چاند پر داغ ہو ---"

"ملیحہ !! تم پھر شروع ہو گئی کئی دفعہ کہہ چکی ہوں کہ میں اس چوٹ کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی" وہ اپنا دوپٹے سر پر لپیٹتے ہوئے بولی

ملیحہ نے ہنستے ہوئے اس کے گال پر پیار کیا اور خود بھی وضو کرنے چلی گئی

صبح چار بجے کا الارم بج رہا تھا وہ دونوں تیزی سے بستر چھوڑ کر کھڑی ہو گئیں فجر کی نماز پڑھتے ہی انہیں کالج پہنچنا تھا جہاں سے ڈاکٹرز کا گروپ سرحد کے پاس کیمپ لگانے کے لئے روانہ ہو رہا تھا---

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

میجر ڈاکٹر شبیر تمام اسٹوڈنٹس کی حاضری لے رہے تھے اور میرے ڈاکٹر احمد انہیں بس میں بیٹھنے کی ہدایت دیتے جا رہے تھے تھوڑی ہی دیر میں 20 افراد کا قافلہ بس میں بیٹھ چکا تھا بس اسٹارٹ ہونے ہی والی تھی جب میجر ڈاکٹر شبیر نے تمام ٹیم کو مخاطب کیا.

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ڈاکٹرز !! براہ مہربانی اپنے اپنے سیل فون بند کردیں اور اپنی فیس بک یا کسی بھی سوشل میڈیا پر اپنا اسٹیٹس لوکیشن یا پاک فوج کی کسی بھی کاروائی یا اپنی ویڈیو اپلوڈ مت کیجئے گا ہماری عوام بہت جذباتی ہے جو پیغامات جو ہماری نقل و عمل اور حرکت ہے وہ دشمن تک

میسجز فیس بک کی پوسٹ واٹس آپ ان چیزوں کے ذریعے پہنچ سکتی ہیں بہتر ہے کہ آپ سب ان چیزوں کا بہت خیال رکھیں آپ نے اپنے فیس بک اکاؤنٹس بند کردیں فون بھی بوقت ضرورت ہی استعمال کیا جائے اور کوشش کی جائے کہ کوئی بھی آپ لوگوں کی اور فوجیوں کی ویڈیو نہ بنا سکے آپ لوگوں کی نقل و عمل کو نوٹس نہ کرسکے یہ میڈیا کا دور ہے اور دشمن یقیناََ اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے---انڈراسٹینڈ؟؟؟"انھوں نے سب کو غور سے دیکھا

"یس سر!!" سب اپنے اپنے سیل فون بند کرکے بیگ میں کی اندرونی جیبوں میں ڈال رہے تھے

https://www.classicurdumaterial.com/

Support@classicurdumaterial.com

میجر احسن نے گاڑی ایک بہت ہی پوش علاقے میں بڑے سے گھر کے پاس روکی دو گارڈز اٹھ کر باہر آئے ان کو دیکھتے ہی سیلوٹ کیا اور دروازہ کھول دیا---

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ ایک بہت ہی خوبصورت اور بڑا سا محل نما گھر تھا چاروں طرف خوبصورت بڑے بڑے گلاب کے اور رنگ برنگے پھول کھلے ہوئے تھے فاطمہ حیرت سے دیکھ رہی تھی گاڑی آگے جاکر گئی اور سامنے ہی باوقار سے اس کے بابا کے بھائی اس کے تایا کمشنر محسن نقوی اور تائی امی ان کے استقبال کے لئے کھڑے ہوئے تھے---

میجر احسن اور فاطمہ گاڑی سے اترے ،سب بڑے پرجوش انداز میں آپس میں ملے---

"ماشاللہ فاطمہ تو بہت بڑی ہو گئی ہے کتنے عرصے بعد ملاقات ہو رہی ہے۔۔" محسن صاحب نے پیار سے فاطمہ کے سر پر ہاتھ پھیرا

"محسن آپ بھی !! احسن اتنے لمبے سفر سے آیا ہے بجائے اندر لیجانے کے ادھر ہی باتیں بگھار رہے ہیں۔۔۔ چلیں بھئی سب اندر چلیں۔۔۔" مسز نقوی نے سب کو ٹوکا اور اندر داخل ہو گئی

سب نے مل کر ایک پرتکلف ڈنر کیا پھر مسز نقوی فاطمہ کو اس کا کمرہ دکھانے لے گئیں تاکہ وہ آرام کر لے۔

https://www.classicurdumaterial.com/

"تھینکس تائی امی !!" وہ ان کے ہاتھ تھام کر بولی

Support@classicurdumaterial.com

"مینشن ناٹ بیٹا !! یہ تمہارا اپنا گھر ہے اب تم آرام کرو صبح ملتے ہیں۔۔" وہ پیار سے اس کے پھولے پھولے گال تھپتھپا کر باہر نکل گئی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بھائی صاحب اور بھابھی جی !! میں اپنے جگر کے ٹکڑے کو آپ کے پاس چھوڑ کر جا رہا ہوں بس اللہ کے بعد آپ ہی اس کے سرپرست ہونگے۔۔۔" میجر احسن سنجیدگی سے کافی کا مگ میز پر رکھتے ہوئے بولے

"احسن ایسا مت کہو خدا تمہیں خیر خیریت سے واپس لائے اور فاطمہ کی تم بالکل فکر مت کرو وہ ہماری بیٹی ہے اس کا پورا خیال رکھا جائے گا کیوں نوشابہ ؟؟" محسن نقوی نے اپنی بیگم کو دیکھا۔

"جی بالکل !!!احسن فاطمہ تو بالکل معصوم سی لڑکی ہے اتنے عرصے بعد ملی ہے میں تو ویسے بھی اسے کہیں نہیں جانے دونگی آپ فاطمہ کی طرف سے بیفکر ہوکر جائیں اور خیر خیریت سے واپس آئیں۔۔۔"نوشابہ نے انہیں تسلی دی

چاروں طرف موسیقی کا شور تھا جوان جسم دھڑک رہے تھے انڈیا سے آئے ڈانسر مختصر لباس میں اسٹیج پر جلوہ دکھانے گے بیئر کے کین کھلے عام پیئے جارہے تھے لیکن ان سب سے بے نیاز اسامہ سرخ چہرہ لیے مٹھیاں بھیچے ایک کونے پر کھڑا تھا اس کے چاروں دوست اسے ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرر ہے تھے۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یار اب غصہ تھوک دے ، دیکھ کتنی قاتل سنگر گانا گا رہی ہے۔۔۔"علی نے اس کا ہاتھ تھاما

"اس کتیا کی اتنی ہمت اس نے مجھ پر !!! مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔ " وہ پھنکارا اور سب کو ایک طرف کرتے ہوئے باہر پارکنگ میں آکر بائیک پر بیٹھ گیا

وہ چاروں دوڑتے ہوئے اس کے پیچھے آئے

"اسامہ !!" احمد نے تیزی سے بائیک کی چابی اپنے قبضے میں کی

"کہاں جارہے ہو؟؟" علی نے خشمگیں نگاہوں سے اسے دیکھا

" جہنم میں !! میری چابی واپس دو۔۔" وہ غرایا

" ٹھیک ہے چلو دوستوں سب مل کر جہنم میں چلتے ہیں ۔۔۔۔" احمد بائیک پر اس کے پیچھے بیٹھ گیا

اسامہ خاصی دیر تک کلفٹن کی سڑکوں پر تیزرفتاری سے بائیک بھگاتا رہا اور اس کے دوست پیچھے گاڑی میں اس کا ساتھ دیتے رہے پھر تھک ہار کر سب کے سب علی کے گھر جمع ہوگئے۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

علی گھر والے ڈسٹرب نہ ہو اس لئے ان سب کو لے کر نیچے جم نما کمرے میں آگیا

اسامہ سامنے لٹکے باکسنگ پنچنگ بیگ (سو من کے بورے) پر کمے مارنا شروع ہوگیا وہ سارے غور سے چپ چاپ اسے دیکھ رہے تھے وہ اپنا سارا غصہ ہو اس بیگ پر نکال رہا تھا اس کی مکوں کی شدت سے وہ سو من کا بیگ کسی غبارے کی طرح ہل رہا تھا اسامہ کی ہاتھوں سے خون نکلنا شروع ہو گیا تھا لیکن وہ مسلسل باکسنگ کیئے جا رہا تھا

خالد اپنی جگہ سے اٹھا اور اسامہ کا ہاتھ پکڑ کھڑا ہوگیا

"یار اب بس کر!! اس لڑکی کی وجہ سے خود کو نقصان مت پہنچا بس کر دے۔۔۔۔" خالد سنجیدگی سے اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا

اسامہ اس کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کونے پر پڑی میز پر اچک کر بیٹھ گیا

" مجھے ہر قیمت پر وہ لڑکی چاہیئے!! اس نے اسامہ پر ہاتھ اٹھایا زبان چلائی بدتمیزی کی!! مجھے اس لڑکی کو سبق سکھانا ہے۔۔۔۔" وہ ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولا

" پر یار اتنے بڑے شہر میں اسے کیسے ڈھونڈ ینگے "احمد نے سوال کیا

https://www.classicurdumaterial.com/

"میں صبح ہوتے ہی جم خانہ پارکنگ کی سی سی ٹی وی فوٹیج نکلواتا ہوں اس گاڑی کو ٹریس کرکے اس لڑکی کو ڈھونڈ لونگا۔۔۔" وہ سرد لہجے میں بولا

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

فلائیٹ لیفٹیننٹ اسامہ ہوا کی بلندیوں پر تیزی سے فلائنگ کررہا تھا اس کے تمام ساتھی اس کی ہدایات پر مختلف سمتوں میں فلائی کررہے تھے ان کا ٹارگٹ دشمن کی کسی بھی قسم کی نقل و حرکت پر نظر رکھنا اور گراؤنڈ بیس آرمی کے جوانوں کو بیک اپ دینا تھا لائن آف کنٹرول پر فائرنگ اور گولہ باری جاری تھی۔۔

اسامہ کے ریڈار پر تین دشمن طیاروں کی لوکیشن ٹریس ہو رہی تھی کنٹرول ٹاور کو اطلاع دے کر اس نے اپنے جنگی طیارے کو سیدھا اوپر کی سمت اٹھایا اس کی آنکھیں جگمگا رہی تھی اور پھر اس نے ائیر میزائل سے ان دشمن طیاروں کو ٹارگٹ کرنا شروع کیا وہ بھی جوابی کارروائی کررہے تھے اسامہ ایک طیارے کو بڑے آرام سے ٹارگٹ کر کے گرا چکا تھا باقی دو میں سے ایک کے فیول پر ہٹ ہوچکا تھا وہ بھی ہٹ ہو چکا تھا اور تیسرا دشمن طیارہ بزدلوں کی طرح مقابلہ چھوڑ کر واپس سرحد پار جا چکا تھا۔۔

کنٹرول روم سے باقاعدہ شور کی آوازیں آرہی تھی سب خوش تھے

https://www.classicurdumaterial.com/

"کیپٹن اسامہ ۔۔۔۔رپورٹ ٹو بیس۔۔۔۔"

Support@classicurdumaterial.com

"یس سر!!" اس نے رخ موڑا اور واپس پلٹ گیا

---

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کافی لمبے سفر کے بعد بس بھمبر شہر پہنچ چکی تھی اس شہر کی خوبصورتی الگ ہی تھی ٹریفک بے پناہ تھا

"اٹینشن ڈاکٹرز ہم اپنے کیمپ پر پہنچنے والے ہیں آپ سب ایکٹیو ہو جائیں۔۔۔" میجر ڈاکٹر شبیر نے سب کو مخاطب کیا

"سر! یہ بھمبر شہر ہے ؟؟" کھڑکی سے باہر جھانکتے ہوئے ڈاکٹر وردہ نے اشتیاق سے

سوال کیا

"جی یہ آزاد کشمیر کا ایک خوبصورت شہر ہے

برنالہ یہاں کا بہت بڑا کاروباری مرکز اور ترقی یافتہ تحصیل کے طور پر جانا اور پہچانا جاتا ہے جہاں سے ہم اس وقت گزر رہے ہیں یہاں لڑکوں اور لڑکیوں کے ڈگری کالجز اور بہت سارے پرائیویٹ تعلیمی ادارے بہتر تعلیم و تربیت کے لیے ہمیشہ معاون ثابت ہوئے ہیں ۔اس شہر میں بہت ہی مشہور بزرگ بابا ے شادہ شہید کا مزار بھی ہے جہاں پر لوگ اپنی مراد پوری ہونے پر بکرا نیاز کے طور پر پیش کرتے ہیں ۔" میجر ڈاکٹر شبیر نے ٹیم کی معلومات میں اضافہ کیا

https://www.classicurdumaterial.com/

Support@classicurdumaterial.com

ثنا ملیحہ اور باقی بھی سارے بڑے اشتیاق سے باہر جھانک رہے تھے ۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"سر ہم تو شاید شہر سے باہر جا رہے ہیں ۔۔۔۔" بس کو موڑ کاٹتا دیکھ کر نوید نے میجر ڈاکٹر شبیر کو مخاطب کیا

"جی ہم شہر کے پاس ایک ندی کے قریب کیمپ لگائیں گے عوام سے دور ۔۔ بھمبر ندی کے پاس یہ ایک کشمیر کے پہاڑوں سے نکلنے والی ندی ہے جو زیادہ تر خشک رہتی ہے ۔" انہوں نے تفصیل سے بتایا

بس اپنے مخصوص مقام پر پہنچ چکی تھی اب ان بیس افراد پر مشتمل سینئر ڈاکٹرز اور فائنل ائیر کے اسٹوڈنٹس کی ٹیم اپنے اپنے بیگ کندھوں پر ڈالے چہروں پر عظم لیئے نیچے اترنا شروع ہو چکے تھے ۔۔۔۔

صبح کا سورج نکلتے ہی اسامہ بنا کچھ کہے علی کے گھر سے روانہ ہو چکا تھا اس کے چاروں دوست نیند میں ڈوبے پڑے تھے اس نے خاموشی سے اپنی بائیک نکالی اور اب اس کا رخ جم خانہ کے آفس کی طرف تھا آفس پہنچ کر اپنے تمام اختیارات کے استعمال کرنے کے بعد، سیکیورٹی روم میں بیٹھا کیمرے کی فوٹیج دیکھ رہا تھا۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ایک گاڑی آ کر رکی اس میں سے انتہائی باوقار شخص اتر کر اندر گیا تقریبا آدھے گھنٹے بعد اسامہ کی اسپورٹ بائیک آکر رکی !! پھر وہ لڑکی ، اس کا اترنا اور زور سے اسامہ کی منہ پر تھپڑ مارنا، لات مارنا ، یہ وڈیو دیکھتے ہوئے اسامہ کی مٹھیاں بھینچ گئی تھی رگیں تن سی گئی تھی اس نے اپنے آپ پر قابو پاتے ہوئے اس گاڑی کا ماڈل نمبر نوٹ کیا اور باہر نکل گیا۔

علی کو گاڑی کا نمبر وغیرہ ٹیکسٹ کر کے وہ گھر کی جانب روانہ ہوا۔۔۔

اسامہ بچپن سے ہی حد سے زیادہ توجہ کا مرکز رہا تھا اس کی پرسنالیٹی اس کا انداز جہاں بھی جاتا مقبول ہو جاتا تھا آج تک اس کے ماں باپ نے اسے انگلی لگانا تو دور کی بات ڈانٹا تک

نہیں تھا اور پارکنگ میں اتنے لوگوں کے درمیان اس کے دوستوں کے سامنے اس چھٹانک بھر کی لڑکی نے اس کے منہ پر تھپڑ مار کر اسے ذلیل کیا تھا اب وہ کالج یا کوئی بھی دوسرا کام نہیں کرسکتا تھا جب تک کہ اپنی بے عزتی کا بدلہ نہیں لے لیتا۔

وہ سلگتے ہوئے ذہن کے ساتھ گھر میں داخل ہوا ایک ٹھوکر مار کر لیونگ روم کا سلائیڈنگ دور کھولا۔

"اسامہ!" نوشابہ نے آواز دی

"پلیز ممی نو لیکچر!!" وہ ہاتھ کھڑا کرتا بنا رکے اوپر کی سیڑھیاں چڑھ گیا

---

https://www.classicurdumaterial.com/

فجر کی نماز پڑھ کر اپنی عزیز بیٹی فاطمہ کو ڈھیر سارا پیار کر کے ڈھیر ساری تسلیاں دے کر

Support@classicurdumaterial.com

میجر حسن اپنے آگے کے سفر پر روانہ ہو چکے تھے۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اپنے بابا کے جانے کے بعد وہ بہت دیر تک اس خوبصورت رنگ برنگے پھولوں سے سجے لان میں ٹہلتی رہی جہاں ایک کونے پر چھوٹا سا زو بنا ہوا تھا طرح طرح کے رنگ برنگے پرندے اور جانور موجود تھے وہ حیرت سے انہیں دیکھتی آگے بڑھی تو ایک بڑا سا سوئمنگ پول اور اس کے سامنے ایکسرسائز کے ڈمبل ویٹ رکھے نظر آئے

کافی دیر تک وہ اس بڑے سے گھر کی خوبصورتی کو محسوس کرتی رہی پھر اندر آ گئی پورا گھر

سائیں سائیں کر رہا تھا گھر کے مالکان سے لے کے ملازمین تک سو رہے تھے۔۔۔

وہ خاموشی سے لیونگ روم میں اخبار اٹھا کر ایک کونے میں بچھے صوفہ پر بیٹھ گئی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے۔۔۔

نو بجے کے قریب نک سک سے تیار نفیس سی ساڑھی باندھے نوشابہ بیڈروم سے نیچے اتر کر آئی گھر میں ملازمین کی چہل پہل کے آثار نظر آنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔

کمشنر محسن نقوی میٹنگ کیلیئے تیار ہو رہے تھے جب نوشابہ نے لیونگ روم میں فاطمہ کو دیکھا وہ سر پر نماز کے انداز میں دوپٹہ لپیٹے ہوئے تھی

https://www.classicurdumaterial.com/

ایک لمحے کے لیے ان کے چہرے پر ناگواری آئی پھر وہ سر جھٹکتی ہوئی فاطمہ کی جانب بڑھی

Support@classicurdumaterial.com

"اسلام علیکم تائی امی!" فاطمہ نے انہیں دیکھتے ہی سلام کیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"وعلیکم السلام! بیٹا کب سے ادھر بیٹھی ہوئی ہوں؟؟"

"وہ تائی امی فجر پڑھ کر بابا کے جانے کے بعد نیند ہی نہیں آئی اور میں کمرہ بھی بھول گئی تھی تو بس ایسے ہی ادھر۔۔" وہ شرمندگی سے بولی

"اچھا چلو کوئی بات نہیں یہ گھر تمہارا بھی ہے لیکن ایک بات کہوں فاطمہ اگر تم برا نہ مانو!!"

"تائی امی آپ ایک نہیں سو باتیں کہیں !!" وہ پیار سے ان کے ہاتھ تھام کر بولی

" فاطمہ سب سے پہلے تم مجھے تائی امی کہنا بند کرو، تمہاری ماں کی جگہ ہوں میں آج سے تم مجھے ممی کہو گی ---" انہوں نے پیار سے کہا

" ٹھیک ہے ممی !! اور کوئی حکم " وہ شرارت سے بولی

" چلو ابھی ناشتہ کرتے ہیں پھر بیٹھ کر بہت ساری باتیں کرینگے اور شام میں شاپنگ سینٹر چلیں گے ---" وہ اسے ساتھ لیتی ہوئی ڈائننگ روم میں داخل ہوئیں

کچھ دیر میں ہی فل یونیفارم میں ملبوس کمشنر محسن نقوی بھی آگئے فاطمہ نے اٹھ کر انہیں سلام کیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

" وعلیکم السلام بیٹی !!" انہوں نے خوشدلی سے اسے جواب دیا اور کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" بیگم آپکا لاڈلا نظر نہیں آرہا ؟ کوئی خیر خبر بھی صاحب زادے کی آپکو؟ ؟" وہ چائے کا سپ لیتے ہوئے بولے

" رات کنسرٹ اٹینڈ کیا ہے اور پھر علی کے گھر رکنے کا پروگرام تھا بس اب آتا ہی ہوگا ---" نوشابہ آرام سے بولیں

ناشتے سے فارغ ہو کر محسن نقوی صاحب چلے گئے اور نوشابہ فاطمہ کو لے کر لیونگ روم میں آکر بیٹھ گئی وہ دونوں بعد میں کر رہی تھی ملازمین کو کھانے پکانے کی ہدایت دے دی گئی تھی تبھی کسی نے زور دار ٹھوکر سے دروازہ کھولا فاطمہ نے چونک کر دیکھا تو وہی رات والا لڑکا تھا جو ادھر ادھر دیکھے بغیر سیدھا سیڑھیوں سے اوپر جا رہا تھا شاید اس سے بات کر رہی تھی وہ فق چہرے کے ساتھ اسے اوپر جاتا دیکھ رہی تھی

"یہ یہ کون ہیں ؟؟" فاطمہ نے نوشابہ سے پوچھا

"ارے تم نے نہیں پہچانا ؟؟ مگر تم کیسے پہچانو گئی تم تو آج تک کبھی ملی ہی نہیں، یہ میرا بیٹا تمہارا کزن اسامہ نقوی ہے---"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"اسامہ بھائی--" وہ سرسراتے ہوئے بولی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" میرا بیٹا بڑا ہی ہنس مکھ ہے ابھی تھوڑا تھک گیا ہے ورنہ تم سے ملواتی تمہیں بھی اس سے مل کے بڑا اچھا لگتا خیر کوئی بات نہیں جب سو کر اٹھے گا تب شام کی چائے یا رات کے کھانے پر تعارف کروا دونگے ----" وہ آرام سے کہہ رہی تھی اور فاطمہ کے چہرے پر ایک رنگ آرہا تھا ایک جا رہا تھا

" میڈم باہر ڈرائیور آپکا ویٹ کر رہا ہے ---" ایک ملازمہ نے آکر اطلاع دی

"اسے کہوں میں آرہی ہوں" نوشابہ اٹھ کھڑی ہوئیں

"فاطمہ مجھے ایک ایگزیبیشن کی افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے جانا ہے تین چار گھنٹے میں واپس آجاؤں گی پھر ہم مال چلیں گے تب تک تم آرام کرو اور کچھ بھی کھانے پینے کو دل کرے تو شیف کو کہہ دینا تکلف ہرگز نہیں کرنا۔۔۔" وہ اسے پیار سے کہتی ٹک ٹک کرتی باہر چلی گئی

یہ گھر اس گھر کے مکین سب فاطمہ کیلیئے نئے تھے اور اب اس پارکنگ والے بدتمیز لڑکے کو دیکھ کر تو وہ اور بھی بوکھلا گئی تھی۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/

"جو بھی ہے مجھے اس بدمعاش لڑکے سے بچ کر رہنا ہوگا بہتر ہے میں اس کا سامنا ہی نہیں کروں۔۔۔۔" وہ فیصلہ کرکے اٹھی اور اوپر اپنے کمرے کی جانب بڑھی

Support@classicurdumaterial.com

---

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ نے اپنے کمرے میں آکر جاگرز اتار کر پھینکے اور بستر پر گر گیا دو ہفتے بعد مڈٹرم ایگزام شروع ہونے والے تھے وہ اسٹڈیز پر فوکس کرنا چاہ رہا تھا کہ یہ حادثہ ہوگیا وہ سر پکڑتا ہوا اٹھ بیٹھا۔۔۔

اس بدتمیز لڑکی کی شکل بار بار اس کی آنکھوں میں لہرا رہی تھی اس نے اپنے کالج بیگ سے بئیر کا کین نکالا اور غٹاغٹ چڑھا گیا آج نشہ بھی نہیں ہو رہا تھا اسٹریس لیول بڑھتا جا رہا تھا

اسے جاگتے ہوئے چوبیس گھنٹے سے اوپر ہو گئے تھے تھک ہار کر وہ اٹھ کر ممی کے کمرے کی جانب بڑھا تاکہ ان کے میڈیکل باکس سے ٹرنکولائیزر لے سکے۔۔۔۔

ممی کی ڈریسنگ ٹیبل سے اس نے نیند کی گولیاں نکالی اور چار گولیاں بنا سوچے سمجھے حلق سے اتار کر واپس اپنے کمرے کی جانب چلا۔۔۔

اس کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا قدم ڈگمگا رہے تھے وہ دروازہ کھول کر اپنے کمرے میں داخل ہوا تو چونک گیا

فاطمہ اوپر کی منزل پر پہنچ کر کنفیوز تھی سارے کمرے ایک ہی جیسے لگ رہے تھے وہ

https://www.classicurdumaterial.com/

اندازہ لگاتی ہوئی ایک کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی ابھی وہ کمرے کے وسط

Support@classicurdumaterial.com

میں ہی پہنچی تھی کہ اس کی نظر زمین پر پڑی مردانہ شرٹ اور جاگرز پر پڑی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"او نو یہ تو غلط کمرہ ہے۔۔۔" وہ پلٹی

دروازے میں اسامہ کھڑا اسے آنکھیں مل مل کر دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ اس کے دروازے سے ہٹنے کا انتظار کر رہی تھی کہ وہ سرخ آنکھوں سے اسے گھورتا ہوا قدم اٹھاتا اس کے نزدیک آرہا تھا۔۔۔

حالات بدترین ہوتے جا رہے تھے دشمن مسلسل گولہ باری اور شیلنگ کررہا تھا راتوں کو بلیک آؤٹ کیا جارہا تھا تاکہ اگر دشمن کے جہاز گھس آئیں تو انہیں رہائشی علاقوں کا پتہ نا چل پائے کئی مکانات تباہ ہوچکے تھے بچے زخمی ہوئے تھے پاک فوج کے جوان مقابلے پر ڈٹے ہوئے تھے تو پاک فضائیہ دشمن کے ہر فضائی کارروائی کو ناکام بنا رہی تھی

بھمبر میں ایک ہی اسپتال تھا جو زخمی عوام کو ڈیل کررہا تھا اور ندی کنارے پہاڑی سلسلے کی آڑ میں قائم آرمی میڈیکل کالج والوں کا کیمپ اپنے فوجی جوانوں کی مرہم پٹی علاج خون کی فراہمی سارے کام خندہ پیشانی سے سر انجام دے رہا تھا۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/

"ثنا!!! فری ہو۔۔" ملیحہ نے اندر آکر پوچھا

Support@classicurdumaterial.com

بس دس منٹ میں بریک لے رہی ہوں کیوں ؟؟ کیا ہوا۔۔"ثنا انجکشن کی ٹرے سیٹ کرتے ہوئے بولی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ثنا میرا دل گھبرا رہا ہے آج اتنا خون دیکھا ہے اپنے فوجی بھائیوں کا کہ بس نہیں چل رہا کوئی مجھے بھی گن دیکر بارڈر پر چھوڑ آئے۔۔۔" ملیحہ افسردگی سے بولی

"ملیحہ گھبرانے سے کیا ہوگا؟؟ ہم اپنا کام کررہے ہیں نا۔۔۔"ثنا نے سمجھانے کی کوشش کی۔

"اچھا میں ندی تک جا رہی ہوں تم کام ختم کر کے ادھر ہی آجانا۔۔۔" وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے شال کاندھوں پر لپیٹتے ہوئے باہر نکل گئی

وہ لندن سے بار ایٹ لا کی ڈگری لیکر پاکستان اپنی سرزمین پر چند روز پہلے ہی واپس آیا تھا ایک بارسوخ گھرانے سے تعلق رکھنے کے باوجود اس کے انداز میں سادگی تھی اور جب سے حالات خراب ہوئے تھے وہ بھی مسلسل کام کررہا تھا فوجی بیرکوں تک ادویات اور دیگر اشیاء پہنچا رہا تھا ابھی بھی وہ آرمی میڈیکل کیمپ انچارج سے ملکر نکلا تھا کہ اسے ایک لڑکی ندی کے کنارے پتھروں پر بیٹھی نظر آئی۔۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/

وہ گاڑی روک کر نیچے اترا۔۔

Support@classicurdumaterial.com

بلیک جینز پر سفید قمیض سر پر اسکارف اور کاندھوں پر شال ڈالے وہ سرخ و سفید سی لڑکی کسی گہری سوچ میں گم تھی۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ایکسکیوزمی مس !!"

"جی آپ کون۔۔۔" ملیحہ اپنے سامنے کھڑے اجنبی کو دیکھ کر گھبرا گئی

"آپ اس وقت ادھر کیا کررہی ہیں ؟؟" اس نے سوال کیا

ملیحہ نے سامنے کھڑے آدمی کو گھورا عمر تقریباً اٹھائیس سال لمبا قد ہلکی سی داڑھی بلاشبہ وہ ایک پرکشش مرد تھا

"میں جو بھی کروں آپ کو اس سے کیا؟ جائیے اپنا راستہ ناپئیے---" وہ اپنے ازلی اکھڑ انداز میں بولی

"محترمہ یہ وار زون ہے آپ کے ابا کا گھر نہیں اس لئیے اگر اللہ نے عقل دی ہے تو اس کا استعمال کریں اٹھئیے یہاں سے ، میں آپ کو آپکے گھر تک چھوڑ دیتا ہوں---" وہ اس سرپھری سے بولا

https://www.classicurdumaterial.com/

"میں خود چلی جاؤ گی آپ زحمت نہ فرمائیں---" وہ تپ کر کھڑی ہو گئی

Support@classicurdumaterial.com

اس نے دلچسپی سے اسکا تپا ہوا چہرہ دیکھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مجھے حمزہ علی کہتے ہیں!! آپ کی تعریف؟؟" وہ پوچھ رہا تھا

"اسٹیبلشمنٹ اور انجینسیز کا اہم اجلاس ہو چکا تھا وزیراعظم پاکستان نے صاف واضح الفاظ میں اپنا موقف بیان کردیا تھا

"اب آپ سب ہر طرح کے امر کے واقع ہونے کیلیئے تیار رہیں اب ہماری باری ہے

اب انڈیا کو ہمارے طرف سے جواب ملنا چاہیے پاکستان خطے میں جنگ نہیں چاہتا ہم آخری حد تک امن کی کوششیں جاری رکھینگے لیکن اگر ہم پر حملہ کیا گیا تو ہم جواب کا سوچیں گے نہیں بلکہ جواب دینگے۔۔۔۔"

ائیربیس پر بریفینگ جاری تھی اسامہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ اس میٹنگ کا حصہ تھا انہیں اسٹرائیک بیک کا آرڈر مل گیا تھا

"لسن کئیر فل!!! آپ مقبوضہ کشمیر میں دشمن کے چھ ٹارگٹ انگیج کرینگے بھمبر گلی، کے جی ٹو اور ناریان کے علاقے میں اپنے ٹارگٹ کو لاک کریں اور اس سے تھوڑے فاصلے پر اسٹرائیک کریں خیال رہے کوئی انسانی نقصان یا کولیٹرل ڈیمج نہیں ہو ہمارا مقصد اپنی حدود میں رہتے ہوئے ان کے اہم ٹارگٹ لاک کر کے اسٹرائیک کرنا ہے انہیں یہ بتا دینا ہے کے ہم اگر چاہیں تو کیا نہیں کر سکتے۔۔۔۔انڈراسٹینڈ۔۔۔۔"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سب کے چہرے پرجوش تھے اسامہ اور اس کے ساتھی پائیلٹ اس اہم مشن کیلیئے تیار تھے اور ائیربیس سے سگنل ملتے ہی مشن پر روانہ ہو گئے۔۔۔

فاطمہ اسے اپنے قریب آتا دیکھ کر سہم گئی تھی وہ فاطمہ کے بالکل سامنے آکر رک گیا

"تم اسقدر میرے حواسوں پر سوار ہو کے اب تخیل میں بھی نظر آرہی ہو۔۔۔" اسامہ نے

ہاتھ بڑھا کر اس کی گردن کو دبوچ لیا

"کاش تم اصل میں میرے سامنے ہوتی تو تمہیں بتاتا اسامہ نقوی سے الجھنا تمہیں کتنا مہنگا پڑنے والا ہے---" وہ فاطمہ کی گردن پر دباؤ بڑھائے چلے جا رہا تھا

فاطمہ دم سادھے کھڑی تھی اسے اچھی طرح اندازہ ہوگیا تھا کہ اسامہ اپنے ہوش و حواس میں نہیں ہے لیکن اس کا دم گھٹنے لگا تھا اسامہ کی گرفت بہت مضبوط تھی تنگ آکر فاطمہ نے اسے زور سے دھکا دیا--

اسامہ نے چونک کر اسے دیکھا---

https://www.classicurdumaterial.com/

اس سے پہلے وہ بھاگ جاتی اسامہ نے تیزی سے اسے قابو کیا اس کا دوپٹہ اس افراتفری

Support@classicurdumaterial.com

میں گر گیا تھا لمبے بال بکھر گئے تھے اسامہ نے اسے ایک زوردار تھپڑ مارا اور زور سے زمین

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پر دھکا دے کر گرا دیا۔

"تم کیا سمجھی تھی مجھے دھکا دے کر ذلیل کر کے بچ جاؤ گی ؟؟--"اس نے فاطمہ کو جبڑوں سے پکڑا ہوا تھا

"میں تمہارا وہ حشر کرونگا کہ تمہیں زندگی بھر یاد رہیگا کہ اسامہ کس بلا کا نام ہے---"

وہ دوزانوں بیٹھ کر اس پر جھکا۔

اس کے منھ سے اٹھتے شراب کے بھبکے فاطمہ کے چہرے سے ٹکرائے وہ بن پانی کی مچھلی کی طرح اس کی گرفت میں تڑپ رہی تھی مچل رہی تھی کہ اسامہ کے حواس جواب دے گئے وہ بیہوش ہو کر اس کے اوپر گر گیا

فاطمہ نے بڑی مشکل سے اسامہ کا بھاری وجود اپنے اوپر سے ہٹایا اور تیزی سے اپنا دوپٹہ اٹھاتے ہوئے کمرے سے نکل کر بھاگ گئی اب وہ جلدی جلدی اوپری منزل پر کمرے چیک کر رہی تھی اپنا کمرہ ملتے ہی اس نے خود کو اندر مقفل کر لیا اور دروازے پر ہی ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اس کی گردن پر سے ہلکا ہلکا خون رس رہا تھا جلن سی ہو رہی تھی اسے اپنے وجود پر اسامہ کا لمس محسوس ہو رہا تھا خود سے کراہیت سی محسوس ہو رہی تھی ---

https://www.classicurdumaterial.com/

Support@classicurdumaterial.com

کافی دیر تک شدت و گریہ کے بعد وہ ہمت مجتمع کرتے ہوئے اٹھی اور بیڈ کی طرف رکھے فون کی جانب بڑھی ارادہ اپنے بابا کے ایمرجنسی نمبر پر کال کرنے کا تھا ابھی اس نے فون کی طرف ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ وہ نقاہت سے بیہوش ہو کر بیڈ پر گر گئی تھی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نوشابہ سہ پہر کے وقت واپس آئیں تو ملازمین نے ان کے استفسار پر بتایا کہ فاطمہ بی بی تو کمرے سے نکلی ہی نہیں نہ ہی کچھ کھایا پیا ہے ---

نوشابہ سر ہلاتی ہوئی اوپر کی منزل کی طرف بڑھیں پہلے اسامہ کو چیک کیا وہ قالین پر سو

رہا تھا۔

"ایک تو یہ لڑکا بھی ---" انھوں نے اسے سیدھا کیا تو اسامہ میں سے انہیں شراب کے بھبکے سے اٹھتے محسوس ہوئے

انھوں نے اس کے منھ کو سونگھا اور شاک سے پیچھے ہٹ گئی وہ آنکھوں میں نمی لیئے تاسف سے اسے دیکھ رہی تھی جب ان کی نظر اسامہ کے گریبان میں الجھی باریک سونے کی چین پر پڑی ---

"یہ یہ چین تو فاطمہ کی ہے ---!" وہ الجھیں

https://www.classicurdumaterial.com/

تبھی ان کی نظر اسامہ کی بند مٹھی پر پڑی

Support@classicurdumaterial.com

اسامہ کی مٹھی میں فاطمہ کی قمیض کا ٹکڑا پھنسا ہوا تھا لرزتے ہاتھوں سے انھوں نے وہ

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کپڑا اپنے ہاتھ میں لیا وہ اس کپڑے کو پہچان چکی تھیں ---

"یہ یہ تو فاطمہ ---او میرے خدا !! اسامہ یہ کیا کردیا تم نے ---" وہ تیزی سے اٹھ کر فاطمہ کے کمرے کی جانب بڑھیں

"فاطمہ بیٹی !!" انھوں نے دستک دی

"فاطمہ دروازہ کھولو !!"

کوئی جواب نا پاکر وہ تیزی سے اسٹوریج روم کی جانب گئی کمرے کی چابی لیکر واپس آئی ان کا دل کسی انہونی کو سوچ کر تیز تیز دھڑک رہا تھا وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی سامنے ہی بیڈ پر فاطمہ ہوش و حواس سے بیگانہ بیہوش پڑی تھی وہ اس کے قریب آئیں --

"فاطمہ ---" اسے ہاتھ لگایا تو وہ بخار میں پھنک رہی تھی اس کے چہرے پر انگلیوں کے نشانات واضح تھے گردن سے خون رس رہا تھا قمیض کا گریبان ہلکا سا پھٹا ہوا تھا ------

"فاطمہ !! بیٹی ہمت کرو اٹھو بچے ---" وہ اس کے ہاتھ پیر سہلا رہی تھی ---

سامنے ہی فاطمہ کا سوٹ کیس رکھا ہوا تھا جسے شاید ابھی تک ان پیک نہیں کیا گیا تھا انہوں نے اس میں سے فاطمہ کے لیئے ایک لباس نکالا اور بڑی ہمت سے لرزتے ہاتھوں سے اسکا لباس تبدیل کروا کر سب سے پہلے ڈاکٹر کو فون کیا پھر محسن نقوی صاحب کو فون ملا کر فوری طور پر گھر آنے کی ہدایت کی ---

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وقت کے ساتھ کشیدگی بڑھتی چلی جا رہی تھی سیالکوٹ بھی سیف نہیں رہا تھا وہ سب پورا دن لوکل اسپتال اور کیمپ میں گزار رہے تھے ---

"ثنا ایک بات کہوں برا تو نہیں مانو گئی ؟؟" ملیحہ نے پیشنٹ کی بینڈج کرتے ہوئے ساتھ کھڑی ثنا کو مخاطب کیا

"ہا ملیحہ بولو کیا کام ہے--" وہ مصروف لہجے میں بولی

"تم پیدائشی اتنی سڑیل مزاج ہو یا یہ آرمی میڈیکل کالج کا قصور ہے----" ملیحہ اس کی بے توجہی پر ٹھیک ٹھاک تپی

"ملیحہ اب ہم بزی ہیں شام میں بات کرتے ہیں---" وہ آرام سے اپنے پیشنٹ کو اسٹیچز لگاتے ہوئے بولی

شام ہونے میں تھوڑی دیر تھی اور وہ دونوں فارغ ہو چکی تھیں ارادہ کسی نزدیکی شاپ تک جانے کا تھا سر سے اجازت لیکر وہ دونوں باہر نکل آئیں ندی کے پاس ہی تھوڑے سے فاصلے پر مجاہد فورس سینٹر تھا وہ باتیں کرتی ہوئی پاس سے گزریں تو سامنے ہی ایک بڑا سا پارک تھا وہ دونوں اس پارک کو دلچسپی سے دیکھتی ہوئی اندر داخل ہو گئی یہ پارک اپنی ہی نوعیت کا تھا چاروں جانب ٹائر ہی ٹائر تھے اسے بڑی مہارت سے ٹائرز سے ڈیزائن کیا گیا تھا---

وہ دونوں ادھر ہی بیٹھ کر باتیں کرنے لگی

"آپ اس وقت ادھر کیا کر رہی ہیں---" ایک مردانہ آواز گونجی

دونوں نے چونک کر سر اٹھایا تو ملیحہ دیکھتے ہی پہچان گئی یہ وہی اجنبی تھا جو اس دن ندی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پر ملا تھا

"آپ سے مطلب ؟؟" ملیحہ نے چڑ کر کہا

" محترمہ مجھے آپ کی دماغی حالت درست نہیں لگتی حالات ٹھیک نہیں ہیں اور آج بلیک آؤٹ کا آرڈر ہے اور آپ ادھر پارک میں تفریح کر رہیں ہیں ---" حمزہ سنجیدگی سے بولا

" ملیحہ تم انہیں جانتی ہو؟؟" ثنا اس کی بے تکلفی دیکھ کر ملیحہ کے کان میں بولی

" یہ وہی اجنبی ہے جو اس دن ندی پر مجھے بھاشن دے رہا تھا شاید خود کو خدائی فوجدار سمجھتے ہیں یہ صاحب ---" ملیحہ نے ثنا کے ٹھوکہ کو نظر انداز کرتے ہوئے اونچی میں جواب دیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"آپ شاید ڈاکٹر ہیں میں نے اپکو کیمپ میں دیکھا تھا ---" وہ ثنا سے مخاطب ہوا

" جی ہم ادھر کیمپ سے ہی ہیں ---" ثنا دھیرے لہجے میں بولی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" چلیں سسٹر میں آپ کو اور آپکی دوست کو کیمپ تک چھوڑ دو اندھیرا پھیل رہا ہے اکیلے جانا ٹھیک نہیں ہے ---"

ثنا سر ہلاتے ہوئے کھڑی ہو گئی ملیحہ بھی منھ بناتے ہوئے ساتھ چلنے لگی

"آپ نے اپنا تعارف نہیں کروایا ---" اس نے پوچھا

"جی میں ڈاکٹر ثنا اور یہ ڈاکٹر ملیحہ ہیں ---"

"بہت خوشی ہوئی آپ سے ملکر، میرا نام حمزہ علی ہے میں بیرسٹر ہوں ---"

"اوہ تو آپ وکیل ہیں !! اسی لیئے آپ کی زبان اتنی کتر کتر چلتی ہے ---" اب کے ملیحہ نے اسے شرمندہ کرنا چاہا

"جناب ابھی آپ نے دیکھا ہی کیا ہے بس اسی طرح ملتی رہیئے میری ساری خصوصیات آپ کو ازبر ہو جائینگی ---" وہ پارک کے باہر کھڑی جیپ کا دروازہ ان دونوں کے لیئے کھولتا ہوا ملیحہ کی طرف جھکتے ہوئے سرگوشی میں بولا

https://www.classicurdumaterial.com/

وہ دونوں پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی تھی ملیحہ فون پر بزی تھی حمزہ اسے مرر سے دیکھ رہا تھا

Support@classicurdumaterial.com

"ملیحہ کیا کررہی ہو؟؟" ثنا نے اسے کہنی ماری

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں فیس بک چیک کررہی ہوں دیکھو کتنے لوگوں نے لکھا ہے آج کے بلیک آؤٹ کی ساری ڈیٹیل ہے اور یہ دیکھوں پکس بھی ہیں فوجیوں کی ---" وہ پرجوش لہجے میں بولی

"دخل اندازی کی معذرت چاہتا ہوں لیکن اس طرح کی پوسٹ آپ مت کریں نا ہی پکس ڈالیں اپنی دوستوں کو بھی منع کریں اس طرح آپ انجانے میں دشمن کی مدد کررہی ہیں انہیں بتارہی ہیں کہ بلیک آؤٹ کب اور کدھر ہے ہمارے جوان کدھر سے گزر رہے

ہیں ۔۔۔" حمزہ مرر سے انہیں بغور دیکھتے ہوئے بولا

حمزہ علی کی جیپ پتھریلی سڑک سے گزر رہی تھی شام کی سیاہی اپنے پر پھیلا رہی تھی جگہ جگہ لائٹس آف ہونی شروع ہو گئی تھی سورج غروب ہو چکا تھا آجکل حالات کی وجہ سے فوج علاقے میں سر شام ہی سب بتیاں بند کر کے مکمل بلیک آؤٹ کروا رہی تھی ۔۔۔

" چلیئے خواتین آپ کا کیمپ آگیا ہے ۔۔۔" حمزہ علی ہے جیپ روکی

"آپ کا بہت شکریہ بھائی آپ نے ہمیں واقعی اندھیرے میں بھٹکنے سے بچا لیا ۔۔۔" ثنا نے اترتے ہوئے شکریہ ادا کیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

" میں یہ تو نہیں کہونگا کہ یہ تو میرا فرض تھا لیکن آپ لوگ محتاط رہیں کوشش کریں شام کو باہر نہیں نکلیں ۔۔" وہ سنجیدگی سے بولا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" ہمیں ٹوک رہے ہیں اور خود شام میں باہر کیوں تھے ؟؟ بڑے آئے ہمیں روکنے والے ۔۔۔" ملیحہ بڑبڑائی

" محترمہ آپ نے مجھ سے کچھ کہا ؟؟" حمزہ علی کی سماعت سے ملیحہ کی بڑبڑاہٹ محروم نہیں رہی تھی

" نہیں میں بھلا اجنبیوں سے کیوں کچھ کہونگی ۔۔۔" وہ صاف انکار کر گئی

"میں مجاہد سینٹر اپنے کالج کے زمانے کے دوست سے ملنے گیا تھا وہ آجکل ادھر پوسٹڈ ہے۔۔۔"وہ نا چاہتے ہوئے بھی اپنی صفائی اس پٹاخہ حسینہ کو دینے لگا

اس سے پہلے وہ دونوں مزید الجھتے آسمان پاک فضائیہ کے طیاروں کی آواز سے گونج اٹھا ثنا سر اونچا کیئے عقیدت سے آسمان پر اڑتے شاہینوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

اچانک سے تیز فائرنگ کی آوازیں گونج اٹھی زوردار دھماکے ہونے گے۔۔۔

"گرلز آپ لوگ جلدی سے اندر جائیں گولہ باری شروع ہو گئی ہے کسی بھی لمحہ شیلنگ اسٹارٹ ہو جائیگی۔۔۔" حمزہ علی نے دونوں کو جانے کا اشارہ کیا

https://www.classicurdumaterial.com/

"آپ !!آپ بھی ساتھ چلیں اس وقت آپ کا باہر رہنا بھی مناسب نہیں ہے۔۔۔۔" ملیحہ نے سنجیدگی سے کہا

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حمزہ علی نے ایک نظر ملیحہ کے صبیح چہرے کو دیکھا اسی وقت بہت قریب سے دھماکے کی آواز گونجی چاروں طرف دھواں ہی دھواں پھیل گیا تھا حمزہ علی نے تیزی سے ملیحہ اور ثنا کا ہاتھ پکڑا اور کیمپ کی طرف بھاگنے لگا۔۔

ڈاکٹر اور کمشنر محسن نقوی ایک ساتھ گھر میں داخل ہوئے۔۔۔

"ڈاکٹر صاحب آپ اندر آئیے۔۔۔" نوشابہ ڈاکٹر صاحب اور محسن دونوں کو ساتھ لے کر

اوپر فاطمہ کے کمرے کی جانب بڑھیں

"یہ فاطمہ کو کیا ہوا۔۔؟" محسن صاحب بستر پر فاطمہ کو بے ہوش پڑا دیکھ کر چونک اٹھے

"ڈاکٹر صاحب آپ اسے چیک کریں یہ کافی دیر سے بیہوش ہے۔۔۔" وہ محسن نقوی صاحب سے نظریں چراتے ہوئے بولی

"بچی کا بخار بہت تیز ہے لگ رہا ہے سر پر چڑھ گیا ہے ساتھ ہی ساتھ انہیں کوئی ذہنی دھچکا بھی پہنچا ہے نروز انٹینس ہیں، میں نے انجکشن دے رہا ہوں اور ابھی کلینک سے نرس کو بھیجتا ہوں انہیں ڈرپ لگانے پڑے گی، اگر یہ کل شام تک ہوش میں نہیں آئی تو پھر نروس بریک ڈاؤن کا خطرہ ہے۔۔۔۔" ڈاکٹر چیک اپ کرنے کے بعد فاطمہ کو انجکشن لگاتے ہوئے محسن صاحب کو تفصیل بتا رہا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ڈاکٹر کے جانے کے بعد نوشابہ محسن صاحب کو لیکر اپنے کمرے میں آ گئیں

"نوشابہ یہ سب کیا ہے؟؟ صبح تک تو فاطمہ بالکل ٹھیک تھی یہ اچانک سے اسے کیا ہو گیا ہے"

نوشابہ ان ماؤں میں سے نہیں تھی جو اپنے بچوں کے عیب چھپاتے ہیں ان کا اپنا اس وقت غم وغصہ سے برا حال تھا انہوں نے محسن صاحب کو ساری تفصیلات بتائیں کہ کس

طرح وہ گھر آئی اور کس حال میں انہوں نے اسامہ کو دیکھا اور کس طرح سے وہ دروازہ کھول کر فاطمہ کے پاس پہنچی اس کا پھٹا ہوا لباس تبدیل کروایا۔۔۔

"اسامہ نے ایسا کیا؟؟ آپکو کوئی غلط فہمی تو نہیں ہوئی وہ تو بہت سیدھا ہے مانا غصے کا تیز ہے لڑائی جھگڑے کا شوقین ہے لیکن اس کی کوئی گرل فرینڈ یا لڑکیوں کا چکر نہیں ہے۔۔۔" وہ چکرا گئے

" محسن صاحب میں نے سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے!! آپ کچھ کریں احسن کو پتہ چلے گا تو وہ زمین آسمان ایک کر دے گا وہ ہمارے بھروسے پر فاطمہ کو یہاں چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔" نوشابہ بھرائی ہوئی آواز میں بولیں

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"اس معاملے کا بس ایک ہی حل ہے دو ماہ کے اندر اندر احسن واپس آ جائے گا تو ان دونوں کی شادی کرا دیتے ہیں۔۔۔" وہ اپنی کنپٹی دباتے ہوئے بولے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں فاطمہ صرف سولہ سال کی ہے اور اسامہ 18 کا ابھی تو ان دونوں نے اپنا کیریئر بنانا ہے۔۔۔۔"

" بیگم ہزاروں لاکھوں لوگ شادی کے بعد بھی پڑھتے ہیں یہ دونوں بھی پڑھ لیں گے کیرئیر بھی بنا لیں گے لیکن یہ شادی ہونی ضروری ہے وہ بچی میرے گھر میں میری پناہ میں

تھی !!!"

"آپ اسامہ کو اس کی نیند پوری کرلینے دیں اچھا ہے صاحبزادے کا نشہ بھی اتر جائے گا پھر اسے میرے پاس لے کر آئیں ---"

اسی وقت انٹر کام بجا نرس آگئی تھی نوشابہ کمرے سے باہر نکل گئی

لائن آف کنٹرول پر یکم اور دو مارچ کی درمیانی شب شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا تھا، دشمن مسلسل گولہ باری کررہا تھا رات میں نیزہ پیر، جندروٹ، اور باگسر سیکٹر پر فائرنگ کے چند واقعات ہوئے۔

https://www.classicurdumaterial.com/

جس پر پاک فوج نے دشمن کو منہ توڑ جواب دیا اور پاک فوج کی جانب سے کی جانے والی

Support@classicurdumaterial.com

جوابی کارروائی میں بھارتی چوکیوں کو نشانہ بنایا گیا تھا پاک افواج مکمل طور پر چوکنا اور ہمہ

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وقت ہر طرح کی صورتحال سے نبٹنے کیلئے تیار تھی اسی وجہ سے گزشتہ چوبیس گھنٹے میں پاکستان کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تھا الٹا دشمن کو منھ کی کھانی پڑی تھی

بھارتی فوج کی فائرنگ سے دو شہری شہید ہو گئے جب کہ دو زخمی ہوئے تھے شہید ہونے والوں میں ایک خاتون بھی شامل تھی، زخمیوں کو کوٹلی اسپتال منتقل کر دیا گیا تھا یہ فائرنگ تتہ پانی، جندروٹ سیکٹر پر کی گئی جس کا پاک فوج نے خوب جواب دیا۔

پاک فوج نے دشمن کی چوکیوں کو نشانہ بنایا اور فائرنگ کے نتیجے میں پاک فوج کے دو اہلکار بھی شہید ہوئے، گولہ باری سے نکیال سیکٹر میں جام شہادت نوش کرنے والوں میں حوالدار عبدالرب اور نائیک خرم شامل ہیں۔

بزدل بھارتی افواج نے شہری آبادی پر فائرنگ اور گولہ باری کو اپنا وطیرہ بنا رکھا ہے اور لائن آف کنٹرول پر مسلسل سیز فائر معاہدے کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے دشمن کو پاک فوج اور پاک فضائیہ مسلسل منہ توڑ جواب دے رہی ہے بھارت کو بھی اندازہ ہوگیا ہے کہ پاک فضائیہ کے طیاروں اور جانباز پائیلٹ کا مقابلہ کرنا اور پاک آرمی کے جیالے جانباز جوانوں سے ٹکرانا ان کے بس کی بات نہیں ہے۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لائن آف کنٹرول پر اس وقت صورتحال قدرے بہتر ہے لیکن خطرہ ابھی بھی مکمل طور پر ٹلا نہیں تھا

اسامہ کا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا بڑی مشکل سے اپنے سر کو دونوں ہاتھوں میں تھامے ہوئے اٹھا تو کمرے میں اندھیرا چھایا ہوا تھا اس نے ٹٹولتے ہوئے سوئچ آن کیا تو رات کے دو بج رہے تھے وہ پورا دن سوتا رہا تھا۔۔۔

وہ دروازہ کھول کر نیچے کچن کی جانب بڑھا ارادہ کچھ کھانے کا تھا جیسے ہی نیچے اترا سامنے ہی ممی اور ڈیڈی بیٹھے ہوئے تھے۔۔

"آپ دونوں اتنی رات تک جاگ رہے ہیں خیریت تو ہے کسی پارٹی سے آئے ہیں کیا؟؟"

وہ انہیں دیکھ کر حیرانگی سے بولا

محسن صاحب صوفے سے اٹھ کر اس کے قریب آئے اور ایک زور دار تھپڑ اس کے گال پر مارا

"ڈیڈ!!" پر چہرے پر ہاتھ رکھے پیچھے ہوا

"میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا میرا بیٹا کمشنر آف پولیس کا بیٹا جس کو میں نے دنیا کی ہر چیز بنا کے میسر کی اتنا گر جائے گا کہ میری ہی بھائی کی بیٹی کا ریپ!!!" وہ بات مکمل نہیں کر سکے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں ڈیڈ؟؟ کیسی لڑکی! میں نے کیا کر دیا میں تو صبح سے گھر پر ہوں---" وہ حیرانگی سے بولا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نشہ اتر چکا تھا اسے کچھ بھی یاد نہیں تھا

"ممی آپ ہی بتائیں ڈیڈ کو!! دیکھیں یہ کتنا گندہ الزام مجھ پر لگا رہے ہیں---" وہ نوشابہ سے مخاطب ہوا

نوشابہ نے سرد نگاہوں سے اسے دیکھا اور پھر ساری تفصیلات اسے بتائیں وہ شاک کے

عالم میں سن رہا تھا۔

"چلو میرے ساتھ!!" وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اوپر فاطمہ کے کمرے میں لے گئی

"یہ دیکھو یہ فاطمہ تمہارے احسن چاچو کی اکلوتی بیٹی غور سے دیکھو کیا حال کیا ہے تم نے اس کا صبح سے بیہوش پڑی ہے ڈاکٹر کہتا ہے کل تک ہوش میں نہیں آئی تو نروس بریک ڈاؤن ہوسکتا ہے--"

وہ شاک کی عالم میں فاطمہ کو دیکھ رہا تھا یہ وہی لڑکی تھی جس نے پارکنگ میں اسے تھپڑ مارا تھا لیکن اس کا یہ حال کیسے ہوا اسے کچھ یاد نہیں آرہا تھا بس اتنا یاد تھا کہ شاید اس نے

https://www.classicurdumaterial.com/

فاطمہ کو خواب میں تھپڑ مارا تھا

Support@classicurdumaterial.com

"ممی میں سچ کہہ رہا ہوں مجھے نہیں پتہ اس کا یہ حال کیسے ہوا میں تو نیند کی گولی لیکر

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لیٹ گیا تھا شاید---"

"شاید؟؟ واہ بیٹا واہ ایک معصوم کی زندگی برباد کردی اور کہتے ہو شاید!! نشہ بھی کرنے لگے ہو اور ظاہر ہے ایک شرابی نشئی کو ہوش کہا ہوتا ہے---" وہ تاسف سے کہتی ہوئی باہر نکل گئی

اسامہ الجھا الجھا اپنے کمرے میں آیا...

اب کے اس نے غور کیا تو زمین پر لیڈیز سینڈل پڑے تھے فرش پر کچھ کانچ کی چوڑیاں ٹوٹی پڑی تھی اور دروازے کے نزدیک قالین پر سونے کی چین ٹوٹی پڑی تھی

"او میرے خدا کیا واقعی میں نے ؟؟" وہ لرز اٹھا اور تیزی سے کمرے سے نکل کر باہر آیا

ممی ڈیڈی شاید اپنے کمرے میں جا چکے تھے وہ سیدھا ان کے کمرے میں گیا

"ڈیڈ ممی --ائی ایم سوری !! مجھے کچھ بھی یاد نہیں ہے لیکن مجھ سے غلطی ہو گئی ہے پلیز مجھے معاف کر دیں ---"

"اسامہ ابھی یہاں سے چلے جاؤ اور معافی اس بچی سے مانگنا اگر وہ معاف کردیگی تو ہم بھی معاف کردیں گے --- جاو یہاں سے ---" وہ سخت لہجے میں بولے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ خاموشی سے باہر نکل گیا بھوک پیاس سب مر چکی تھی اسے ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا کہ اس نے ایسا گھناؤنا فعل سرانجام دیا ہے وہ بجھے بجھے قدموں سے اپنے کمرے کی جانب بڑھا پھر کچھ سوچ کر فاطمہ کے کمرے میں داخل ہوگیا

سامنے ہی تیکھے نقوش والی وہ تھپڑ والی لڑکی بیہوش پڑی تھی اس کی گھنی سیاہ پلکیں نم تھی جیسے روتے روتے سو گئی ہو چہرے پر اس کی انگلیوں کے نشان چھپے ہوئے تھے تکیہ پر سیاہ سلکی بال پھیلے ہوئے تھے

"آئی ایم سوری کزن بٹ کچھ غلطی تمہاری بھی ہے---" وہ اس کے چہرے سے لٹیں ہٹاتے ہوئے بڑبڑایا

بڑھتی ہوئی کشیدگی اور دشمن کے حملے روکنے کیلئے فارورڈ آپریٹنگ بیس کا قیام پہلے دن سے ہی عمل میں آچکا تھا ان بیسز پر ہوا بازوں، ائیر ڈیفنس، انجینئرنگ اور سکیورٹی پر مامور عملہ پوری طرح چوکس تھا---پاک افواج کی حکمت عملی اور پرجوش جوابی کارروائی کی وجہ سے حالات کنٹرول میں آرہے تھے لیکن دشمن ابھی بھی سرحدوں پر پوری طرح نظریں جمائے ہوئے تھا

https://www.classicurdumaterial.com/

مشکل وقت ابھی ختم نہیں ہوا ہے دشمن کی جانب سے کسی بھی جارحیت سے نمٹنے کیلئے چوکس رہنا ضروری ہے۔

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ایل او سی پر گزشتہ رات 24 گھنٹے میں بھارتی فورسز نے نیزہ، پیر، پانڈو، خنجر منور، پٹل اور باکسر سیکٹرز پر مسلسل وقفہ وقفہ سے فائرنگ کی جا رہی پاک فوج کی جانب سے بھرپور جوابی کارروائی کی گئی فائرنگ سے جانی نقصان نہیں ہوا۔ پاکستان کی مسلح افواج مستعد اور تیار ہیں----

یہ جنگ اب صرف سرحد پہ محیط نہ رہی تھی فورسز کے جوان ہر لمحہ چوکس تھے

کہا جاتا ہے اللہ بزدل دشمن سے بچائے لیکن کیا کیا جائے کہ اس ملک خداداد کا دشمن بزدل ہی نہیں بے غیرت بھی تھا

جورات کی تاریکی مین وار کرنے کا عادی تھا---

اسامہ بیس پر لینڈ کرچکا تھا آج اس کو چند گھنٹے کا ریلیکس تھا وہ ابھی آکر بیٹھا ہی تھا کہ اسکا فون بجنے لگا----

اسکرین پر علی کا نام جگمگا رہا تھا----

https://www.classicurdumaterial.com/

"کدھر ہے یار!! سوچا تھا تو بھمبر میں ہے تو ایک آدھ ملاقات تو ہو ہی جائیگی میں لندن سے آتے ہی صرف تجھ سے ملنے بھمبر آیا لیکن افسوس کتنے میسجز کیئیے پر تو تو لگتا ہے ملنا ہی نہیں چاہتا---" علی فون کے اٹھتے ہی شروع ہوگیا

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یار میں بزی تھا----" وہ دھیمے لہجے میں بولا

"میں آنٹی سے ملکر ادھر آیا ہوں تو اب تک ایک جگہ پر ٹھہرا ہوا ہے بھول جا یار آنٹی کہہ رہی تھی چار سال سے تو گھر نہیں گیا جتنی بھی چھٹیاں ملی سب اسے ڈھونڈنے میں لگا دیں وہ ماں ہیں ترس رہی ہیں تجھے دیکھنے کیلیئے---"

"علی !!! تجھے حالات کا پتہ تو ہے چل کول ہو جا آج ملتے ہیں ، ایسا کر تو میر پور چوک پر آجا وہی ملتے ہیں ۔۔۔۔" وقت اور جگہ طے کر کے اسامہ اٹھا یونیفارم تبدیل کر کے یونٹ میں بتا کر وہ باہر نکل آیا ۔۔۔

میرپور چوک بھمبر کا مشہور چوک ہے اس چوک کا اصل نام لیفٹیننٹ خلیل شہید چوک ہے یہ شہر کے بالکل درمیان میں ہے اس میں ایک بڑا خوبصورت چوراہا ہے جس کے ایک سائیڈ پر دکانیں ہیں اور تین اطراف کی طرف روڈ نکلتی ہیں ایک میرپور ایک گجرات اور ایک سماہنی جاتی ہے اسامہ چوک پر پہنچ چکا تھا اور ایک چائے کے مشہور کھوکے پر کھڑا علی کا انتظار کر رہا تھا جینز پر سفید شرٹ پہنے آنکھوں پر سن گلاسز لگائے وہ چاروں اطراف دیکھ رہا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

---

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ کا شرمندگی سے برا حال تھا پورے چوبیس گھنٹے گزر چکے تھے مگر وہ لڑکی ہوش میں نہیں آئی تھی اس کی دو دفعہ ڈرپ بدلی جا چکی تھی ۔۔۔

ممی اور ڈیڈ بھی اس سے بات نہیں کر رہے تھے شام کا وقت تھا ڈاکٹر صاحب اس لڑکی کا چیک اپ کر کے گئے تھے وہ اب خطرے سے باہر تھی ڈاکٹر صاحب کے مطابق اسے صبح تک ہوش آجانا چاہیے تھا یہ مائنر کنکشن (دماغ کی چوٹ) کا کیس تھا زمین پر گرنے کی

وجہ سے اس کے سر پر کمپیوٹر ٹیبل کا کنارہ لگنے سے شدید چوٹ آئی تھی تین ٹانکے بھی گے تھے---

رات کے دس بج رہے تھے وہ بجھے بجھے قدموں سے ممی ڈیڈی کے روم میں آیا

"ڈیڈ---آپ پلیز مجھ سے بات کریں---"وہ ہائپر ہو رہا تھا

محسن نقوی صاحب نے نظر کا چشمہ اتار کر کتاب ایک طرف رکھی

"کیا بات کروں ؟ تم نے مجھے کوئی بات کرنے کے قابل کہاں چھوڑا ہے----"وہ سنجیدگی سے بولے

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"ڈیڈ سچی مجھے واقعی نہیں پتہ میں نے کیا کیا ہے آپ مجھے اچھی طرح جانتے ہیں پتہ نہیں میں ایسا کیسے----"وہ ڈپریشن کی انتہا پر تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

محسن صاحب اس کی حالت سمجھ رہے تھے وہ ان کا اکلوتا بیٹا تھا پڑھائی میں آگے، ایک بہترین آئی کیو کا مالک پرکشش پرسنالٹی بلیک بیلٹ مگر اس وقت ایک ہارا ہوا انسان لگ رہا تھا

"اسامہ میری ایک بات مانو گے ؟؟"وہ پرسوچ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولے

"جی ڈیڈ جو آپ کہیں !! بس آپ اور ممی ناراضگی ختم کر دیں میں وعدہ کرتا ہوں آج کے بعد الکوحل کو ہاتھ بھی نہیں لگاؤنگا---" وہ ان کے پیروں کے پاس بیٹھ گیا

"اسامہ میں چاہتا ہوں تم فاطمہ سے شادی کرلو اس بچی کے سر پر اپنے نام کی چادر ڈال دو---"

"شادی ؟؟" وہ اچھل پڑا

"نو وے ڈیڈ ابھی تو میں صرف اٹھارہ سال کا ہوں پڑھ رہا ہوں آپ ایسا کیسے سوچ سکتے ہیں ---" وہ بھڑک اٹھا

https://www.classicurdumaterial.com/

"عمر سے کچھ نہیں ہوتا اور پڑھائی تو شادی کے بعد بھی ہو سکتی ہے ہم یہ شادی دنیا کو

Support@classicurdumaterial.com

دکھانے کے لئیے کرینگے اور آفیشل رخصتی تمہارے کیرئیر کے بعد ہی کی جائیگی---"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

انہوں نے سمجھایا

اسامہ نے مدد طلب نظروں سے نوشابہ کی جانب دیکھا۔

"دیکھو اسامہ ایک نا ایک دن شادی تو تمہیں کرنی ہی ہے اور فاطمہ سے زیادہ اچھی لڑکی تمہیں کہیں نہیں ملے گی وہ بہت ہی معصوم اور کم عمر ہے تم جس رنگ میں ڈھالو گے ڈھل جائیگی----" نوشابہ نے سمجھایا

"بیگم آپ بھی کس کے ساتھ سر پھوڑ رہی ہیں ، اسامہ جاؤ آرام کرو اور سوچ سمجھ کر مجھے جواب دینا تاکہ میں تمہارے چاچو سے رشتے کی بات کروں ---" محسن نقوی صاحب نے سنجیدگی سے بات مکمل کرکے اسے جانے کا اشارہ کیا

وہ اپنے کمرے میں جانے سے پہلے فاطمہ کے کمرے میں آیا اس کے ہاتھوں میں ڈرپ لگی ہوئی تھی پھول سا چہرہ مرجھایا ہوا تھا اسامہ بیڈ پر اس کے نزدیک بیٹھ گیا اور اس کے چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے اس کی مانگ سے ماتھے پر جھلکتے زخم کو دیکھنے لگا جس پر ٹانکے لگے ہوئے تھے اس نے اس کے زخم پر انگلی پھیری اور کھڑا ہو کر کمرے سے باہر نکل گیا ---

https://www.classicurdumaterial.com/

Support@classicurdumaterial.com

وہ اپنے کمرے میں کروٹیں بدل رہا تھا نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی صبح ڈیڈ کو جواب دینا تھا کافی دیر بعد وہ اٹھ کر بیٹھ گیا تبھی اسے کاریڈور کا دروازہ کھلنے کی ہلکی سی چرچراہٹ سنائی دی ---

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کا سر بری طرح چکرا رہا تھا حلق سوکھ رہا تھا اس نے دھیرے سے اپنی آنکھیں کھولیں

CLASSIC URDU MATERIAL

خوشخبری

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول / ناولٹ / افسانہ / کالم / آرٹیکل / شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Email Address
bestreadingmaterial@gmail.com
Classicnovels04@gmail.com
Facebook Group: Classic Urdu Material
Facebook Page: https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ان شاءاللہ آپکی تحریر ایک ہفتہ کے اندر اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لیے اوپر دیے گئے ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں۔ شکریہ

نوٹ

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد بمعہ مصنفہ / مصنف کے نام سے محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز یا مواد سے متعلق مسودہ ویب سائٹ یا مصنفہ / مصنف کی اجازت کے بغیر نقل نہیں کر سکتا۔ نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد / بلاگ / ویب سائٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

انتظامیہ کلاسک اردو میٹیریل

چند لمحے وہ خالی خالی نگاہوں سے چھت کو گھورتی رہی کمرے میں نیلی مدھم روشنی پھیلی ہوئی تھی پھر جیسے ہی وہ بستر سے اٹھنے لگی ایک کراہ سی اس کے منھ سے نکلی اس کے ہاتھ میں لگی ڈرپ کا تار کھنچ گیا تھا۔

اس نے حیرت سے اپنے ہاتھ میں لگی ڈرپ کو دیکھا پھر بڑی مشکل سے ڈرپ کی سوئی نکال کر چکراتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی اس نے دیوار کے پاس پہنچ کر مین سوئچ سے لائٹ جلائی اور دیوار پر نصب گھڑی میں وقت دیکھا تو تین بج رہے تھے اسے اندازہ نہیں ہو رہا تھا کہ یہ دن کا وقت ہے یا رات کا وہ اپنا دوپٹہ اچھی طرح سے اپنے گرد لپیٹتے ہوئے کمرے سے باہر نکلی پورا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔

"میں اتنی دیر تک سوتی رہی ؟؟" وہ شیشے سے جھلکتی رات کی سیاہی کو دیکھ رہی تھی

"صبح ہوتے ہی بابا کو فون کرونگی مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔۔" وہ اپنی سوچوں میں الجھی ہوئی واپس کمرے میں جانے کیلیئے مڑی اور سامنے کھڑے اسامہ کو دیکھ کر چونک کر ٹھٹک کر رک گئی اس کے چہرے پر خوف کے تاثرات امنڈ آئے تھے۔۔۔

"شکر خدا کا تم ہوش میں آئیں۔۔۔" اسامہ بولتا ہوا اس کے نزدیک آیا ہی تھا کہ وہ سہم کر پیچھے ہوئی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ڈرو مت!!میں تمہیں کچھ نہیں کہونگا---

میں تمہارا کزن اسامہ ہوں چلوآؤ تمہیں کمرے میں چھوڑ دوں!!"اس نے افسوس سے فاطمہ کے سہمے ہوئے چہرے کو دیکھا اور اس کا ہاتھ پکڑا

"ہاؤ ڈئیر یو ٹچ مائے ہینڈ---"فاطمہ نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑالیا

"میں خود چلی جاؤنگی مجھے تم جیسے غنڈے بدمعاش کے سہارے کی ضرورت نہیں ہے---"وہ دبے دبے لہجے میں چیخ کر بولی

"بس یہی !یہی تمہارا ایٹیٹیوڈ اس سارے قصے کی جڑ ہے----"اس نے سختی سے فاطمہ کا ہاتھ تھاما اور اسے گھسیٹتے ہوئے کمرے میں لے جاکر بیڈ پر پٹخا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"تم !!تم خود کو سمجھتے کیا ہو"وہ مٹھیاں بھینچ کر بولی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں !!میں خود کو بہت ہی عقلمند سمجھدار اور مضبوط ارادہ رکھنے والا سمجھتا ہوں---"اس نے مسکرا کر کہا

"تم انتہائی ذلیل ،غنڈے اور بدمعاش ہو تمہیں کیا پتا انسانیت کس چڑیا کا نام ہے اخلاق کیا ہوتا ہے شرافت کسے کہتے ہیں ،میں تم جیسے لوگوں سے بات کرنا بھی اپنی توہین سمجھتی ہو---"وہ تپ کر بولی

"اس غنڈے بدمعاش کے سہارے کی عادت ڈال لو تھینکس ٹو یو ہماری بہت جلدی

شادی ہونے والی ہے---" وہ نخوت سے بولا

" شادی اور تم سے ؟؟ کبھی اپنے آپ کو دیکھا ہے---" وہ استہزائیہ انداز میں بولی

" کیوں کیا کمی ہے مجھ میں ؟؟ "اسامہ جسے آج تک لڑکیاں تو لڑکیاں لڑکے بھی سراہتے

آئے تھے نے اچھنبے سے پوچھا

" میں ایک آرمی میجر کی بیٹی ہوں میری شادی کسی ایرے غیرے عام انسان سے نہیں

ہوگی---" وہ سر اٹھا کر بولی

https://www.classicurdumaterial.com/

" رسی جل گئی مگر بل نہیں گیا!! ارے تم ہو کس گمان میں اس سب کے بعد تمہیں

Support@classicurdumaterial.com

پوچھے گا کون ؟؟ "اسامہ نے مذاق اڑایا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" میں تم جیسے سڑک چھاپ سے ہرگز شادی نہیں کرونگی تم دیکھنا میرے بابا میری شادی

بہت دھوم دھام سے کسی پائیلٹ آفیسر سے کرینگے---" وہ فخر سے بولی

اسامہ کا دماغ گھوم گیا یہ لڑکی جب سے ملی تھی اس کی ذات کی دھجیاں اڑائے چلی جا

رہی تھی---اس نے ایک جھٹکے سے اس کو گردن سے پکڑا

"تم نے ایک بار پھر مجھے للکارا ہے !! تیار رہو دو دن !! بس دو دن میں ہماری شادی ہو

گی ---" وہ پھنکارا اور اسے بیڈ پر گرا کر کمرے سے باہر نکل گیا --

صبح ہوتے ہی نوشابہ فاطمہ کو دیکھنے آئیں اور اسے ہوش میں دیکھ کر خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے اس کے پاس بیٹھ گئی

"فاطمہ بیٹی اب طبیعت کیسی ہے ؟؟"

"میں میں ٹھیک ہوں ---" وہ دھیمے لہجے میں بولی

"پتا ہے پورے دو دن بیہوش رہی ہوں میں اور تمہارے انکل تو پریشان ہو گئے تھے ---"

انہوں نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"آنٹی !! مجھے کیا ہوا تھا ---" فاطمہ نے چونک کر پوچھا

نوشابہ نے حیرت سے اسے دیکھا جسے شاید اپنے عظیم نقصان کا کوئی اندازہ نہیں تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم شاور لے لو مگر سر گیلا مت کرنا ٹانکے ابھی کچے ہیں میں جب تک تمہارے لئیے ناشتہ بھجواتی ہوں ----" وہ اسے ہدایات دے کر نیچے آگئی

ڈائننگ ٹیبل پر ملازمہ ناشتہ لگا رہی تھی محسن نقوی صاحب یونیفارم میں ملبوس اخبار دیکھ رہے تھے اسی وقت اسامہ بھی نیچے اتر کر آیا

"گڈ مارننگ ممی ڈیڈی ----"

"گڈ مارننگ !! کیا آج کالج نہیں جاؤ گے ---" وہ اسے گھریلو لباس میں دیکھ کر بولے

"نہیں ڈیڈ آج مجھے بہت کام ہے آپ نے کل شادی کی بات کی تھی میں ایگری ہوں لیکن شرط یہ ہے کہ آپ یہ شادی دو دن میں کروائیں ---"

"تمہارا دماغ درست ہے دو دن ابھی حسن کو گئے بمشکل تین دن ہوئے ہیں اس کی غیر موجودگی میں یہ شادی نہیں ہو سکتی ..." وہ اخبار رکھ کر غصے سے بولے

"آپ انہیں فون کرلیں لیکن شادی تو دو دن میں ہی ہونی ہے چاہے آپ اور چاچو راضی ہو

https://www.classicurdumaterial.com/

یا نا ہو ---" وہ اپنی جون میں واپس آگیا تھا ضدی اکھڑ مزاج اسامہ ۔

Support@classicurdumaterial.com

"اسامہ شادی کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے اور ابھی فاطمہ سے بھی تو رضامندی لینی ہوگی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

---" نوشابہ نے پیار سے سمجھایا

"فاطمہ !! اس کی رضامندی کی کسے پروا ہے ویسے بھی وہ مائنر ہے ---

You know she is only sixteen year old..."

وہ اکھڑ انداز میں بولا

"تو بیٹا آپ کون سا بالغ ہیں ---" محسن نقوی صاحب نے ٹوکا

“Dad I am turning 19 this month and I am way better and stronger than her…”

اسامہ نے کہا

ابھی ان باپ بیٹے کی بحث جاری تھی کہ کمشنر محسن نقوی صاحب کا پرسنل فون بجا---

انہوں نے فون کان سے لگایا اور دوسری طرف کی بات سن کر وہ شاک سے اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے---

---

محسن نقوی صاحب فون رکھ کر کرسی پر ڈھے سے گئے---

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"خیریت تو ہے؟ کس کا فون تھا؟---" نوشابہ نے پوچھا

"نوشابہ پنڈی چلنے کی تیاری کرو احسن کو شدید زخمی حالت میں سی ایم ایچ پہنچایا گیا (Combined Military Hospitals) ہمیں فوراً نکلنا ہوگا، میں پہلی فلائٹ سے ٹکٹ بک کرواتا ہوں تم فاطمہ کو تیار کرو---" وہ اپنا فون اٹھا کر بولے

"ڈیڈ میں بھی چلونگا---" اسامہ نے کہا

"تمہاری موجودگی سے فاطمہ مزید ڈسٹرب ہو سکتی ہے ویسے بھی تمہارے امتحان سر پر ہیں بہتر ہے تم گھر پر رک کر اپنی پڑھائی پر توجہ دو---"

"میں آپ کے ساتھ چل رہا ہوں ڈیٹس فائل وہ میرے بھی چاچو ہیں اور پھر مجھے ان سے ملنا بھی ہے ----" وہ سنجیدگی سے بولا

"اسامہ !---" محسن نقوی صاحب نے اسے ٹوکنا چاہا

"نہیں ڈیڈ میں نہیں رکونگا، آپ میری بھی سیٹ بک کرائیں ---" وہ دو ٹوک لہجے میں کہتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب چلا گیا

فاطمہ کا نازک سا دل اپنے بابا کے زخمی ہونے کی اطلاع سن کر ڈوبا چلا جا رہا تھا آنکھ سے بنا آواز آنسو بہہ رہے تھے وہ چپ چاپ نوشابہ کو دیکھے جا رہی تھی۔

https://www.classicurdumaterial.com/

"فاطمہ بیٹی حوصلہ رکھو، تمہارے بابا ٹھیک ہو جائینگے ایسا کرو دو جوڑے رکھ لو ایک دو دن میں تمہارے انکل احسن کو کراچی ہاسپٹل میں شفٹ کروالینگے ---" ابھی وہ بات کر ہی رہی تھی کے محسن نقوی صاحب اندر داخل ہوئے

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ایک گھنٹے میں ہمیں ائیرپورٹ کیلیئے نکلنا ہے آپ سب تیار ہوجائیں ---" وہ بولے بولے فاطمہ کے پاس آئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا

"فاطمہ بیٹی حوصلہ رکھو اللہ سب ٹھیک کریگا"

ایک گھنٹے کے اندر اندر فاطمہ نوشابہ کی ہمراہی میں پورچ میں کھڑی گاڑی کے پاس آئی تو

اسامہ کو دیکھ کر چونک گئی ---

"اسامہ تم آگے بیٹھو اور نوشابہ فاطمہ جلدی کرو دیر ہو رہی ہے ----" محسن صاحب کے کہتے ہی سب جلدی جلدی گاڑی میں بیٹھے اور سفر پر روانہ ہو گئے

ائیر پورٹ پر پہنچتے ہی گاڑی سے اتر کر اسامہ نے اپنا اسپورٹس بیگ کندھے پر ڈالا سن گلاسز آنکھوں پر لگائے اور اپنا ٹکٹ ہاتھ میں پکڑ کر اندر کی طرف بڑھ گیا ---

اسامہ کو اندر جاتا دیکھ کر فاطمہ نے سکون کا سانس لیا اور نوشابہ کے ساتھ باہر نکل کر سر پر اپنا دوپٹہ دست کرنے لگی ---

https://www.classicurdumaterial.com/

"آنٹی آپ نے مجھے اسکارف کیوں نہیں لینے دیا اب دیکھیں دوپٹہ ٹھہر نہیں رہا ----" وہ ہوا سے اڑتے دوپٹہ کو بار بار سر پر جما رہی تھی

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بیٹا ابھی تمہارے سر پر گے ٹانکے کچے ہیں اسکارف لینے سے زخم ہرا ہو سکتا ہے ڈاکٹر نے کہا ہے اسے کھلا رکھیں ---" وہ پیار سے اسے سمجھاتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر محسن نقوی صاحب کے ساتھ چلنے لگیں

انہیں پہلے اسلام آباد پہنچنا تھا وہاں سے گاڑی لیکر پنڈی سی ایم اچ روانہ ہونا تھا وہ تینوں سیکورٹی چیک کے بعد پلین میں پہنچ چکے تھے دو سیٹیں ایک ساتھ تھی اور دو بالکل الگ

الگ۔۔۔

"فاطمہ تم ادھر اپنی آنٹی کے ساتھ بیٹھو۔۔۔" محسن نقوی صاحب نے فاطمہ کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔

"نہیں انکل پلیز آپ اور آنٹی ساتھ بیٹھیں۔۔۔" وہ پرتکلف لہجے میں کہتی ہوئی ائیر ہوسٹس کے ساتھ کافی پیچھے جا کر ملی ونڈو سیٹ پر بیٹھ گئی ویسے بھی اس نے سوچ لیا تھا اب واپس نہیں آنا ہے اور وہ اس فیملی کا مزید کوئی احسان نہیں چاہتی تھی۔

وہ سیٹ پر ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ گئی اس کا رواں رواں اپنے بابا کیلیئے دعا کررہا تھا کچھ ہی دیر میں ایک لگ بھگ پچیس چھبیس سال کا مرد اس کے ساتھ آکر بیٹھ گیا وہ کوئی توجہ دیئے بغیر آنکھیں بند کیئے اپنی دعاؤں میں مصروف رہی۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ کانوں میں ائیرفون لگائے اپنی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا وہ صرف اور صرف ضد میں ساتھ جا رہا تھا فاطمہ سے اسے ایک عجیب سی ضد ہو گئی تھی وہ ہر حال میں اسے اپنی ملکیت بنانا کر یہ جتانا چاہتا تھا کہ وہ اسامہ ہے جو چاہے کر سکتا ہے۔۔۔۔پلین ٹیک آف ہوچکا تھا دو گھنٹے میں وہ لوگ اسلام آباد پہنچنے والے تھے وہ بڑے آرام سے ہیڈفون پر اپنے دوست علی کے بھیجے کلاس لیکچرز سن رہا تھا تبھی اس کی نظر دائیں طرف پڑی اور اسے غصہ آنا شروع ہو گیا۔۔

ایک لڑکا فاطمہ کے ساتھ بیٹھا بڑی پرشوق نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا فاطمہ آنکھیں بند کیئے بیٹھی تھی گلابی دوپٹے سے سر ڈھکے ہوئے جس میں سے اس کی سیاہ چمکتی زلفیں صاف نظر آرہی تھی یہ طے کرنا بہت مشکل تھا کہ دوپٹہ زیادہ گلابی تھا یا فاطمہ کا چہرہ----

دیکھتے ہی دیکھتے اس لڑکے نے اپنا سیل نکالا اور فاطمہ کی پک لینے لگا--

اسامہ کو اپنا خون کھولتا ہوا محسوس ہوا یہ اس کی برداشت کی انتہا تھی وہ بیلٹ کھول کر اٹھا بنا سوچے سمجھے تیزی سے فاطمہ کی سیٹ کی جانب گیا اور اس لڑکے کو گریبان سے پکڑ کر اس کے منھ پر ایک زوردار پنچ مار کر اس کا سیل فون چھین لیا---

https://www.classicurdumaterial.com/

سب لوگ اس طرف متوجہ ہو گئے ائیر ہوسٹس لپک کر اس طرف بڑھی

Support@classicurdumaterial.com

"سر پلیز آپ انہیں چھوڑیں---"اس نے اسامہ سے ریکوئسٹ کی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں نے کیا کیا ہے ؟؟ میں تو تمہیں جانتا تک نہیں ہوں---" وہ شخص اپنے ہونٹوں سے رستا خون صاف کرتے ہوئے بولا

فاطمہ آنکھوں میں خوف لیئے یہ سب دیکھ رہی تھی۔

"اس کمینے نے ان کی پکس لی ہیں۔" وہ اس کا سیل فون اپنے پیروں سے مسلتے ہوئے فاطمہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

"ہاں لی ہیں پکس پھر؟؟ تمہیں کیا پرابلم ہے یہ میری گرل فرینڈ بھی تو ہوسکتی ہے تجھے کیا تکلیف ہے۔۔۔۔" وہ استہزائیہ انداز میں بولا

" کمنے!!" اسامہ نے ایک زوردار گھونسا مارا

"میری بیوی پر تو نے نظر ڈالی۔۔۔۔" وہ بپھر اٹھا

"بیوی۔۔۔۔" سب چونک کر اس سولہ سال کی بچی اور رینگ سے اسامہ کو دیکھنے لگے فاطمہ کا شرمندگی اور خفت سے برا حال تھا

"کیا ہورہا ہے ادھر؟؟" محسن نقوی صاحب کی باوقار آواز گونجی

انہوں نے اپنا سروس کارڈ دکھا کر معاملہ رفع کیا

"اسامہ تم اپنی ممی کے پاس جاؤں میں ادھر فاطمہ کے پاس ہوں۔۔۔۔ جاؤ بھی اب۔۔۔۔" وہ غصہ دباتے ہوئے بولے

"سوری ڈیڈ غلطی آپ کی ہے آپ کو اس مصیبت کو اکیلے چھوڑنا ہی نہیں چاہیئے تھا،

آپ اپنی سیٹ پر جائیں میں اس کے ساتھ ہوں ویسے بھی اب یہ مصیبت میری ذمہ داری ہے۔۔۔" وہ دوٹوک لہجے میں بولا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسامہ ! مجھے اب مزید کوئی شکایت نہیں لیے۔۔۔" وہ کرخت لہجے میں کہتے ہوئے واپس پلٹ گئے دل ہی دل میں وہ بہت خوش تھے کہ اسامہ جیسا اکھڑ مزاج فاطمہ کے لئیے اتنا پوزیسیو ہو رہا تھا انھوں نے سوچ لیا تھا کہ اب جلد از جلد ان بچوں کا نکاح کروا دینا ہے شاید فاطمہ کی وجہ سے اسامہ سدھر جائے

ڈیڈ کے جاتے ہی اسامہ فاطمہ کی برابر والی سیٹ پر آرام سے ٹانگیں پسار کر بیٹھ گیا اور ائیر فون لگا کر اپنا کالج کا فزکس لیکچر سننے لگا۔۔۔۔

ہاسپٹل کا مخصوص ماحول تھا وہ لوگ ریسیپشن سے پتا کر کے آئی سی یو تک پہنچے احسن کی حالت نازک تھی آپریشن ہو چکا تھا جسم سے گولیاں نکالی جا چکی تھی لیکن خون بہت زیادہ بہہ گیا تھا ابھی کسی کو بھی ملنے کی اجازت نہیں تھی۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میجر احسن کا حلقہ احباب بہت وسیع تھا بہت سے لوگ ملنے چلے آرہے تھے باوقار وردی میں ملبوس اور فاطمہ کو تسلی دے رہے تھے اسامہ ان سب کی پرسنیلیٹی انداز لوگوں کی نظروں میں ان کیلئے محبت احترام دیکھ رہا تھا نوٹ کر رہا تھا اس وردی سے اسے عجیب سی انسیت محسوس ہو رہی تھی

دن ڈھل چکا تھا رات کے نو بج رہے تھے میجر احسن کی حالت تشویشناک ناک تھی۔۔۔

"اسامہ تم اپنی ممی اور فاطمہ کو لیکر ہوٹل جاؤ میں ادھر ہوں آپ سب صبح آجانا۔۔۔"

محسن صاحب ڈاکٹر سے بات کرکے پاس آکر بولے

"انکل مجھے نہیں جانا میں ادھر ہی بابا کے پاس رہونگی۔" فاطمہ مضبوط لہجے میں بولی

"فاطمہ بیٹی! ابھی کسی کو اندر جانے کی اجازت نہیں دی گئی ہے اس طرح کوریڈور میں رکنا مناسب نہیں ہے۔۔۔" وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولے

"ڈیڈ" اسامہ نے مداخلت کی

"اندر اس کے فادر ہیں یہ ٹھیک کہہ رہی ہے، آپ اور ممی صبح آجائیگا میں اور فاطمہ ابھی ادھر رک جاتے ہیں اور آپ فکر مت کریں میں اس کا خیال رکھوں گا۔۔۔"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

محسن نقوی صاحب نے ایک نظر فاطمہ کے سرخ روئے ہوئے چہرے کو دیکھ کر دوسری نظر اسامہ کے سنجیدہ چہرے پر ڈالی زندگی میں پہلی بار وہ ذمہ داری کی بات کررہا تھا وہ اثبات میں سر لاتے ہوئے حیرت زدہ کھڑی نوشابہ کا ہاتھ تھام کر چلے گئے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ نے ساکت کھڑی فاطمہ کا ہاتھ پکڑا اور اسے لیکر پاس پڑی بینچ کی طرف آگیا۔۔

"تم ادھر بیٹھوں میں ابھی آیا۔۔۔"

وہ فاطمہ کو بٹھا کر کینٹین کی طرف چلا گیا سینڈوچز اور کافی لیکر واپس آرہا تھا تو نوٹ کیا

کہ وارڈ بوائے اور آتے جاتے افراد بڑی دلچسپی سے فاطمہ کو دیکھتے ہوئے گزر رہے تھے وہ تیزی سے قدم اٹھاتے ہوئے اس کے پاس آیا

"تمہارا اسکارف کہا ہے ؟؟" وہ غرایا

فاطمہ نے حیرت سے اس سرپھرے کو دیکھا

"ویسے تو ہر وقت ملانی بنی پھرتی ہو اور پبلک پلیس پر ایسے بنا پردے بیٹھی ہوئی ہوں ---"

وہ تپے تپے لہجے میں بولا

"ایسے ٹکر ٹکر کیا دیکھ رہی ہوں اپنا اسکارف پہنو اور دوپٹہ ڈھنگ سے لپیٹو ---"

https://www.classicurdumaterial.com/

"وہ میرے پاس اسکارف نہیں ہے سر پر چوٹ کی وجہ سے آنٹی نے لینے نہیں دیا ---"

Support@classicurdumaterial.com

وہ جھجک کر بولی کے اس بدماغ لڑکے کا کوئی بھروسہ نہیں تھا کہیں جواب نا پاکر چلانے لگتا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ نے ہاتھ میں تھامے کافی اور سینڈوچ بینچ پر رکھے اور ہاتھ بڑھا کر فاطمہ کے سر کا زخم چیک کرنے لگا جو ابھی بھی سرخ تھا ٹانکے کچے تھے ---

"تم ایسا کرو دوپٹہ نماز کے اسٹائل سے لو اور اپنا ماتھا اور چہرا کوور کرو مجھے اچھا نہیں لگتا جب کوئی تمہیں دیکھتا ہے ---" وہ اس کے سامنے کھڑا ہوتے ہوئے بولا

فاطمہ نے حیرت سے اسے دیکھا جسے شاید خود بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کھڑی ہوئی اور اسامہ کی آڑ میں دوپٹہ سے اچھی طرح سے خود کو کوور کرنے لگی۔۔۔

رات کے بارہ بج چکے تھے وہ دونوں بینچ پر بیٹھے ہوئے تھے جب۔۔۔

"فاطمہ !!!" کاریڈور میں ایک بھاری مردانہ آواز گونجی

فاطمہ نے چونک کر سر اٹھایا سامنے سے ایک پرکشش باوقار بمشکل بائیس تیئس سال کا جوان ائیر فورس یونیفارم میں ملبوس اس طرف آرہا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/

فاطمہ کے چہرے پر اسے دیکھتے ہی ایک سکون کی لہر دوڑ گئی وہ تیزی سے اٹھی اور بھاگ کر اس کے سینے سے لگ کر رونے لگی

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ نے اس منظر کو غور سے دیکھا اور مٹھیاں بھینچتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا

گھپ اندھیرا تھا لائٹ تو دور کی بات موم بتی تک نہیں جل رہی تھی پہاڑ کی طرف سے گولہ باری اور فائرنگ کی آوازیں آرہی تھی وہ دونوں روم شیئر کر رہی تھی اور اندھیرے میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے قرآنی آیات کا ورد کر رہی تھی بلیک آوٹ تھا فوجیوں نے سر شام ہی پورے بھمبر میں ساری لائٹیں بند کروا دی تھی حالات تھوڑے بہتری کی طرف تھے

لیکن مکمل ٹھیک نہیں ہوئے تھے---

"ثناء ہم لوگ کب تک اسی طرح ڈرتے رہیں گے ہمیں بھی چاہیے کہ جا کر ان انڈین کو جوتے بھگو بھگو کر ماریں، میرا بس چلے تو میں بس بارڈر پر چلی جاؤں کسی طرح---" ملیحہ نے کہا

"ایک تو تمہیں بھی پتا نہیں کیا کیا سوجھتی رہتی ہے اچھا بھلا یاسین شریف پڑھ رہے تھے محترمہ کو بارڈر پر جانا ہے ملیحہ بی بی آپ آرمی ڈاکٹر بن رہی ہیں اپنی ہی فرائض پورے کر لیجئے یہ بھی ایک طرح سے جہاد ہی ہے---" ثنا نے ٹوکا

https://www.classicurdumaterial.com/

"ثنا کیا تم بچپن سے ہی اتنی بور پیدا ہوئی ہو یا مجھے دیکھ کر تم پہ بوریت کے دورے پڑتے ہیں یار کبھی تو ہنسی مذاق بھی کر لیا کرو دل کی بات بھی کر لیا کرو...." ملیحہ نے ٹاپک چینج کیا

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یا اللہ! ملیحہ پہلے تم دعائیں مانگ رہی تھی پھر اچانک تمہارے سر پر بارڈر پہ جانے کا جنون چڑھا اور اب میرے پیچھے پڑ گئی ہوں میری پیاری بہن صبح ہم دونوں کی ڈیوٹی ہے کیوں نہ سونے کی کوشش کی جائے----" ثنا نے کہا

"ثنا! اچھا چلو چھوڑو ساری بات، یہ بتاؤں تمہیں فوجی کیسے لگتے ہیں؟؟ کتنے ہینڈسم

پرکشش اور کتنا مضبوط ارادے والے ہوتے ہیں نا جو اپنی جان ہتھیلی پر لیئے ہم سب کی حفاظت کرتے ہیں ----" ملیحہ جذب سے بولی

ثنا کی آنکھوں میں ماضی کی ایک شبیہہ سی لہرائی وہ گھورتی ہوئی آنکھیں ان میں بھرا جنون وہ ایک جھرجھری لیکر سیدھی ہوئی

"یہ میری کندھے پر بندوق رکھ کر کیوں چلائی جا رہی ہے کہیں تمہیں کوئی پسند نہیں آگیا ؟؟ میں کل ہی انکل آنٹی کو فون کر کے کہتی ہوں کہ لڑکی کا رشتہ طے کردیں کسی فوجی کے ساتھ---"ثنا نے اسے چھیڑا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اوئے لڑکی !! مجھے فوجیوں سے بہت محبت ہے یہ سب میرے بھائی ہیں شادی تو میں کسی وکیل سے کروں گی جو کالا کوٹ پہنے ہاتھوں میں فائل لیئے جب کورٹ میں اترے تو اپنی ذہانت سے ساری دنیا کو ہلا دے ---" ملیحہ آنکھیں بند کئے جذب سے بولی

"ملیحہ کی بچی یہ حادثہ کب ہوا اور تو نے مجھے بتایا بھی نہیں ----"ثنا نے تکیہ اٹھا کر اسے مارا

"کونسا حادثہ ؟؟ کیا کہہ رہی ہو تم !" ملیحہ نے اندھیرے میں اسے گھورنا چاہا

"یہی تمہارا اور حمزہ بھائی کا چکر----"ثنا شوخی سے بولی

"کون وہ سڑیل بدمزاج حمزہ علی ؟؟ نہیں بھی اب میں اتنی بھی پاگل نہیں ہوں" ملیحہ چونکی

"کیوں ان میں کیا برائی ہے تمہارے ناولز کے ہیروز کی طرح لمبے گڈلکنگ ہیں اور سب سے بڑھ کر وکیل ہیں ---" ثنا نے سوال کیا

"مجھے نہیں پتا لیکن چلو مجھے تو وکیل پسند ہیں تم بتاؤ تمہیں کیسا ہسبنڈ چاہیئے ؟؟ تم اتنی پیاری ہو میں مان ہی نہیں سکتی کہ اب تک کسی نے تم سے اظہار محبت نہیں کیا ہو یا تمہیں پسند نہیں کیا ہو" ملیحہ نے سنجیدگی سے پوچھا

https://www.classicurdumaterial.com/

ایک لمحے کو خاموشی سی چھا گئی

Support@classicurdumaterial.com

"ملیحہ میں تھک رہی ہوں یہ بتاؤ سونے کا کیا لوگی ---؟" ثنا کی تھکی تھکی آواز گونجی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اوکے وعدہ کرو کل او پی ڈی کے بعد لنچ کرنے سیرلہ چلو گی سنا ہے وہاں کی جلیبیاں بہت مزیدار ہوتی ہیں ---" ملیحہ نے فوراً ڈیمانڈ پیش کی

"ملیحہ کی بچی ہم ادھر پکنک منانے نہیں آئے ہیں اور سیرلہ جانے کی اگر سر نے اجازت نہیں دی تو ؟؟" ثنا نے سر پیٹا

"سر سے اجازت لینا میرا کام ہے اور ہماری ڈیوٹی بھی صبح چار سے دس ہے ہم آرام سے

جا سکتی ہیں اور اب حالات اتنے برے نہیں ہیں اور دیکھو نا ہم زندگی میں دوبارہ ادھر آتے بھی ہیں یا نہیں کم از کم بھمبر تو گھوم لیں---" ملیحہ کا اپنا نظریہ تھا

"اچھا میری ماں !! کل چلینگے ابھی تو سونے دو" ثنا نے عاجز آ کر کہا

"ہررے تھینکس ثنا---"

علی دور سے ہی اسامہ کو دیکھ چکا تھا وہ گاڑی بڑی مشکل سے کنارے پر پارک کر کے چائے کے کھوکے کی طرف بڑھا----

اسامہ نے علی کو دیکھ لیا تھا علی پاس آتے ہیں بڑی گرم جوشی سے اس سے لپٹ گیا

----

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"چار سال پورے چار سال بعد مل رہے ہیں یار----" وہ گرم جوشی سے بولا

"تو تو پہلے سے بھی زیادہ ہینڈسم ہو گیا ہے--" وہ ستائشی لہجے میں بولا

"اور علی تجھے چشمہ کب لگا ؟؟" اسامہ نے ڈیسنٹ سے علی کو دیکھتے ہوئے پوچھا

"بس یار لگ گیا خیر چھوڑ اسے یہ بتا ادھر بھمبر میں کب تک ہے---" علی نے پوچھا

" کچھ پتہ نہیں حالات بہتری کی طرف ہیں لیکن خطرہ ابھی ٹلا نہیں ہے کل رات بھی ان دشمنوں نے سمندری راستے سے پاکستان میں گھسنے کی کوشش کی ہے----"

اسامہ علی سے بڑی اچھی طرح سے ملاوہ دونوں کالج کی، موجودہ صورتحال کی باتیں کر رہے تھے جب علی نے اسے روکا

"چل یار یہاں نزدیک ہی سیرلہ میں ایک بہت بڑا ریسٹورنٹ ہے وہاں چلتے ہیں بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں---"

"ٹھیک میرے پاس ابھی بس دوپہر تک کا ٹائم ہے شام میں مجھے رپورٹ کرنی ہے----"

وہ دوڑتے ہوئے اس اجنبی کے گلے لگ کر رونے لگی تھی اس کے ضبط کے دھاگے ٹوٹ چکے تھے---

https://www.classicurdumaterial.com/

اسامہ نے خونخوار نظروں سے یہ منظر دیکھا ابھی وہ ان دونوں کے پاس پہنچا ہی تھا کہ اس اجنبی نے فاطمہ کو خود سے الگ کیا

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ کی تعریف---"اس نے پاس آتے اسامہ سے پوچھا

"یہ یہ میرے تایا زاد بھائی اسامہ ہیں----" فاطمہ جلدی سے بولی

"میں ان کا تایا زاد کزن اور ہونے والا ہسبنڈ ہوں اور آپ کون ہیں اور کس حق سے فاطمہ کو چھو رہے ہیں؟؟"اسامہ کے لہجے سے شعلے لپک رہے تھے اس نے ایک جھٹکے سے فاطمہ کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا

"میں اسفند ہوں۔۔۔" وہ بغور اسامہ کو دیکھتے ہوئے بولا

اسی وقت ایک نرس تیزی سے چلتی ہوئی آئی سی یو سے باہر نکلی اسفند سب چھوڑ کر اس کی جانب بڑھا

"میجر احسن کیسے ہیں اب ؟ کوئی اپ ڈیٹ میں انہیں دیکھ سکتا ہوں کیا"

"سر آپ ڈاکٹر آن ڈیوٹی سے پوچھ لیں" وہ نرس یونیفارم میں ملبوس اسفند سے متاثر ہو کر بولی

"میں ! میں نے بھی ابھی تک بابا کو نہیں دیکھا یہ لوگ اندر جانے ہی نہیں دیتے۔۔۔"

https://www.classicurdumaterial.com/

فاطمہ نے اسفند سے کہا

Support@classicurdumaterial.com

"گڑیا تم فکر مت کرو میں تمہارے اندر جانے کا انتظام کرتا ہوں۔۔" اسفند نے فاطمہ کے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہاتھ تھپتھپاتے ہوئے کہا

"How dare you Touch her..."

اسامہ نے ایک جھٹکے سے اسفند کا ہاتھ ہٹایا

"فاطمہ تم بینچ پر جاکر بیٹھو۔۔" اسامہ نے فاطمہ کو سختی سے کہا

"اور تم اپنی وردی کا رعب کسے دکھا رہے ہو؟ وردی پہن کر اکڑتے ہو" وہ اسفند سے بولا

"یہ وردی ہر ایک کا نصیب نہیں ہوتی خاص کر تم جیسے بگڑے ہوئے امیرزادے کبھی بھی اس وردی کو حاصل نہیں کر سکتے۔۔۔" اسفند اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولا

"یو۔۔۔" اسامہ نے کہنا چاہا لیکن اسفند نے تیزی سے اس کی بات کاٹی

"ینگ مین! میرے پاس تم سے الجھنے کا وقت نہیں ہے ورنہ۔۔۔۔" اسفند بات کر رہی رہا تھا کہ ڈیوٹی ڈاکٹر ادھر ہی آگیا

"فلائنگ آفیسر اسفند!! کیسے ہیں آپ؟" وہ بڑی گرم جوشی سے اسفند سے ملا

کچھ دیر میجر احسن کی طبیعت ڈسکس کر کے اسفند نے فاطمہ کے اندر ان کے پاس ٹھہرنے کی پرمیشن لی اور پھر فاطمہ کو اندر جانے کا اشارہ کیا۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

فاطمہ تیزی سے اٹھی اور بنا اسامہ کی طرف دیکھے اندر چلی گئی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ڈاکٹر سے فارغ ہو کر اسفند بھی آئی سی یو کی طرف بڑھ گیا اسامہ سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا تھا وہ بھی اندر جانے لگا تو اسے روک دیا گیا

فاطمہ میجر احسن کے قریب کھڑی بے آواز رو رہی تھی جب اسفند اس کے قریب آیا

"فاطمہ یہ باہر سائیکو کون ہے؟؟"

فاطمہ نے ڈبڈبائی آنکھوں سے اسفند کو دیکھا اور ایک ایک بات بتا دی

"میں آجکل میس میں ٹھرا ہوا ہوں ورنہ تمہیں ساتھ لے جاتا۔۔۔" اسفند نے سنجیدگی سے کہا

"بابا تو ٹھیک ہو جائیں گے نا آپ کی ڈاکٹر سے کیا بات ہوئی ہے ۔۔۔۔" وہ آنکھوں میں امید لیئے اسے دیکھ رہی تھی

"فاطمہ بس دعا کروں اللہ بہتر جانتا ہے اور اس سائیکو سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ایک دو روز میں تمہاری رہائش کا بندوست کرتا ہوں ۔۔۔" اسفند نے فاطمہ کو تسلی دی

https://www.classicurdumaterial.com/

"خود کو اکیلا مت سمجھنا اور نا ہی آئی سی یو سے باہر نکلنا ، میں ابھی چلتا ہوں میری نائٹ

Support@classicurdumaterial.com

فلائنگ ہے کل صبح ہوتے ہی تم سے ملنے آؤنگا ۔۔۔" وہ اسے ہدایات دیتا میجر احسن کے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بیہوش وجود کو سلوٹ کرتا باہر نکل گیا

اسامہ کا غصہ سے برا حال تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ فاطمہ کو باہر گھسیٹ لائے اس سے پوچھے کے اسفند کون ہے لیکن وہ اندر چھپ کر بیٹھ گئی تھی اسفند بھی لمبے لمبے قدم اٹھاتا اسامہ کی آواز کو اگنور کرتا ہسپتال سے جا چکا تھا۔

وہ بہت دیر تک آئی سی یو کے باہر ٹہلتا رہا پھر کچھ سوچ کر اندر بڑھا باہر دروازے پر وارڈ بوائے نے اسے روکنا چاہا مگر اسامہ کا جنونی انداز دیکھ کر وہ چپ سا ہوگیا

فاطمہ میجر احسن کے ہاتھ کو تھامے فرش پر بیٹھی ہوئی تھی باپ کی موجودگی کا احساس ہی اس کے لیئے بہت تھا۔۔۔۔

ناجانے کتنا وقت گزر چکا تھا جب کسی نے فاطمہ کے کندھے پر ہاتھ رکھا وہ چونک کر مڑی تو اسامہ کو دیکھ کر سہم گئی

اسامہ نے ایک جھٹکے سے اسے کھڑا کیا اور گھسیٹتے ہوئے باہر لے آیا۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/

"چھوڑو مجھے۔۔۔"آئی سی یو سے باہر آتے ہی فاطمہ چلائی

Support@classicurdumaterial.com

اسامہ نے ایک خشک نظر اس پر ڈالی اور اسے بیدردی سے گھسیٹتا ہوا ہسپتال کے گارڈن میں لے آیا۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کون تھا وہ آدمی ؟؟"اس نے فاطمہ کو گردن سے پکڑا

فاطمہ کی نازک گردن اسامہ کی سخت گرفت میں تھی وہ تڑپ رہی تھی مچل رہی تھی مگر اسامہ پر کوئی اثر نہیں تھا۔۔

"بولو کون تھا وہ آدمی ؟؟ جواب دو بولتی کیوں نہیں ہو ؟؟"اسامہ غرایا

فاطمہ کی آنکھوں سے تکلیف کی شدت سے آنسو بہنے لگے تھے اسامہ اس کی آنکھوں سے بہتے آنسو کو دیکھ کر تھوڑا ٹھنڈا پڑ گیا۔۔۔۔

"ایک بات کان کھول کر سن لو اور اچھی طرح سے اپنے اس چھوٹے سے دماغ میں بٹھا لو۔ دیکھو فاطمہ مجھے تم سے کوئی محبت وغیرہ نہیں ہے، لیکن جانے انجانے میں میرا نام تم سے جڑ چکا ہے میری پرچھائی تم پر پڑ چکی ہے تم میری ضد بن چکی ہو، اسے جنون مت بناؤ اور جس چیز پر میرا حق ہو اسے کوئی اور دیکھے یا چھوئے یہ مجھے برداشت نہیں۔۔۔۔انڈر اسٹینڈ۔۔۔"اس نے ایک جھٹکے سے فاطمہ کو چھوڑا

فاطمہ دونوں ہاتھوں سے اپنا گلا پکڑے کھانستے ہوئے پیچھے ہوئی اس کا چہرہ تکلیف کی شدت سے سرخ پڑ گیا تھا گردن پر اسامہ کی انگلیوں کے نشانات پڑ چکے تھے وہ آنکھوں میں نفرت لیے اسامہ کو دیکھ کر نفی میں سر ہلاتے ہوئے بھاگتی ہوئی واپس اندر چلی گئی۔۔۔

اسامہ فاطمہ کی سیاہ آنکھوں میں نفرت اور ڈر دیکھ کر اپنا سر تھامتے ہوئے گھاس پر گر گیا

وہ اسے ڈرانا نہیں چاہتا تھا لیکن پتہ نہیں کیوں اس سے کوئی بھی کام سیدھا بھی نہیں ہو رہا تھا جلن ہو رہی تھی لیکن کیوں ؟؟ اس کیوں کا کوئی جواب نہیں تھا۔۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہلکی ہلکی سی سفیدی پھیلنے لگی تھی فجر کا وقت ہونے والا تھا خدا کے کرم سے میجر حسن کو ہوش آچکا تھا لیکن خون بہت زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے کمزوری بہت تھی ---

ڈاکٹرز نے فاطمہ کو باہر ویٹ کرنے کو کہا وہ سر جھکائے اپنے بابا کو دیکھتی باہر نکل کر بینچ پر بیٹھ گئی ----

محسن نقوی صاحب اور نوشابہ فجر پڑھتے ہی ہاسپٹل پہنچ چکے تھے ۔ ہاسپٹل کے اندر احاطے میں داخل ہوتے ہی انہیں اتنی ٹھنڈ میں اسامہ گھاس پر بیٹھا نظر آیا وہ دونوں چلتے ہوئے اس کے پاس پہنچے

https://www.classicurdumaterial.com/

"اسامہ تم ادھر اتنی ٹھنڈ میں کیا کر رہے ہو؟؟ فاطمہ کدھر ہے؟؟" محسن نقوی صاحب نے پوچھا

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ کوئی بھی جواب دیے بنا خالی خالی نظروں سے محسن صاحب کو دیکھتا رہا انہیں اس کا انداز غیر معمولی محسوس ہوا ---

"اسامہ مائی سن واٹ ہیپنڈ؟؟" نوشابہ نے اس کے شانوں پر ہاتھ رکھا

"نوشابہ آپ اوپر جائیں فاطمہ کو چیک کریں احسن کی طبیعت دیکھیں میں تھوڑی دیر میں اسامہ کو لے کر آتا ہوں ---" محسن نقوی صاحب نے نوشابہ کو اوپر آئی سی یو کی جانب

جانے کی ہدایت کی

"مگر۔۔۔" نوشابہ نے کچھ کہنا چاہا

"آپ فکر مت کریں میں اسے دیکھ رہا ہوں آپ جائیں۔۔۔" وہ دوٹوک لہجے میں بولے

نوشابہ کے جاتے ہی وہ اسامہ کے پاس وہی گھاس پر بیٹھ گئے

"اسامہ اپنے ڈیڈ سے شئیر نہیں کرو گے ؟؟" انہوں نے دوستانہ لہجے میں پوچھا

"ڈیڈ کیا میں بہت برا انسان ہوں ؟؟" اس نے سوال کیا

"نہیں تم تو بہت سمجھدار لڑکے ہو اور سب سے اچھی بات پتہ ہے کیا ہے ؟؟ تم اپنی غلطی سدھارنا جانتے ہو۔۔۔" انہوں نے کہا

http://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تو پھر وہ مجھے اتنی نفرت اور حقارت سے کیوں دیکھتی ہے ؟؟ وہ میری بات کیوں نہیں سنتی ؟؟ وہ کیوں مجھے اتنا غصہ دلاتی ہے ؟؟" وہ ہذیانی انداز میں بولا

"کس کی بات کر رہے ہوں ؟؟" انہوں نے دل میں اٹھتے خدشات دباتے ہوئے پوچھا

"فاطمہ کی !! میں مانتا ہوں مجھ سے غلطی ہوئی لیکن میں قسم کھا کے کہتا ہوں مجھے آج بھی یہ یاد نہیں کہ میں نے اس کے ساتھ کیا کیا ہے ، میں کبھی بھی ایسا کیسے کر سکتا

ہوں ؟ لیکن پھر بھی میں اپنی غلطی تسلیم کرتا ہوں آپ کی بات مانتا ہوں اسے اپنے نکاح میں لینے کو تیار ہوتا ہوں اور وہ مجھے نفرت سے دیکھتی ہے میرے اوپر اس وردی والے ائیر فورس کے آفیسر کو ترجیح دیتی ہے اس کے گلے سے لگتی ہے اور مجھے بتاتی بھی نہیں کہ وہ کون ہے اور وہ !! مجھے کہتا ہے کہ مجھ جیسے لوگوں کو وردی کبھی نہیں ملتی ---" اسامہ اپنا دل کھول رہا تھا جو بھی تھا وہ ابھی اتنا بڑا اور میچیور نہیں تھا کہ معاملے کی باریکیوں کو سمجھتا ---

"اسامہ ! مجھے تم پر یقین ہے اور رہی بات فاطمہ سے نکاح کی تو وہ تم پر کوئی زبردستی نہیں ہے تم بھول جاؤ فاطمہ اور نکاح کو، ریلیکس کرو تمہارے انٹر کے امتحان ہونے والے ہیں میں چاہتا ہوں تم ہمیشہ کی طرح پر زور کامیابی حاصل کرو اور بیٹا تمہارے تو باپ دادا پر دادا سب کا تعلق فوج سے ہے ! مجھے پورا یقین ہے اگر تم دل سے چاہوں تو آرمی ائیر فورس نیوی جس فیلڈ میں چاہوں جھنڈے گاڑ سکتے ہو، تمہارے اندر خداداد صلاحیت ہیں وردی پہن کے اپنا آپ پروف کرو ---" انہوں نے بہت سنجیدگی سے اپنے اکھڑ دماغ بیٹے کو سمجھایا

"ڈیڈ ---" وہ کپڑے جھاڑتے ہوئے کھڑا ہوا

"نکاح تو میں فاطمہ سے ہی کرونگا اور آپ کو ائیر فورس پائیلٹ بن کر دکھاؤں گا۔۔۔۔"

اس کے چہرے پر عزم تھا جنون تھا

"اوکے جیسا تم چاہو لیکن ابھی تم ہوٹل جاؤ تھوڑا آرام کرو میں بھی احسن کو دیکھ کر آتا ہوں۔۔۔۔"انہوں نے اسے ہدایات دی

"ڈیڈ میں ایک نظر احسن چاچو کو دیکھ لوں پھر ہوٹل جاتا ہوں۔۔۔"وہ ان کے ساتھ قدم سے قدم ملاتے ہوئے بولا

میجر احسن کو مکمل ہوش آچکا تھا انہیں روم میں شفٹ کردیا گیا تھا فاطمہ اور نوشابہ دونوں ان کے پاس تھیں فاطمہ ان کا ہاتھ پکڑ کر روئے چلی جا رہی تھی نوشابہ اسے مسلسل سمجھا رہی تھیں

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"فاطمہ گڑیا میں ٹھیک ہوں اب بس کرو تمہارے رونے سے مجھے تکلیف ہو رہی ہے۔۔۔۔"وہ بڑی مشکل سے بولے

"بابا اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو میں ! میں مرجاتی۔۔۔"وہ ان کا ہاتھ آنکھوں سے لگاتے ہوئے بولی

"فاطمہ !! بڑی بات ایک میجر کی بیٹی اور اتنی کمزور بہت ، بری بات ہے ابھی تو تمہیں

اپنی ماں کی طرح ڈاکٹر بننا ہے اس کے اور میرے سپنے پورے کرنے ہیں---" میجر احسن نے اسے ڈانٹا

"سوری بابا---" فاطمہ نے کان پکڑ کر کہا

"اسلام علیکم جوان !! یہ کیا حال کرلیا ہے جگر نے---" محسن نقوی صاحب نے اندر آتے ہوئے کہا

"ارے بھائی صاحب آپ---" احسن کے چہرے پر اپنے بھائی کو دیکھ کر چمک آگئی

"اسلام علیکم چاچو---" تبھی ان کے پیچھے کھڑے اسامہ نے آگے آکر سلام کیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

فاطمہ اسامہ کو دیکھتے ہی سہم گئی اور اس نے سختی سے میجر احسن کا ہاتھ پکڑ لیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میجر احسن نے ایک نظر فاطمہ کو دیکھا اس کے چہرے پر خوف تھا اس کی گردن پر ثبت سرخ انگلیوں کے نشان میجر احسن کی عقابی نگاہوں سے چھپے نہیں رہے تھے

"وعلیکم السلام یہ جوان یقیناً ہمارا اسامہ بیٹا ہے---" وہ خوشدلی سے بولے

"پانچ سال کے تھے جب تمہیں بورڈنگ اسکول بھیجا تھا بس اس کے بعد سے کبھی ملاقات ہی نہیں ہوئی---" میجر احسن نے کہا

محسن نقوی اور اسامہ کچھ دیر میجر احسن سے بات کرتے رہے پھر محسن نقوی صاحب نے اسامہ کو مخاطب کیا

"اسامہ بیٹے تم اور فاطمہ کل سے ہاسپٹل میں ہوں ایسا کرو اپنی ممی کے ساتھ ابھی دونوں ہوٹل چلے جاؤ تھوڑا ریسٹ کر کے کپڑے بدل کر آجانا ---"

"انکل میں ----"

محسن بھائی آپ فاطمہ کو میرے پاس ہی رہنے دیں ---" میجر احسن نے فاطمہ کی بات کاٹتے ہوئے کہا

https://www.classicurdumaterial.com/

"لیکن احسن بچی کل سے جاگ رہی ہے ---" وہ الجھے

Support@classicurdumaterial.com

"کوئی بات نہیں اپنے بابا کے پاس سو جائیگی ابھی میرا دل اسے اپنے ساتھ رکھنے کا چاہ رہا ہے ---"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ نوشابہ کے ساتھ خدا حافظ کہتا دوپہر میں آنے کا کہہ کر چلا گیا

"فاطمہ گڑیا تم صوفہ پر لیٹ کر ریسٹ کرلو ---" میجر احسن نے اپنے بیڈ پر سے سفید چادر اٹھا کر بمشکل فاطمہ کو دی

وہ سر ہلاتے ہوئے چادر سر تک تان کر لیٹ گئی فاطمہ کے سونے کا اطمینان کرنے

کے بعد محسن نقوی صاحب احسن سے مخاطب ہوئے

"احسن تمہارے اندرونی زخم میں گولی کا زہر پھیلنے سے انفیکشن ہوگیا ہے میں سوچ رہا ہوں تمہیں کراچی ہاسپٹل ٹرانسفر کروا لوں اس طرح تم میری نظروں کے سامنے رہو گے اور فاطمہ بھی اکیلی نہیں ہوگی۔۔۔"

"بھائی صاحب کوئی بات ہوئی ہے کیا؟؟" احسن نے سنجیدگی سے پوچھا

"ارے کوئی بات نہیں تم فکریں مت پالو سب ٹھیک ہے بلکہ تم ٹھیک ہو جاؤ تو سوچ رہا ہوں اپنے بچوں کو ایک رشتے میں باندھ دیتے ہیں اس طرح مجھے بھی بیٹی مل جائے گی اور تمہیں بیٹا۔۔۔"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اس سے پہلے احسن کچھ کہتے محسن نقوی صاحب کا فون بجا۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"احسن وزیر اعلی سندھ کا فون ہے کانفرنس کال ہے کانفیڈینشیل میں بات کر کے آتا ہوں۔۔۔" وہ فون اٹھاتے ہوئے باہر نکل گئے۔

میجر احسن کو اللہ تعالیٰ نے بہت صبر و برداشت سے نوازا تھا اس وقت وہ شدید درد اور تکلیف میں تھے مگر اپنے پیاروں حتیٰ کہ ڈاکٹروں تک کو کچھ نہیں بتایا تھا

اسامہ جیسے کڑیل جوان کو دیکھ کر جہاں وہ خوش ہوئے تھے وہی فاطمہ کا اسے دیکھ کر

سہم جانا ان کا ہاتھ پکڑنا ان کی نظروں سے اوجھل نہیں تھا ابھی وہ اپنی سوچ میں گم تھے کے دروازہ کھلا اور اسفند اندر داخل ہوا

"اسلام علیکم سر!!"

"وعلیکم اسلام جوان ۔۔۔ کیسے ہوں "ان کی آنکھوں میں اسفند کو دیکھ کر چمک سی دوڑ گئی

اسفند اپنی کیپ اتار کر ان کے پاس بیڈ پر بیٹھ گیا اب وہ دونوں باتیں کر رہے تھے باتوں باتوں میں احسن اپنی پریشانی کا ذکر کر چکے تھے اور محسن نقوی صاحب کی خواہش بھی بتا چکے تھے ۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/

اسفند نے بھی انہیں کل اسامہ سے اپنی ملاقات اور فاطمہ کی بتائی ساری تفصیلات بتائیں

Support@classicurdumaterial.com

"سر وہ لڑکا فاطمہ کو لیکر بہت سیریس ہے لیکن اس کے اندر ایک جنون ہے اب جو آپ کہیں ۔۔۔" وہ ادب سے بولا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسفند فاطمہ میری اکلوتی بیٹی ہے اور مجھے اپنی بیٹی کا مستقبل ہر حال میں محفوظ رکھنا ہے وعدہ کرو اگر مجھے کچھ ہو گیا تو تم فاطمہ کی حفاظت کروگے اور اگر اس رشتے کے لیئے وہ راضی نہیں ہو تو اسے مجبور نہیں کیا جائیگا ۔۔۔" میجر احسن کی سانس پھول رہی تھی

"سر آپ زیادہ مت بولیں ریسٹ کریں میں ڈاکٹر جو بلاتا ہوں ۔۔۔ "اسفند ان کی بگڑتی طبیعت دیکھ کر کھڑا ہو گیا

"اسفند!! وعدہ کرو۔۔۔۔"

"کیا آپ کو مجھ پر یقین نہیں ہے سر؟؟ فاطمہ میری بھی گڑیا ہے اس کی حفاظت میں کرونگا اس کا ہر خواب پورا ہو گا۔۔۔"اسفند نے احسن کا ہاتھ تھام کر کہا

میجر احسن اس کی بات سن کر سکون سے آنکھیں موند کر لیٹ گئے۔۔۔

اسفند نے ڈاکٹر کو کال کر لیا تھا وہ میجر احسن کو انجکشن دے کر چلا گیا تھا محسن صاحب کے آنے سے پہلے اسفند بھی چلا گیا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

دوپہر ڈھل رہی تھی اسامہ اور نوشابہ سوپ لیکر اندر داخل ہوئے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسلام علیکم چاچو۔۔۔"اسامہ اپنے باوقار سے چاچو کو سلام کرتا ہوا ان کے پاس بیٹھ گیا

"بھائی صاحب فاطمہ ابھی تک سو رہی ہے؟؟"نوشابہ نے حیرت سے چادر میں لپٹے فاطمہ کے وجود کو دیکھا

"کافی دیر ہو گئی ہے بھابھی آپ اسے اٹھا لیں۔۔۔"احسن نے کہا

"فاطمہ!! اٹھو بیٹی۔۔۔ کچھ کھا لو۔"انھوں نے اس کے گال تھپتھپائے

کافی دیر سب ادھر ہی بیٹھے رہے---

رات سر پر تھی جب احسن نے نوشابہ کو مخاطب کیا--

"بھابھی آپ فاطمہ کو ساتھ لے جائیں تھوڑا ریسٹ کرلیگی----"

"بابا! مجھے کہیں نہیں جانا میں آپ کے پاس رہونگی---" فاطمہ ٹھنکی

"فاطمہ بری بات بحث نہیں کرتے!! آج رات میرے پاس اسامہ بیٹا رکے گا---کیوں اسامہ اپنے چاچو کے پاس رکو گئے؟" فاطمہ کو جواب دیکر انھوں نے اسامہ سے پوچھا

"ممی آپ لوگ جائیں میں چاچو کے پاس رہونگا---" اسامہ نے نوشابہ سے کہا

علی اور اسامہ میرپور چوک پر واک کرتے ہوئے ڈسکاؤنٹ ہوٹل تک پہنچ گئے تھے---

"اسامہ ادھر کا پیزا بڑا زبردست ہے چلو ادھر ہی لنچ کر لیتے ہیں---" علی نے کہا

وہ دونوں اس ہوٹل کے ریسٹورنٹ میں بیٹھے باتیں کرتے ہوئے پزا برگر انجوائے کر رہے تھے

"اسامہ انٹر کے بعد جب تو نے پی اے ایف اکیڈمی جوائن کی، پھر کسی سے رابطہ ہی نہیں رکھا اتنے سالوں کے بعد اب تجھے دیکھ رہا ہوں تو بہت سوبر ہوگیا ہے یار---" وہ ستائشی نظروں سے سلجھے ہوئے ڈیشنگ سے اسامہ کو دیکھتا ہوا بولا

"تب ہم نادان تھے علی ایک بچپنا سا تھا اب وقت نے سب سکھا دیا ہے اب میں اس وطن عزیز کا وہ سپاہی ہوں جس کے دل میں شہادت کی پرزور خواہش ہے۔۔۔" اسامہ نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے بولا

"اچھا چل ! میرے فوجی جوان تجھے بیس تک چھوڑ دوں۔۔۔" علی نے ہنستے ہوئے کہا

اسامہ اور علی بل پے کر کے باہر نکلے علی کی گاڑی تھوڑی دور پارک تھی وہ دونوں واک کر کے گاڑی تک پہنچے۔۔۔

علی نے گاڑی اسٹارٹ کی ہی تھی کے اس کی نظر سامنے پڑی پہلے تو وہ حیران ہوا پھر دانت کچکچاتے ہوئے نیچے اترا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"کدھر۔۔۔" اسامہ نے پوچھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بس ایک منٹ ابھی آیا۔۔۔" علی کہتا ہوا ٹیکسی اسٹینڈ کی جانب بڑھا

آج کئی زخمی جوان کیمپ میں لائے گئے تھے وہ سب ڈاکٹرز ہی بہت مصروف تھے اپنی ڈیوٹی ختم ہونے کے بعد ملیحہ میجر ڈاکٹر شبیر احمد کے پاس آئی۔۔

"سر اگر آپ اجازت دیں تو میں اور ڈاکٹر ثنا سیرلہ تک ہو آئیں شام سے پہلے واپس آجائیں گے سر۔۔۔" وہ بڑے ہی ادب سے بولی

میجر ڈاکٹر شبیر نے بڑے غور سے اپنی اس شریر اسٹوڈنٹ کو دیکھا

"ٹھیک ہے اب آپ نے ٹھان ہی لی ہے تو ضرور جائیں اور ساتھ میں کچھ بلڈ سیمپل بھی لے جائیے ادھر ڈی ایچ کیو ہسپتال میں دے دیجئیے گا---" وہ مشروط اجازت دیتے ہوئے بولے

"تھینکس سر ہم بس جلدی سے جلیبی کھا کر واپس آئی مین سیمپل ڈراپ کر کے آجائیں گے---" وہ پرجوش لہجے میں کہتی ہوئی پلٹ گئی

ثنا اور ملیحہ دونوں ہی سیرلہ جانے کیلئے نکل پڑی تھی ڈاکٹر احمد نے انہیں میر پور چوک ڈراپ کر دیا تھا بلڈ سیمپل ملیحہ کے بیگ میں تھے--

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

وہ دونوں جینز کے اوپر لمبی قمیض سر پر اسکارف اور چادر اوڑھے ہوئے تھی روڈ کراس کر کے وہ ایک ٹیکسی ڈرائیور سے سیرلہ اور ڈی ایچ کیو ہسپتال جانے کا کرایہ طے کر رہی تھی جب ملیحہ کے عقب سے حمزہ علی کی بھاری آواز ابھری

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"او بھائی ہمیں ٹیکسی نہیں چاہیئے تم جاؤ یہاں سے---"

ٹیکسی والا بڑبڑاتے ہوئے اپنا وقت ضائع ہونے پر تپ کر چلا گیا

"آپ نے ہماری ٹیکسی کیوں بھگائی؟" ملیحہ غصہ سے گویا ہوئی

"اورآپ کیا ہمارا پیچھا کرتے رہتے ہیں جب بھی ہم کہیں نکلتے ہیں کسی بھوت کی طرح نازل ہو جاتے ہیں ---"ملیحہ کا غصہ سے برا حال تھا ایک تو ویسے ہی انہیں بہت کم ٹائم کی پرمیشن ملی تھی دوسرا شریف ٹیکسی ڈرائیور ڈھونڈنے میں خاصا وقت ضائع ہو گیا تھا اور اب یہ حمزہ علی صاحب نازل ہو گئے تھے

"آپ دونوں ادھر کیا کر رہی ہیں ؟؟" وہ ملیحہ کو نظر انداز کرتے ہوئے ثنا سے مخاطب ہوا

"حمزہ بھائی ہمیں سیرلہ جانا ہے کچھ بلڈ سیمپل ڈراپ کرنے ہیں ---"ثنا نے شرافت سے جواب دیا

https://www.classicurdumaterial.com/

"ٹھیک ہے آپ دونوں میرے ساتھ آئیں میں ڈراپ کر دیتا ہوں ---" وہ سنجیدگی سے بولا

Support@classicurdumaterial.com

"کیوں آپ کے ساتھ کیوں آئیں ؟؟آپ کیا ہمارے پھوپھی کے بیٹے لگتے ہیں ؟ چلو ثنا دوسری ٹیکسی ڈھونڈتے ہیں ----"ملیحہ نے طنز کیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ملیحہ بی بی بیفکر رہیں رشتہ بھی جلد بنا لونگا چلیں دیر ہو رہی ہے ---"اس نے ملیحہ کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیا اور ثنا کو ساتھ آنے کا اشارہ کر کے روڈ کراس کرنے لگا

ڈیوٹی ڈاکٹر میجر احسن کا چیک اپ کر کے جا چکے تھے ان کو ڈرپ لگائی گئی تھی زخموں کی ڈریسنگ تبدیل کر دی گئی تھی ابھی بھی ان کا سانس ٹھیک سے نہیں آرہا تھا مگر وہ بہت

حوصلے سے اپنے آپ کو سنبھالے ہوئے تھے اور اب بیٹھنے کی کوشش کر رہے تھے جب اسامہ لپک کر ان کے پاس آیا---

"چاچو آپ لیٹے رہیں!! کچھ چاہیئے تو مجھے بتائیں---" وہ سنجیدگی سے انہیں لٹاتے ہوئے بولا

میجر حسن نے اسامہ کو بغور دیکھا

"ینگ مین تم بہت چھوٹے تھے جب میں نے تمہیں دیکھا تھا مگر بس میری جاب کی مصروفیات میری پوسٹنگ کی وجہ سے پھر دوبارہ تم سے ملاقات ہی نہیں ہو پائی کبھی کراچی جانا بھی ہوا تو تم نہیں ہوتے تھے اور خاص کر جب مجھے پتہ چلا تم نے جونیئر کراٹے چیمپئن شپ جیتی ہے تو مجھے یقین جانو بہت خوشی ہوئی تھی---" میجر احسن نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں اسامہ کو مخاطب کیا

"مجھے بھی تھوڑا تھوڑا یاد ہے جب آپ یونیفارم میں گھر آتے تھے اور ہمیشہ میرے لئے چاکلیٹس لایا کرتے تھے---" اسامہ ان کے پاس ہی بیٹھ گیا

"آج کل کیا کر رہے ہو؟؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"سیکنڈ ائیر کے امتحان ہونے والے ہیں ایک ہفتے میں اس کے بعد ان شاء اللہ پاک ائیر فورس میں اپلائی کروں گا..."

"بہت خوب ینگ مین!! یہ تو بہت اچھی بات ہے ویلے بھی تم جیسے مضبوط ارادے رکھنے والے مخلص جوانوں کو آگے آنا چاہیئے---مگر ائیر فورس کیوں؟؟ آرمی کیوں نہیں---"

"چاچو!! کل تک تو مجھے بھی نہیں پتا تھا کہ میں کیا کرنا چاہتا ہوں بس ایک ضد تھی کہ یونیفارم حاصل کرنا ہے خود کو منوانا ہے لیکن آج جب میں صبح آپ سے مل کر ہوٹل گیا تو میں نے بہت سوچا!! مجھے احساس ہوا کہ میرے اندر بھی وہی خون ہے جو دادا جی کے اندر تھا جو آپ کے اندر ہے بس مجھے احساس نہیں تھا اور سر مجھے آسمان کی وسعتیں بہت پسند ہیں میں عقاب بن کر اڑنا چاہتا ہوں اور سچ تو یہ ہے کے میرے اندر جنون ہے غصہ ہے جسے میں اپنی طاقت بنا کر دشمن پر ٹوٹ پڑنا چاہتا ہوں اپنی انرجی اپنی ذات سے اپنے وطن پاکستان کو فائدہ پہچانا چاہتا ہوں----"اسامہ نے کہا

"ایک بات پوچھوں؟؟ اگر سچ بولو تو---" میجر احسن نے سوال کیا

"جی چاچو---"اسامہ نے حیرت سے ان کے پرتفکر چہرے کو دیکھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تمہارے اور فاطمہ کے بیچ کیا ہوا ہے؟؟ فاطمہ کی گردن پہ کس کی انگلیوں کے نشان تھے؟؟ وہ تمھیں دیکھ کر ڈر کیوں رہی تھی؟؟" میجر احسن کا سانس پھول رہا تھا

اسامہ نے جلدی سے آہستگی سے ان کی گردن اٹھا کر تھوڑا پانی پلایا

"آپ مجھ سے ناراض تو نہیں ہوگئے؟؟ آپ کو میں سب سچ سچ بتا دونگا آپ کو غصہ آئے تو مجھے شوٹ کردیجیے گا لیکن ناراض مت ہوئیے گا اور نا ہی مجھے غلط سمجھئے گا بلکہ نیوٹرل ہو کر میری بات سنئیے گا بولیں سنے گئے نا---" وہ ان کے ہاتھ تھام کر بولا

میجر احسن نے ایک گہری جانچتی نظر اپنے اکھڑ مزاج بھتیجے پر ڈالی جو بلاشبہ ایک بہترین قدو قامت کا حامل خوشکل ہینڈسم نوجوان تھا---

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"جوان تم اپنی بات بتاؤ! میں ہر بات ٹھنڈے دماغ سے سننے کا عادی ہوں اور حوصلہ بھی رکھتا ہوں شروع کرو----"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جم خانہ کی پارکنگ لاٹ میں ہوئے فاطمہ سے جھگڑے کو لے کر کمرے میں ہوئی غلط فہمی سے بڑھتی بات بتا کر اب یہاں ہاسپٹل پہنچ کر اس کی گردن دبانے سے لیکر اب تک کے سارے واقعات ایک ایک کر کے بتا رہا تھا

میجر حسن کی مٹھیاں بھینچ چکی تھی وہ بڑی مشکل سے اپنے آپ پر ضبط کر رہے

تھے۔۔۔۔

"چاچو مجھے کچھ نہیں پتا کہ میں نے کیا کیا ہے لیکن مجھے اتنا پتا ہے کے اب فاطمہ کو لیکر میری فیلنگز بہت عجیب ہیں۔۔۔" اسامہ نے وقفہ لیا

"میرا دل چاہتا ہے!! اسے کوئی بھی نہیں دیکھے، وہ کسی سے بات نہیں کرے صرف میرے آس پاس رہے صرف میری بات سنے اور اگر کوئی اس سے بات کرتا ہے تو میرا دل چاہتا ہے اس شخص کا مار مار کر بھرکس نکال دوں۔۔۔" وہ کہتے کہتے رکا

"ریلیکس چاچو!! مجھے اتنا پتہ ہے اس رات میں بیہوش ہو چکا تھا اللہ کی قسم فاطمہ کی عزت محفوظ ہے آپ آپ پلیز مجھ پر بھروسہ کریں لیکن اس رات کے بعد سے میں بہت بدل گیا ہوں کیا آپ مجھے ایک موقع نہیں دینگے؟؟" اسامہ کے لہجے میں سچائی تھی کانفیڈینس تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیسا موقع؟؟" وہ بمشکل بولے

"کیا میں آپ کی بیٹی فاطمہ سے شادی کر سکتا ہوں میں وعدہ کرتا ہوں اسے ساری زندگی خوش رکھوں گا کبھی تنگ نہیں کروں گا۔۔۔"

چند لمحے وہ اسامہ کو جانچتی ہوئی نگاہوں سے دیکھتے رہے۔۔۔

"تم ابھی بہت کم عمر ہو اور میری بیٹی بھی بہت چھوٹی ہے یہ عمر شادی بیاہ کی نہیں بلکہ کیرئیر بنانے کی ہے تم ایئر فورس میں کمیشن لے کر دکھاؤ جس دن فلائنگ لیفٹننٹ کے تین ستارے تمہارے یونیفارم پر جگمگانے لگے گئے اس دن میں تمہاری شادی فاطمہ سے کردونگا۔۔" انہوں نے اپنی ڈیمانڈ اسامہ کے سامنے رکھی

" مجھے منظور ہے چاچو!! لیکن آپ سے ایک گزارش ہے پلیز ہمارا نکاح کروادیں اس کے بعد جیسا آپ حکم کریں سب منظور ہوگا۔۔۔" وہ بہت عاجزی سے بولا

"اسامہ مائی بوائے!!! ابھی منگنی نکاح کچھ نہیں تم پہلے اکیڈمی میں سلیکٹ ہو کر دکھاؤ اس کے بعد تمہارے اکیڈمی جوائن کرنے سے پہلے نکاح کردیا جائے گا۔۔۔۔" میجر احسن نے اپنا فیصلہ سنایا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ کا چہرہ کھل اٹھا ابھی تک اسے خود بھی اندازہ نہیں تھا کہ یہ فاطمہ سے اس کی محبت تھی یا ضد؟؟ یا اسے اپنے کنٹرول میں کر کے اپنے بس میں کر کے اپنا آپ منوانے کی خواہش۔۔۔۔۔

" تھینکس چاچو!! فار ٹرسٹنگ آن می

Don't forget you promised to keep my Daughter

Happy and from now on she is your responsibility..

وہ کہتے ہوئے آنکھیں موند کر لیٹ گئے.

میجر احسن کے چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی ایک بیٹی کا باپ ہونا ایک بہت بڑی ذمہ داری تھی انہیں رہ رہ کر اپنی کوتاہی کا احساس ہو رہا تھا وہ فاطمہ کو ابھی بہت وقت ہے کہہ کر بچوں کی طرح پالتے رہے تھے وہ بہت ہی سیدھی اور معصوم تھی زمانے سے انجان بس اپنے بابا کی گڑیا!!! دوسری جانب وہ اسامہ کے اندر تک اتر چکے تھے وہ ایک بہت ہی جوشیلا لڑکا تھا جس کی صلاحیتوں سے انہیں ہرگز انکار نہیں تھا یقیناً وہ فاطمہ کیلئے ایک اچھا انتخاب تھا لیکن ابھی بہت کم عمر تھا اور پتہ نہیں ائیر فورس میں کمیشن بھی لے پاتا یا نہیں وہ سوچے چلے جا رہے تھے ان کا سر پھٹنے لگا تھا طبیعت بگڑ رہی تھی پر وہ خود پر قابو رکھے بند آنکھوں میں اپنی گڑیا فاطمہ کا چہرہ بسائے اس کے مستقبل کو لیکر فکرمند تھے

فجر کی اذان ہو رہی تھی اسامہ کو عجیب سا احساس ہوا وہ تیزی سے کرسی پر سے اٹھ کر احسن چاچو کے پاس آیا۔۔۔

ان کے سرہانے لگے ہارٹ مانیٹر میں لکیریں تیزی سے بلنک ہو رہی تھی تیز بیپ بجنی شروع ہو چکی تھی تبھی دروازہ کھول کر ایک نرس تیزی سے داخل ہوئی

"سر آپ پیچھے ہٹئیے۔۔۔۔"اس نے اسامہ سے کہا

ہارٹ مانیٹر کو چیک کرتے ہی اس نے فوری ڈاکٹر کو کال کیا

ایک منٹ کے اندر اندر کمرہ ڈیوٹی ڈاکٹرز سے بھر چکا تھا۔۔۔

"مسٹر آپ باہر جا کر ویٹ کریں۔۔۔۔"ڈیوٹی ڈاکٹر نے سنجیدگی سے کہا

اسامہ نے تیزی سے باہر نکل کر اپنا سیل نکالا اور اپنے ڈیڈ کو فون ملانے لگا

محسن نقوی صاحب کو فوری ہاسپٹل پہنچنے کا کہہ کر وہ تیزی سے روم میں داخل ہوا۔۔۔

ڈاکٹر ایک طرف مایوسی سے کھڑے تھے نرس احسن صاحب کے جسم سے ڈرپ اور آلات الگ کررہی تھی۔۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کک کیا ہوا۔۔۔۔"اس نے وحشت زدہ لہجہ میں پوچھا

"Sorry he is Expired...."

ڈاکٹر کا جواب سنتے ہی وہ تیزی سے میجر احسن کی طرف بڑھا

وہ بڑے پرسکون انداز میں لیٹے ہوئے تھے اسامہ نے ان کا ہاتھ تھاما جو برف کی طرح سرد تھا۔۔۔

"چاچو---"اس نے تیزی سے ان کا چہرہ تھپتھپایا سینے پر سر رکھا مگر سب ویران تھا کوئی زندگی کی رمق نہیں تھی

میجر احسن کے انتقال کو دو دن ہو چکے تھے آج سوئم تھا----

فاطمہ ابھی تک شاک میں تھی اسے ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا کے اس کے بابا اب اس کے ساتھ نہیں رہے وہ اب کبھی بھی انہیں نہیں دیکھ پائے گی غم حد سے سوا تھا آنکھوں سے آنسو بہتے بہتے خشک ہو چکے تھے لگتا تھا ابھی بابا آجائیں گے اسے گلے لگا کر پیار کرینگے اس سے باتیں کرینگے------

https://www.classicurdumaterial.com/

"اسلام علیکم سر!!" سفید قمیض شلوار میں ملبوس اسفند مسجد میں محسن نقوی کے پاس آیا

Support@classicurdumaterial.com

"وعلیکم اسلام بیٹا--"انہوں نے شفقت سے جواب دیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میجر احسن کی ڈیڈ باڈی کو پنڈی سے کراچی لانے سے لیکر تدفین تک اسفند ایک پاؤں پر کھڑا ہر کام میں ان کا ہاتھ بٹا رہا تھا

"سر مجھے کل ڈیوٹی جوائن کرنی ہے اگر آپ کی اجازت ہو تو جانے سے پہلے فاطمہ سے مل لوں--"

"کب نکل رہے ہو؟؟"

"بس ایک گھنٹے میں نکلنا ہے سر---"

"ٹھیک تم گھر جا کر مل لو میں تو ابھی قبرستان جاؤنگا---"انھوں نے اجازت دی

اسفند گھر کے اندر داخل ہوا تو مسز نقوی نے اس کا استقبال کیا---

"تمہارے انکل مجھے کال کر چکے ہیں تم اندر جا کر فاطمہ سے مل لو میں اسنیک اور چائے بھجواتی ہوں کوشش کرنا وہ بھی کچھ کھا پی لے دو روز سے بھوکی ہے----"

اسفند سر ہلاتا ہوا ان کے بتائے کمرے کی جانب بڑھا دستک دے کر اندر داخل ہوا

سامنے دیوار سے ٹیک لگائے فاطمہ زمین پر بیٹھی ہوئی تھی چہرے اور آنکھیں رو رو کر سوج چکی تھیں----

"فاطمہ!!! گڑیا اب بس کرو---"وہ اس کے پاس آکر بیٹھ گیا

"بابا بابا چلے گئے----"اس نے سسکی بھری

"اگر تم اس طرح روؤ گئی کھانا پینا چھوڑ دوگی تو بابا کو بہت تکلیف ہو گئی---فاطمہ تو اچھی لڑکی ہے اپنے بابا کو تکلیف تو نہیں دیگی نا---"اس نے پوچھا

فاطمہ نے نفی میں سر ہلایا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اچھا اب میری بات غور سے سنو!! مجھے بیس رپورٹ کرنی ہے تم میرا فون نمبر لکھ لو بلکہ یاد کر لو کوئی بھی مشکل ہو پریشانی ہو مجھے کال کرنا میں آجاؤں گا خود کو اکیلا مت سمجھنا ----"اس نے اپنا فون نمبر فاطمہ کو رٹوایا

تھوڑی دیر بعد وہ اجازت لیکر اٹھ کھڑا ہوا

اسامہ اپنے چاچو کے انتقال کے بعد سے چپ چپ تھا وہ مرنے سے پہلے پوری رات اسامہ سے باتیں کرتے رہے تھے اب اسے ان سے کیئیے وعدوں پر پورا اترنا تھا ائیر فورس میں کمیشن حاصل کرنا تھا فاطمہ کا خیال رکھنا تھا وقت گزر رہا تھا وہ انٹر کے امتحان دے چکا تھا اور اب سنجیدگی سے انٹیلیجنس ٹیسٹ اور ایکڈیمک ٹیسٹ کی تیاری کررہا تھا اس کسی بھی چیز کا ہوش نہیں تھا بس ایک جنون سوار تھا اس کے سارے دوست اس کا حوصلہ بڑھا رہے تھے -----

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وقت گزرتا جا رہا تھا فاطمہ چپ چاپ اپنے کمرے میں ہی زیادہ تر وقت گزارتی تھی جب مسز نقوی نے اس کے ڈاکومینٹ منگوا کر فرسٹ ائیر میں اس کا داخلہ کروایا فاطمہ نے اپنے سبجیکٹ پری میڈیکل کے سلیکٹ کیئیے تھے وہ بھی اپنی امی کی طرح ڈاکٹر بن کر اپنے بابا کی خواہش پوری کرنا چاہتی تھی کالج میں اس کا وقت اچھا گزر رہا تھا اور گھر میں بھی سکون

تھا وہ اپنا کھانا پینا کمرے میں ہی کرتی تھی اسامہ سے اس کا سامنا کافی عرصے سے نہیں ہوا تھا۔۔۔۔

اسامہ انٹیلیجنس ٹیسٹ اور پھر اکیڈمک ٹیسٹ پاس کرچکا تھا میڈیکل بھی ہوگیا تھا اور اب آئی ایس ایس بی کے ٹیسٹ کی تیاری جاری تھی۔۔۔

وہ حمزہ سے ملکر واپس آرہا تھا جب اسے اسٹاپ پر کالج یونیفارم میں کھڑی لڑکی پر فاطمہ کا گمان ہوا اس نے تیزی سے چوک پر سے اپنی اسپورٹ بائیک گھمائی اور سیدھی فاطمہ کے سامنے لے جاکر روک دی۔۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/

"تم ادھر کیوں کھڑی ہو؟؟" وہ سن گلاسز اتار کر سر پر ٹکاتے ہوئے بولا

Support@classicurdumaterial.com

فاطمہ نے کوئی جواب نہیں دیا اور منہ پھیر کر کھڑی ہو گئی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ تپ کر بائیک سے اترا۔۔

"تمہیں آواز سنائی نہیں دیتی کیا؟؟" اس نے ایک جھٹکے سے فاطمہ کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا

اسامہ بہت دیر سے گاڑی میں بیٹھا علی کا انتظار کر رہا تھا اسے بیس ٹائم پر پہنچنا تھا اور علی پتا نہیں کیا کررہا تھا۔۔۔وہ تپ کر گاڑی سے اترا تبھی اس کی نگاہ سامنے گاڑی

سے اترتے آدمی پر پڑی وہ شاک کی حالت میں اسے دیکھ رہا تھا چند ملے بعد وہ تیزی سے اس آدمی کی جانب بڑھا----

"اسفند!!!"اس نے پکارا

گاڑی سے نکلتے اسفند نے چونک کر دیکھا تو اسامہ کو دیکھ حیران ہو گیا

اسامہ تیزی سے چلتا ہوا اسفند تک آیا اور اس کا گریبان پکڑ لیا---

"فاطمہ کہاں ہے----"وہ پھنکارا

---

https://www.classicurdumaterial.com/

اسفند اپنے سامنے اسامہ کو کھڑا دیکھ کر حیران رہ گیا---

Support@classicurdumaterial.com

"تم ادھر کیا کررہے ہو؟؟"اسفند نے سوال کیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بات مت پلٹو!!تین سال سے مسٹر اسفند تمہیں ٹریک کررہا تھا تم پوسٹنگ پر تھے بتاؤ فاطمہ کدھر ہے؟؟"اسامہ غرایا

"اسامہ!!تم آج بھی ویسے ہی ہوں ٹریننگ بھی تمہیں بدل نہیں سکی خیر حالات کی خرابی کی وجہ سے سب پوسٹڈ آفیسر کو رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا ہے میں آج ہی بھمبر پہنچا ہوں تم میرے ساتھ گھر چلو آرام سے بات کرتے ہیں---"اسفند نے اس کے ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹائے

"گھر؟؟" اسامہ حیران ہوا

"میں آزاد کشمیر سے ہی تعلق رکھتا ہوں اور میرا آبائی گھر ادھر بھمبھر ضلع میں ہی ہے بڑے میدان کے پاس۔۔۔" وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے بولا

"میرے پاس اس سب کا ٹائم نہیں ہے مجھے ایک گھنٹہ میں بیس رپورٹ کرنا ہے اس لئیے میرے سوال کا جواب دو۔۔۔"

"گھر چلو!! تمہیں سارے سوالات کے جوابات مل جائینگے۔۔۔۔" اسفند نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

https://www.classicurdumaterial.com/

اسامہ دھڑکتے ہوئے دل کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گیا وہ اسفند کے گھر میں فاطمہ کی

Support@classicurdumaterial.com

حیثیت دیکھنے سے ڈر رہا تھا

---

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیا بدتمیزی ہے!! میرا ہاتھ چھوڑوں" ملیحہ کا غصہ سے برا حال تھا

"آپ جیسی سر پھری کو ایسے ہی ڈیل کرنا چاہئیے۔۔۔" حمزہ علی نے سختی سے کہا

وہ ان دونوں کو لیکر گاڑی کے پاس پہنچ گیا تھا

"اندر بیٹھیں!! میں آپ دونوں کو ہسپتال تک لے چلتا ہوں آپ سیمپل ڈراپ کرلیں پھر میں واپس کیمپ تک چھوڑ دونگا۔۔۔" حمزہ علی نے دروازہ کھول کر ملیحہ کو اندر دھکیل کر

ثنا کو بیٹھنے کا اشارہ کیا

"اب یہ کدھر چلا گیا؟؟" وہ اسامہ کو چاروں طرف دیکھتے ہوئے بڑبڑایا اور جیب سے سیل نکال کر اسامہ کا نمبر ملایا

"ہیلو اسامہ!! کہا ہو یار؟؟" اور دوسری طرف کی بات سننے لگا

"ٹھیک ہے پھر کل پرسوں جب بھی ٹائم لے ضرور ملنا۔۔۔" علی نے فون رکھا اور کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا

"اب آپ گاڑی چلانے کی زحمت کرینگے یا باہر ہی گھورتے رہینگے۔۔۔۔" ملیحہ تپ کر بولی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

حمزہ علی نے خشمگیں نگاہوں سے ملیحہ کو گھورتے ہوئے گاڑی اسٹارٹ کی

"ملیحہ بی بی!! ہر وقت کوئے چبانا چھوڑ دو لڑکیوں میں اتنا ایٹیٹیوڈ نہیں ہونا چاہیئے نقصان پہنچاتا ہے۔۔" وہ رسان سے سمجھاتے ہوئے بولا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ میرے ابا نہیں ہیں جو میرے نفع نقصان کی فکر کریں ڈرائیور ہیں روڈ پر دھیان دیں اور ہمیں جلد ہسپتال پہنچائیں پہلے ہی اتنی دیر ہو گئی ہے۔۔۔" وہ بڑے آرام سے اسے ڈرائیور کا درجہ دیتے ہوئے بولی

"استغفراللہ!!! میں کیوں تمہارا ابا بننے لگا؟؟؟ ہاں تمہارے بچوں کے ابا بننے کے بارے میں سوچا جا سکتا ہے۔۔۔۔" حمزہ علی نے کانوں کو ہاتھ لگایا

پیچھے خاموشی سے ان دونوں کی تکرار سنتی ثنا کی ہنسی چھوٹ گئی اور ملیحہ کے کانوں سے دھواں نکلنے لگا

"تم!!! تم اس قابل ہی نہیں ہو کے تمہارے منہ لگا جائے۔۔۔" وہ غصہ اور حیا سے سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ گویا ہوئی

حمزہ علی نے مسکراتے ہوئے اس کا یہ روپ اپنی نظروں میں بسایا اور گاڑی کی رفتار تیز کر دی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"لیجیئے گرلز آپ کی منزل آگئی جلدی سے سیمپل جمع کروا کر آجائیں پھر آپ کو کیمپ چھوڑ دونگا۔۔۔" وہ ہسپتال کی مین اینٹرینس پر گاڑی روکتے ہوئے بولا

"حمزہ بھائی!! آپ واقعی پریشان مت ہوں ہمیں شاید تھوڑا ٹائم لگ جائے ہم واپس خود چلے جائینگے۔۔۔" ثنا نے متانت سے کہا

"ثنا بہن!! میں پریشان نہیں ہوتا آپ آرام سے اپنا کام ختم کرلیں میں ادھر ہی ہوں ان حالات میں، میں آپ لوگوں کو اکیلے نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔" اس نے رسان سے جواب دیا

"لیکن بھائی ہمیں آگے ایک جگہ اور بھی جانا ہے ---"ثنا جھجکتے ہوئے بولی

"آگے ؟؟آگے کدھر جانا ہے؟ وہ بھی ان جنگی حالات میں؟؟ یہ یقیناً آپ کی دوست کی ہی کارستانی ہو گئی جو آپ دونوں ان حالات میں گھومنے نکلی ہیں ---" وہ ملیحہ کو گھورتے ہوئے بولا

"چلو ثنا!! تم بھی کس ڈھیٹ انسان کے منھ لگ رہی ہو اور مسٹر!!!" وہ حمزہ علی کی جانب مڑی

"ہم آرمی میڈیکل کالج سے ہیں اپنے کام سے ادھر آئے ہیں اور آگے بھی اپنے کام سے ہی جائنگے آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ اپنا راستہ ناپئیے----" وہ گاڑی سے اترتے ہوئے بولی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حمزہ کی برداشت کی حد ہو چکی تھی یہ لڑکی ملیحہ اس کے برداشت کا امتحان لینے پر تلی ہوئی تھی وہ چاہتے ہوئے بھی اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا وہ ایک جھٹکے سے دروازہ کھول کر اترا اور آگے جاتی ملیحہ کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا۔

" محترمہ !!!آپ اس وقت میری ذمہ داری ہیں اور ابھی کیمپ جا کر میں آپ کے ٹیچرز سے بھی بات کرونگا کہ دو جوان لڑکیوں کو ایسے حالات میں جب عام شہری بھی باہر نہیں نکل

رہے فائرنگ گولہ باری کا سلسلہ جاری ہے انہوں نے کیسے باہر بھیجا جب کے ہمارے لوکل سوشل ورکرز کی پوری ٹیم ان کی مدد کیلیئے حاضر تھی۔۔۔۔" وہ الفاظ چبا چبا کر بولا

" بھائی !! پلیز سر تک مت پہنچیں۔۔۔۔اچھا آپ اور ملیحہ ادھر ہی رکیں میں بس پانچ منٹ میں یہ سیمپل ڈراپ کر کے آئی۔۔۔"ثنا تیز رفتاری سے اندر کی طرف بڑھی

اسفند،اسامہ کو لیکر اپنے گھر کی طرف روانہ ہوا ہی تھا کہ اس کا سیل بجنے لگا۔اس نے ایک نظر فون کو دیکھا گھر سے کال تھی

"ہیلو۔۔۔"

https://www.classicurdumaterial.com/

"اسفند !!آپ کدھر ہیں ؟؟ اسپتال سے فون آیا ہے اماں کی طبیعت بہت خراب ہو گئی ہے۔۔۔"دوسری طرف سے روہانسی سی نسوانی آواز گونجی

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" تم فکر مت کرو میں ابھی ادھر جا کر تمہیں اطلاع کرتا ہوں۔۔۔"اسفند نے فون بند کیا

" اسامہ !! ایک ایمرجنسی ہو گئی ہے مجھے فوری ہاسپٹل پہنچا ہے میں تمہیں بیس چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔تم میرا نمبر نوٹ کرو ٹائم نکال کر ملتے ہیں۔۔۔"اسفند نے اپنا نمبر اسے بتاتے ہوئے کہا

CLASSIC URDU MATERIAL

خوشخبری

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول / ناولٹ / افسانہ / کالم / آرٹیکل / شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Email Address
bestreadingmaterial@gmail.com
Classicnovels04@gmail.com
Facebook Group: Classic Urdu Material
Facebook Page: https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ان شاء اللہ آپکی تحریر ایک ہفتہ کے اندر اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لیے اوپر دیے گئے ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں۔ شکریہ

نوٹ

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد بمعہ مصنفہ / مصنف کے نام سے محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز یا مواد سے متعلق مسودہ ویب سائٹ یا مصنفہ / مصنف کی اجازت کے بغیر نقل نہیں کر سکتا۔ نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد / بلاگ / ویب سائٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

انتظامیہ کلاسک اردو میٹیریل

"کوئی بات نہیں !! بیس ہاسپٹل سے زیادہ دور نہیں ہے آپ ادھر ہی چلیں میں وہاں سے خود ہی چلا جاؤنگا۔۔۔" وہ سنجیدگی سے بولا

کچھ دیر گاڑی میں سناٹا چھا گیا گاڑی تیز رفتار سے دوڑ رہی تھی ہاسپٹل کی پارکنگ میں پہنچ اسفند نے گم سم بیٹھے اسامہ کو مخاطب کیا

"تمہیں کتنے بجے رپورٹ کرنا ہے ؟؟" اسفند نے پوچھا

"رات کی ائیر پٹرولنگ ہے۔۔۔ابھی ٹائم ہے۔۔" اس نے جواب دیا

"ٹھیک ہے تو بس میرا ویٹ کرو میں ابھی اماں کو دیکھ کر آیا پھر تمہیں بیس چھوڑ دونگا اور راستے میں بات چیت بھی کرلینگے۔۔" اسفند نے کہا اور دروازہ کھول کر اندر کی جانب چلا گیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ تھوڑی دیر گاڑی میں بیٹھا رہا اسے ایک عجیب سا مانوس سا احساس سا ہو رہا تھا پھر وہ خود بھی نیچے اتر کر اندر کی جانب بڑھا اس کا ارادہ اسفند کی اماں کی طبیعت معلوم کرنے کا تھا۔

تم ادھر کیا کررہی ہو ؟؟ ڈرائیور کدھر ہے۔۔۔" وہ بائیک سے اتر کر فاطمہ کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا

"اس کا بچہ بیمار تھا اسلئیے اسے منع کردیا تھا ویسے بھی ویگن آتی ہی ہوگئ ---" وہ سڑک کی جانب دیکھ رہی تھی

"آؤ میں تمہیں گھر چھوڑ دیتا ہوں ----" وہ اسے ساتھ آنے کا اشارہ کرتے ہوئے بائیک کی جانب بڑھا

"نہیں پلیز آپ جائیں میں خود چلی جاؤنگی --" فاطمہ نے فوراً انکار کیا

"فاطمہ !!! مجھے انکار سننا پسند نہیں تم آرہی ہو یا میں آؤ ؟؟" وہ پلٹ کر سرد لہجے میں بولا

فاطمہ کوئی نیا تماشہ نہیں چاہتی تھی اسلئیے سانس بھرتے ہوئے اس کی بائیک کے پاس آکر کھڑی ہو گئی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"اب کیا تمہیں بائیک پر بیٹھنے کے لیے کیا باقاعدہ انویٹیشن دینا ہوگا؟؟"وہ گلاسز پہنتے ہوئے تپ کر بولا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں آج تک بائیک پر نہیں بیٹھی مجھے ڈر لگتا ہے اور بیٹھنا بھی نہیں آتا!!!" وہ اٹک اٹک کر بولی

"او گاڈ----" وہ نیچے اترا

اس نے فاطمہ کو خود پیچھے بیٹھ کر دکھایا سمجھایا کہ کیسے بیٹھنا ہے ---

فاطمہ بہت ہی جھجکتے ہوئے پیچھے بیٹھی فاطمہ کے بیٹھتے ہی اس نے بائیک کو ایک زور سے کک لگائی

اسامہ بائیک کو پوری کوشش کر کے اپنے مزاج کے برخلاف کم اسپیڈ پر چلا رہا تھا مگر پھر بھی فاطمہ کی حالت بری تھی وہ پیچھے بیٹھی خوف سے کپکپا رہی تھی اسے لگ رہا تھا کہ وہ اب گری کے اب !!! گھر پر پہنچ کر بائیک کے رکتے ہی وہ اپنا دوپٹہ سنبھالتے ہوئے اتری --

اسامہ نے بڑی حیرانی سے فاطمہ کے فق چہرے کو دیکھا ---

https://www.classicurdumaterial.com/

"کیا ہوا !! سب ٹھیک تو ہے تمہارا منھ کیوں بنا ہوا ہے ؟؟ ایک تو تمہیں اتنی دھوپ میں بسوں کے دھکوں سے بچا کر گھر لے کر آیا ہوں اور تم بجائے شکریہ کے منھ بنائے کھڑی ہو !! " وہ جاتی ہوئی فاطمہ کی کلائی پکڑ کر روکتے ہوئے بولا

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مم میں ٹھیک ہوں !! " وہ منمنائی آج تقریباً چار ماہ بعد اس کا سامنا اسامہ سے ہوا تھا

"اچھا یہ بتاؤ کالج کیسا چل رہا ہے اسٹڈیز میں کوئی ہیلپ چاہیئے کیا ؟؟ " اسامہ نے نرمی سے پوچھا

"سب ٹھیک ہے پلیز میرا ہاتھ چھوڑیں ---" وہ ہاتھ چھڑا کر اس کی بولتی نظروں کے سامنے سے غائب ہو جانا چاہتی تھی

"میں اپنے آئی ایس ایس بی ٹیسٹ کی تیاریوں میں اتنا مصروف تھا کہ تم سے بھی ملاقات نہیں کرپایا لیکن یونو یہ میں ہمارے لیئے ہی کررہا ہوں ---" اس نے فاطمہ کے جھکے ہوئے سر کو بغور دیکھا

"اچھا اپنے سجیکٹ تو بتاؤ ؟؟ میں تمہیں اپنے نوٹس نکال دونگا ---" اس نے آفر کی

"نہیں اس کی ضروت نہیں ہے ---" وہ کسی بھی طرح غائب ہو جانا چاہتی تھی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"کیا تمہیں فزکس کیمسٹری کسی بھی سجیکٹ میں ہیلپ یا ریفرنس بک کی ضرورت نہیں ہے ؟؟" اس نے سوال کیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" میرے پاس آرٹس کے سجیکٹ ہیں سب ہی بہت آسان ہیں کوئی ہیلپ کی ضرورت نہیں ---" وہ بڑے آرام سے بولی

"آرٹس ؟؟ تم نے سائنس نہیں لی ---" وہ حیران ہوا

"نہیں --" وہ سر جھکائے ہوئے بولی

"چلو کوئی بات نہیں میں ہوں نا !! ویسے بھی مرد کو اسٹرانگ ہونا چاہیے !! تمہیں جو اچھا

گے وہ پڑھو۔۔۔" وہ ہنستے ہوئے اپنی گرفت ڈھیلی کرتے ہوئے بولا

فاطمہ گرفت ڈھیلی پڑتے ہی اپنا ہاتھ چھڑاتی ہوئی تیزی سے اندر بھاگ گئی

اسامہ کا سلیکشن ہو گیا تھا اس کی خوشی اپنے عروج پر تھی اب جلد ہی اسے اکیڈمی جوائن کرنی تھی وہ آجکل اسی تیاریوں میں مصروف تھا وقت کم تھا کام زیادہ دوستوں سے ملنا ملانا چل رہا تھا علی بھی لندن جا رہا تھا ہائیر اسٹیڈیز کے لیئے۔۔۔

شام کا وقت تھا محسن نقوی صاحب اور نوشابہ فاطمہ کے ساتھ لان میں بیٹھے چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے جب اسامہ کی گاڑی پورٹیکو میں آکر رکی۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

کار کا دروازہ بند کر کے وہ جیسے ہی سیدھا ہوا اس کی نظر ممی ڈیڈ کے ساتھ بیٹھی فاطمہ پر پڑی سبز لباس میں اس کی شہابی رنگت کھلی پڑ رہی تھی دوپٹے سر پر تھا مگر ڈوپٹے سے جھانکتے سیاہ بال ہوا سے شرارت کر رہے تھے۔۔۔ وہ کتنی دیر ساکت سا کھڑا اسے دیکھتا رہا پھر ڈیڈ کی آواز پر چونکتا ہوا ان سب کی جانب بڑھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسلام علیکم !!" اس نے سب کو سلام کیا اور کرسی گھسیٹ کر فاطمہ کے پاس بیٹھ گیا

"اسامہ بیٹا کہاں مصروف ہو؟؟ کبھی گھر میں بھی ٹک جایا کرو۔۔۔" نوشابہ نے شکایت کی

"ڈیڈ مجھے آپ سے ایک بہت امپورٹنٹ بات کرنی ہے۔۔۔" وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

"کیا بات ہے؟؟" انہوں نے چشمہ اتارتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا

"آپ جانتے ہیں ایک ہفتے بعد مجھے اکیڈمی جوائن کرنی ہے اس لیئے میں چاہتا ہوں میرے جانے سے پہلے آپ میرا اور فاطمہ کا نکاح کروا دیں۔۔" وہ مضبوط لہجے میں بولا

فاطمہ تیزی سے ضبط کرتی ہوئی اٹھی اور بنا رکے سیدھی اپنے کمرے میں چلی گئی

محسن نقوی صاحب نے بغور فاطمہ کو جاتے ہوئے دیکھا

"اسامہ نکاح کیلیئے لڑکی کی رضامندی بھی ضروری ہوتی ہے ویسے تمہیں اتنی جلدی کیا ہے؟؟" انہوں نے سوال کیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ڈیڈ مجھے کچھ نہیں پتا آپ نے کہا تھا کمیشن لے کر دکھاؤ چاچو نے کہا تھا جس دن تمہارا سلیکشن ہو گیا رشتہ طے کر دینگے تو پھر اب آپ انکار کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔" وہ اکھڑ لہجے میں بولا

"نوشابہ آپ کل فاطمہ کی رضامندی لے لیں پھر دیکھتے ہیں کیا کرنا ہے۔۔۔" انہوں نے ہدایت دی پھر اسامہ کی طرف پلٹے

"اور صاحبزادے آپ اب آرام کریں کل فاطمہ سے بات کر کے تم سے بات کرونگا۔۔۔

وہ کافی دیر سے بستر پر کروٹیں بدل رہی تھی پر نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی اسامہ بہت بدل چکا تھا اور اسامہ کی آنکھوں سے جھانکتے منہ زور جذبات اس سے پوشیدہ نہیں تھے مگر اس کا دل ابھی اسامہ پر بھروسہ کرنے کو راضی نہیں تھا۔۔۔

"میں بس ان کی ضد ہوں جسے حاصل کر کے وہ نیچا دکھانا چاہتے ہیں۔۔"

وہ الجھی سلجھی سوچوں سے گھبرا کر اٹھ بیٹھی سر درد سے پھٹا جا رہا تھا، گھڑی دیکھی رات کے دس بج رہے تھے نوشابہ اور محسن صاحب ایک عشائیہ میں شرکت کرنے کے لیے گئے ہوئے تھے وہ اٹھ کر دوپٹہ شانوں پر درست کرتی ہوئی کچن کی جانب بڑھی ارادہ چائے

https://www.classicurdumaterial.com/

بنانے کا تھا۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

اسامہ گھر واپس آیا تو کچن میں لائٹ جلتی دیکھ کر کچن کے دروازے تک آیا اندر وہی دشمن

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جان چولہے کے پاس کھڑی بڑے انہماک سے چائے بنا رہی تھی۔۔۔

"کیا ہو رہا ہے ؟؟" وہ بولتے ہوئے اندر داخل ہوا

اسامہ کی آواز سنتے ہی وہ کانپ سی گئی چائے کا کپ اس کے ہاتھوں میں لرز کر رہ گیا

"ارے یار میں کوئی بھوت تھوڑی ہو جو تم مجھے دیکھتے ہی ڈر جاتی ہو!! خیر چھوڑو سب

اچھا ہوا تم مجھے ادھر ہی مل گئی مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے ---" وہ اس کے لرزتے ہاتھوں سے کپ لیکر میز پر رکھتے ہوئے بولا

فاطمہ آج شام اس کی نکاح کی خواہش سن چکی تھی وہ اس سے بچ رہی تھی اس وقت بھی اس کا دل پوری رفتار سے دھڑک رہا تھا وہ بنا سوچے سمجھے تیزی سے پیچھے مڑی اور بھاگتی ہوئی اوپر اپنے کمرے کی جانب بڑھی ارادہ خود کو کمرے میں بند کر لینے کا تھا

اسامہ نے حیرت سے اس کے رویہ کو دیکھا پھر ایک جست میں لمبے لمبے قدم اٹھاتا اسے سیڑھیوں پر جا لیا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/

"یہ کیا حرکت تھی ؟؟" وہ اتنے غصے سے بولا کہ فاطمہ کانپ کر رہ گئی

Support@classicurdumaterial.com

اگلے ہی پل اسامہ نے اس کا بازو دبوچا اور اسے گھسیٹتے ہوئے اپنے کمرے میں لاکر دیوار سے لگا کر اس کا راستہ روک کر کھڑا ہو گیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"دیکھو فاطمہ ہر بات کی ہر رویہ کی ایک حد ہوتی ہے ایسا رویہ اختیار کر کے تم دن بدن میری ضد میرا جنون بنتی جا رہی ہو ---" وہ غرایا

فاطمہ کا چہرا شدت ضبط سے سرخ پڑ گیا تھا اسامہ کا خوف، اس کی اس پل اتنی نزدیکی، اس کا غصہ فاطمہ کو ڈرا رہا تھا وہ لرز رہی تھی اسامہ نے بہت افسوس سے اس کی یہ

حالت دیکھی

"مانا کہ میں بہت غصہ والا ہوں ، جنونی ہوں مگر تمہارے معاملہ میں میرا دل میرا دماغ بدل چکا ہے تمہیں مجھ سے اسامہ نقوی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے---" وہ نرمی سے اس کے چہرے پر انگلی پھیرتے ہوئے بولا--

فاطمہ ایک جھرجھری لیکر پیچھے ہوئی

"میں تمہارا بہت خیال رکھوں گا میں سمجھدار ہو بہت جلد ہی اپنا کیریئر بھی بنا لونگا بس تم مجھ پر بھروسہ کر کے تو دیکھو---"وہ اس کا راستہ روکے کھڑا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/

"آپ پلیز راستہ چھوڑیں---" وہ غصہ دباتے ہوئے بولی

Support@classicurdumaterial.com

"ایک دن!!! تم دیکھنا ایک دن میں بھی تمہارے سوکالڈ ہیرو کی طرح ائیر فورس آفیسر بنوں گا اور دنیا تسلیم کریگی مجھ سے بڑا جنونی پائیلٹ کہیں نہیں دیکھا!!" وہ جذب سے کہہ رہا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

فاطمہ خاموشی سے سر جھکائے اپنے جوتوں کو دیکھ رہی تھی وہ کسی بھی طرح اس گھر سے اس گھر کے مکینوں سے اسامہ سے دور بھاگ جانا چاہتی تھی---

"میں تمہاری ہر خواہش پوری کروں گا دنیا کی ہر نعمت تمہارے قدموں میں لا کے ڈال

دوں گا تمہارے لئے خوبصورت سا گھر بناؤں گا جہاں ہم دونوں مل کر رہیں گے۔۔۔بس تم شادی کیلیئے ایگری کرلو کل جب مام تم سے جواب طلب کریں تو تمہارے لبوں سے صرف اور صرف اقرار کا اظہار ہونا چاہیئے !!! انڈرا سٹینڈ۔۔۔۔" وہ دو ٹوک لہجے میں بولا

"مم میں۔۔۔" فاطمہ نے ہمت جمع کر کے سر اٹھایا

"مجھے ابھی پڑھنا ہے میں شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔۔"

"مجھے پتہ ہے تم ابھی بہت چھوٹی ہو میں تمہارے اٹھارہ سال کے ہونے کا ویٹ کروں گا اس طرح مجھے بھی دو سال مل جائیں گے جب میں اکیڈمی سے واپس آؤں گا تو پھر رخصتی کرواؤنگا ابھی ہم صرف نکاح کرینگے۔۔"اس نے سنجیدگی سے سمجھایا۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اس نے فاطمہ کے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم فکر مت کریں ابھی تو میری ٹریننگ میں ہی دو سال لگنے ہیں اس لیئے بیفکر ہو کر اپنی پڑھائی پر توجہ دو۔۔۔۔"اس نے فاطمہ کو دلاسا دیا

"آپ !!! تو آپ ایسے کیوں کہہ رہے ہیں آپ آپ بھی اپنی ٹریننگ کریں اور پلیز مجھے بھی پڑھنے دیں ابھی یہ سب ضروری تو نہیں ؟؟" وہ سر اٹھا کر بولی

اسامہ نے بغور اس کے چہرے کا جائزہ لیا۔۔۔

"ضروری ہے !! میں تمہیں اکیلا اس طرح آزاد نہیں چھوڑ سکتا ایک بار بس ایک بار میرے نام ہو جاؤ پھر میں آرام سے اپنا دھیان ٹریننگ پر لگاؤں گا اور تم آرام سے پڑھتی رہنا۔۔۔"

"آپ پلیز راستہ چھوڑیں۔۔۔" وہ زچ ہو کر رہ گئی تھی

" جاؤ !! آرام کرو ویسے بھی تمہیں ابھی اپنے اچھے برے کا علم نہیں ہے یہ اہم فیصلہ بھی مجھے ہی کرنا ہوگا۔۔۔" وہ ایک کونے پر ہو کر اسے راستہ دیتے ہوئے بولا

وہ اس کے سامنے سے ہٹتے ہی تیزی سے کنی کتراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی

۔۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/

صبح فجر کا وقت تھا پورا گھر سویا پڑا تھا وہ نماز پڑھ کر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

آج کافی عرصے بعد اس کے اندر پھر حساسیت کی لہر اٹھ رہی تھی خاموشی سے باہر لان

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں آکر چہل قدمی کرنے لگی ہلکی ہلکی ٹھنڈی سی ہوا نے ماحول میں سوگواری اور بھی بڑھا دی تھی وہ خاموشی سے جاکر جھولے پر بیٹھ گئی

اسامہ کا جارحانہ انداز دیکھ کر، اس کی باتیں سن کر اس کا دل مضطرب ہو گیا تھا۔۔۔

"اللہ میاں آپ نے ایسا کیوں کیا ؟؟؟ میرے بابا مجھ سے لے لیئے اور یہ جنونی انسان میرے پیچھے لگا دیا !! یا اللہ میری محبت اس کے دل سے نکال دے یا اللہ مجھے اس مشکل

سے نکال ---" وہ فجر کے وقت جھولے پر بیٹھی اللہ سے گلے شکوے کر رہی تھی

دن چڑھ آیا تھا صبح کے نو بج رہے تھے گھر میں کھٹر پٹر شروع ہو چکی تھی وہ پژمردہ انداز میں اٹھی اور اندر کمرے کی جانب بڑھ ہی رہی تھی کہ لیونگ روم سے نوشابہ نے اسے آواز دی ---

"فاطمہ بیٹی ذرا ادھر تو آؤ!!"

"اسلام علیکم آنٹی ---" وہ سلام کرتی ہوئی ان کے پاس آکر بیٹھ گئی

انہوں نے ملازمہ کو اس کے لیئے جوس لانے کا کہا اور پھر اس کی طرف متوجہ ہوئیں

https://www.classicurdumaterial.com/

"بیٹا بہت پہلے میں نے تم سے کہا تھا کہ مجھے ممی بولا کرو!! تم نے مان بھی لیا تھا مگر پھر

Support@classicurdumaterial.com

.... خیر تم مانو یا نہ مانو میرے لیئے تو تم ہمیشہ ہی میری بیٹی رہوگی ---" انہوں نے اس

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کے شرمندہ چہرے کو دیکھتے ہوئے بات مکمل کی

"اچھا چھوڑو سب بس ایک بات بتاؤ اسامہ! تمہیں کیسا لگتا ہے؟" انہوں نے سوال کیا

"جی" ان کے اس سوال پر وہ ایک دم گھبرا اٹھی

"دیکھو بیٹی اسامہ تم سے شادی کرنا چاہتا ہے اور میں تمہاری اس بارے میں رائے جاننا چاہتی ہوں تم دونوں ہی ابھی بہت چھوٹے ہو اس لیئے ہم سوچ رہے ہیں اگر تم راضی ہو تو

ابھی صرف نکاح کر دیتے ہیں !! تم بتاؤ تمہارا کیا خیال ہے ؟؟ "انہوں نے سنجیدگی سے پوچھا

" آنٹی !!! " فاطمہ کی آنکھوں میں نمی اتر آئی

" کیا واقعی آپ میری بات سنیں گئیں ؟؟ مانیں گیئں ؟؟ " وہ بھرائے ہوئے لہجے میں، آنکھوں میں بڑی آس لیئے انہیں دیکھ رہی تھی

" فاطمہ تمہیں بیٹی صرف زبان سے نہیں کہا ہے بلکہ دل سے مانا ہے تم بے جھجک ہو کر بولو ---" انہوں نے اس کی ہمت بندھائی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" وہ مجھے !! مجھے ابھی پڑھنا ہے میں ابھی ابھی آپ پلیز انکل کو منع کر دیں ابھی کچھ نہیں کریں مجھے یہ سب اچھا نہیں لگ رہا ---" وہ الجھے الجھے انداز میں اپنی بات ان تک پہچانے کی کوشش کر رہی تھی

" ٹھیک ہے بیٹا کوئی زبردستی نہیں ہے میں تمہارے انکل کو تمہارا انکار پہنچا دونگی ---"

نوشابہ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا ان کے چہرے پر اس وقت بلا کا تفکر چھایا ہوا تھا

اسامہ کو آج علی کو سی آف کرنے جانا تھا وہ جلدی جلدی تیار ہو رہا تھا جب دروازہ ہلکا سا ناک کر کے محسن نقوی صاحب اندر داخل ہوئے

"گڈ مارننگ ڈیڈ--"

"ینگ مین کہاں کی تیاری ہے ؟؟"

"ڈیڈ علی لندن لاء اسکول جوائن کررہا ہے اسے ائیر پورٹ ڈراپ کرنے جا رہا ہوں ---"

" دس منٹ ہیں تمہارے پاس ؟؟"

" کم آن ڈیڈ !!آپ بتائیں کیا بات ہے ؟؟"

"ایک بات پوچھنی ہے یہ بتاؤ تم فاطمہ کو پسند کرتے ہو یا وہ بس ایک ضد ہے تمہارے لیے ؟؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ڈیڈ میں آپ کو کیا بتاؤں !!میں فاطمہ کو پسند نہیں کرتا بلکہ بات پسندیدگی سے بھی آگے کی ہے میں اس سے محبت کرنے لگا ہوں اور آپکو پتا ہے پہلی ملاقات سے لیکر کچھ عرصہ تک میں اس سے سخت چڑتا تھا وہ بس ایک چیلنج تھی میرے لیئے پھر اچانک سے وہ مجھے اچھی لگنے لگی میں نہیں چاہتا اسے میرے سوا کوئی اور دیکھے بس آپ جلدی سے اسے میرے نام کر دیں ---" وہ سنجیدگی سے بولا

"اسامہ تمہیں مجھ پر بھروسہ ہے ؟؟" انہوں نے پوچھا

" کیسی بات کررہے ہیں ڈیڈ آپ ؟؟ یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے ؟"

"اسامہ ابھی تم دو سال کی ٹریننگ پر جا رہے ہو فوج میں اس دوران آپ کا اسٹیٹس سنگل ہونا چاہئیے یہ ایک ریکوارمنٹ ہے اس لیئے ابھی ہم یہ نکاح نہیں کرسکتے----" انہوں نے رسان سے سمجھاتے ہوئے کہا

"لیکن ڈیڈ؟؟" وہ الجھا

"وہ اس گھر میں تمہاری امانت ہے تم اپنی ٹریننگ مکمل کرو پھر وعدہ تمہارے آتے ہی نکاح پکا---"

اسامہ سوچ میں پڑ گیا----

https://www.classicurdumaterial.com/

"ٹھیک ہے ڈیڈ!! لیکن دو سال بعد نکاح نہیں مکمل شادی ہوگئی بولیئے منظور ہے

Support@classicurdumaterial.com

پورا ہفتہ پر لگا کر اڑ گیا تھا اسامہ کے جانے کی ساری تیاریاں مکمل ہو چکی تھی دوپہر کے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بعد اسے روانہ ہونا تھا وہ محسن نقوی صاحب سے فاطمہ سے ملنے کی اجازت لیکر اس دشمن جان کے کمرے تک آیا اور دروازہ ہلکے سے کھٹکا کر اندر داخل ہو گیا

"آپ!!" فاطمہ اسے دیکھتے ہی اٹھ کھڑی ہوئی

"بس تھوڑی دیر میں نکل رہا ہوں پھر نا جانے کب ملاقات ہو اس لیئے تمہیں دیکھنے چلا آیا---" وہ رسان سے کہتا ہوا اس کے پاس آکر کھڑا ہو گیا

ان دونوں کے بیچ خاموشی چھائی ہوئی تھی فاطمہ اس کی نظروں کا ارتکاز محسوس کر کے سر جھکا چکی تھی ۔۔۔

"فاطمہ "اس کی گھمبیر آواز ابھری

اس نے سر جھکائے کھڑی فاطمہ کو بغور دیکھتے ہوئے اس کا دائیاں ہاتھ تھام لیا

فاطمہ !! جو میں تمہارے لئے محسوس کرتا ہوں اس سے پہلے کبھی بھی کسی کے لیے بھی محسوس نہیں کیا !! انفیکٹ میں تو آج تک کسی لڑکی کے چکر میں نہیں پڑا !! مگر تم .... تم سب سے الگ ہو پہلے تم میری پسند تھی اب محبت ہو۔۔۔ لیکن تم ہو بڑی ظالم !! جانتی ہو میں جارہا ہوں اس لیے تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں تم سے ملنا چاہتا ہوں اور تم مجھ سے چھپتی پھرتی ہوں۔۔۔" وہ اپنا حال بیان کر رہا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ہاتھ چھوڑیئے میرا۔" وہ خشک لہجے میں بولی

"یہ ہاتھ چھوڑنے کے لئے تو نہیں پکڑا ہے ۔" اس نے اپنی جینز کی جیب سے ایک نازک سی خوبصورت سی رنگ نکالی اور اس کے ہاتھ میں زبردستی پہنا دی ۔

"یہ یہ آپ پلیز ایسا مت کریں ۔۔۔" وہ ہچکچاتے ہوئے بولی

"شش یہ انگوٹھی میرے جانے کے بعد تمہیں یاد دلاتی رہے گی کہ تم میری امانت ہو !

میری ہو اور غلطی سے بھی اگر یہ انگوٹھی اپنی انگلی سے اتارو گی تو سوچ لینا مجھے فوراً پتا چل جانا ہے اور پھر میں تمہیں سخت سزا دونگا۔۔۔"اس نے دھیرے سے اس کے ہاتھ کو چوما

"آپ آپ بہت بڑے ہیں !! ہاتھ چھوڑیں میرا۔۔" وہ غصہ دباتے ہوئے بولی

"واللہ اس طرح غصہ کرتی ہوئی بالکل بیوی لگ رہی ہو۔۔۔" وہ شرارت سے اس کے سر سے سر ٹکراتے ہوئے بولا

"میں آپ کی بیوی نہیں ہو۔۔۔"وہ تپ اٹھی

https://www.classicurdumaterial.com/

"کوئی بات نہیں !! نہیں ہوں تو کیا ہوا ؟؟ ہو جاؤں گی بہت جلد !! دیکھنا دو سال پر لگا

Support@classicurdumaterial.com

کر گزر جائینگے بس تم میرا انتظار کرنا !!! بولو کروگی نا ؟؟" وہ اس کی آنکھوں میں جھانک رہا تھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اگر !! اگر میں آپ سے کوئی رشتہ نا رکھنا چاہوں تو ؟؟' وہ ڈرتے ڈرتے بولی

"تو !!"اس نے بغور فاطمہ کو دیکھا پھر ایک جھٹکے سے اسے بازو سے جکڑ کر اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے گھمبیر لہجے میں بولا۔۔۔

"مجھے تمہاری ہاں یا ناں سے کوئی فرق نہیں پڑتا !! چاہو تو تمہارا ہاتھ میرے ہاتھ میں دے

چکے تھے وہ مجھ سے وعدہ لے چکے تھے کہ میں تمہارا خیال رکھوں گا!! لہذا تم مانو یا نہ مانو شادی تو تمہاری مجھ سے ہی ہوگی اور یاد رکھنا میں ضدی بھی بہت ہوں اور تمہارے معاملہ میں تو شدت پسند بھی ہوں !!! تم میرے دل کو اچھی لگتی ہوں تمہیں حاصل کرنے کے لئے میں کسی کی پروا نہیں کروں گا اس لیئے سویٹ ہارٹ اپنا مائنڈ میک کرنا شروع کرو!! "

فاطمہ کی آنکھوں میں آنسو امنڈ آئے تھے چہرہ سرخ پڑ گیا تھا اس نے بیچارگی سے سر اٹھا کر اسامہ کو دیکھا جس کی گہری نظر اسی پر مرکوز تھی ---

"کیا ہوا مجھ سے ڈر رہی ہو؟؟"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"پلیز بازو چھوڑیں --"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"نہ چھوڑوں تو؟؟" اس نے گرفت مضبوط کرتے ہوئے اس کی نم پلکوں کو دھیرے سے چھوا

"پلیز!!! مجھے درد ہو رہا ہے --" وہ خود کو اسامہ کی مضبوط گرفت سے چھڑانے کی کوشش میں ناکام ہو کر روہانسی سی ہو گئی

"پہلے وعدہ کرو!! میرا انتظار کرو گی ---" وہ ضدی لہجے میں بولا

"آپ میری بات کو سمجھنے کی کوشش کیوں نہیں کرتے؟؟ میں میں آپ سے کوئی رشتہ نہیں بنانا چاہتی ہوں آپ پلیز مجھے معاف کردیں۔۔۔"وہ اٹک اٹک کر بولی

اسامہ کے ماتھے پر رگیں نمایاں ہونے لگی چہرے پر سختی ابھر آئی تھی

"تمہاری ان سو کالڈ باتوں کا مطلب یہ ہے کہ تم مجھ سے!! اسامہ سے!! جو مسلسل تم سے محبت کا اظہار کر رہا ہے تمہیں ایک اچھی زندگی دینا چاہ رہا ہے تم اسے ٹھکرا رہی ہوں!! تم مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتی؟؟؟"اسامہ نے طیش میں آکر اپنے مٹھیاں بھینچ لی تھی اس کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھی۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/

فاطمہ کو اس سے ڈر محسوس ہورہا تھا وہ تیزی سے ہاتھ چھڑا کے دروازے کی طرف بڑھی

Support@classicurdumaterial.com

لیکن اسامہ نے آگے بڑھ کر اس کا راستہ روکا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم حد سے زیادہ خودپسند لڑکی ہو!! میں تمہیں پہلے ہی کہہ چکا تھا کہ تمہاری ہاں یا ناں سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا اور اب تم نے مجھے مجبور کر دیا ہے کہ میں جانے سے پہلے تم سے نکاح پڑھوا کر جاؤ چلو میرے ساتھ!! ہم ابھی مسجد جائیں گے۔۔۔"اسامہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کمرے کے دروازے کی جانب بڑھا

فاطمہ کا ڈر و خوف سے برا حال تھا اس جنونی کو وہ غلطی سے چھیڑ بیٹھی تھی۔۔۔

"ایسا مت کریں ٹھیک ہے آپ جیسا کہیں گے میں کرونگی !! سچی میں آپ کا انتظار کروں گی !! بس آپ ابھی ایسا مت کریں پلیز پلیز پلیز۔۔۔" وہ ہچکیوں سے رونے لگی

"ٹھیک ہے میں آخری بار تم پر بھروسہ کر رہا ہوں آئندہ مجھے شکایت کا موقع مت دینا۔۔۔" وہ اسے ایک جھٹکے سے چھوڑتا ہوا باہر نکل گیا

"کیا بدتمیزی ہے ہاتھ چھوڑیں مجھے ثنا کے ساتھ اندر جانا ہے۔۔۔" وہ پھنکاری

"بس اب مزید ایک لفظ نہیں !! تم خود کو سمجھتی کیا ہو؟؟ بدتمیزی کی حد ہوتی ہے کسی بات کو تم سننے کے لئے تیاری نہیں ہوں۔۔۔" علی نے اسے ٹوکا

https://www.classicurdumaterial.com/

"آپ ہوتے کون ہیں مجھے روکنے والے ؟؟ مجھے آپ کی کوئی بات نہیں سنی آپ ہٹیں میرے سامنے سے۔۔۔"

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ملیحہ بی بی !!" وہ دانت چبا کر بولا

"میں کون ہوں یہ تو تمہیں جلد ہی پتا چل جائیگا ابھی کے لئے تم اپنے اس خالی دماغ میں اچھی طرح بٹھا لو اگر آج کے بعد تم مجھے کیمپ سے باہر دکھائی دی تو اسی وقت اٹھا کر اپنے گھر لے جاؤ گا اور اسے دھمکی مت سمجھنا !!

I am Damn Serious....

ملیحہ کے چہرے کی رنگت بدل گئی وہ سہم گئی تھی --

سرخ و سفید رنگت پر سنہری خوف و ہراس سے پھیلی ہوئی آنکھیں کسی کا بھی ایمان ڈگمگا سکتی تھی اس نے ایک گہری سانس لیکر اس کے سہمے ہوئے دلکش روپ کو نظروں میں سمویا ---

علی نے ملیحہ کے ہاتھ پر اپنی گرفت مضبوط کی اور اسے لے کر تیزی سے گاڑی کا دروازہ کھول کر اس میں بٹھا دیا ---

ملیحہ اس کو ایک غصیلہ روپ دیکھ کر ڈر گئی تھی وہ جس طرح سے اسے گھور رہا تھا وہ گھبرا کر اپنے سر پہ جمے دوپٹے کو مزید ٹھیک کرنے لگی ---

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

ریلیکس ہو جاؤ یار! تم تو اتنا ڈر رہی ہوں کہ مجھے خود پر دہشتگرد ہونے کا گمان ہونے لگا ہے -" وہ مسکراتے ہوئے گویا ہوا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ویسے جس طرح تم اکڑ رہی تھی مجھے تو لگا تھا کہ تم ایک بہت بولڈ لڑکی ہو اور ہو سکتا ہے مجھے ایک زور کا تھپڑ نا مار دو ---" وہ اسے نارمل کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو بھی تھا وہ تھی تو ایک نازک سی لڑکی جو اس کے سخت لہجے سے ڈر گئی تھی

تندیِ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب

یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کیلئے

اسامہ کی زندگی کا ایک نیا سفر شروع ہو چکا تھا اکیڈمی کی ٹریننگ بہت سخت تھی ڈسپلن ، نفس پر کنٹرول خود پر قابو پانا۔۔۔اس کے اندر غیر محسوس انداز میں تبدیلیاں پیدا ہو رہی تھیں اسے دو سال یہاں گزارنے تھے اور اس ٹریننگ کے دوران ہی اسے اپنی خامیوں کو جاننے کا موقع ملا۔اپنے غصہ پر قابو پانا ممکن ہوا تو ساتھ ساتھ اس کی جنونی فطرت کو ایک راہ ایک مقصد ملا۔۔۔

وہ اکثر گھر فون کرتا تھا ممی سے ڈیڈ سے بات ہو جاتی تھی لیکن فاطمہ کبھی بھی فون پر نہیں آئی اسے دیکھے کافی وقت گزر چکا تھا مگر اسامہ بھی اب اس سے یونیفارم میں ہی ملنا چاہتا تھا اس کی پوری توجہ اپنی ٹریننگ پر تھی وہ اپنے ارادوں میں اٹل تھا۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دو سال !!! تقریباً دو سال کا عرصہ گزر چکا تھا فاطمہ کا سیکنڈ ائیر کا رزلٹ آچکا تھا اس کے مارکس بہت اچھے تھے وہ اپنے آگے کا لائحہ عمل سوچ رہی تھی اس کا ارادہ راولپنڈی میں آرمی میڈیکل کالج میں داخلہ لینے کا تھا وہ آج کل اسی کی ٹیسٹ کی تیاریوں میں مصروف تھی اس کی خواہش تھی کے وہ بھی اپنی ماں کی طرح ڈاکٹر بن کر فورس جوائن کرے اپنے ماں باپ کے نقش قدم پر چلے۔۔۔

" فاطمہ بیٹی کیا سوچ رہی ہوں ؟؟ " نوشابہ نے اس کے کمرے کا دروازہ کھول کر

سوچوں میں گم بیٹھی فاطمہ کو متوجہ کیا

"ارے آنٹی آپ !!آپ کب آئیں ؟؟ پلیز اندر آئیے .." وہ ان کی آواز سن کر چونک کر کھڑی ہو گئی

" فاطمہ تمہیں محسن اسٹڈی میں بلا رہے ہیں ---" انھوں نے اسے پیغام دیا

" جی آنٹی میں جاتی ہوں ---" وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے شانوں پر دوپٹہ درست کرتی ہوئی اوپری منزل پر بنے اسٹڈی روم کی طرف بڑھی

" انکل آپ نے بلایا ہے ؟؟ " وہ دروازہ ناک کر کے اندر جھانکتے ہوئے بولی

https://www.classicurdumaterial.com/

محسن نقوی صاحب نے چشمہ اتار کر ہاتھ میں تھامی کتاب میز پر رکھی اور اسے اندر آنے کا اشارہ کیا

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ انھیں سلام کرتی ہوئی سامنے ایک سیٹر صوفہ پر بیٹھ گئی

" فاطمہ بیٹی !! مجھے تم سے ایک اہم بات کرنی ہے اور مجھے پوری امید ہے میری بیٹی میری بات کو غور سے سنے گی اور عمل بھی کریگی ---" انھوں نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

" جی انکل کہیئے ---" وہ تابعداری سے بولی

"بیٹا احسن میرا چھوٹا بھائی تھا جگر کا ٹکڑا تھا آج اس کی وفات کو دو سال کا عرصہ گزر چکا ہے اور اس کی وصیت کے مطابق جب اسامہ ٹریننگ مکمل کرلیگا تو تمہیں اس کی زوجیت میں دے دیا جائے گا---"

"لیکن انکل !!"اس نے تڑپ کر ان کی بات کاٹی

"بیٹی اس دو سال کے عرصے میں اسامہ بہت بدل چکا ہے میں جتنی بار بھی اس سے مل کر آیا ہوں وہ مجھے ایک نیا جوان لگا ہے جوشیلا وطن کی محبت میں چور بالکل تمہارے بابا جیسا ---

https://www.classicurdumaterial.com/

اور اب تین ماہ میں اس کی ٹریننگ ختم ہو جائے گی اس لیئے بیٹی میں چاہتا ہوں تم شادی کے لیئے اپنا مائنڈ سیٹ کرنا شروع کرو----"انھوں نے پیار سے سمجھایا

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"انکل !! میں آگے پڑھنا چاہتی ہوں پلیز ابھی آپ یہ سب مت کریں---"اس نے ریکوئسٹ کی

"دیکھو بچے یہ سب تو اسامہ کے ٹریننگ پر جاتے وقت ہی طے ہو چکا تھا ویلے بھی تم شادی کے بعد بھی پڑھ سکتی ہوں بی اے ہی تو کرنا ہے کہیں سے بھی کرلو پرائیوٹ پڑھ لو جو تمہیں آسان لگے"انھوں نے آرام سے کہا

فاطمہ سر ہلاتی ہوئی اٹھ کر واپس اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔

اسے بہت افسوس ہو رہا تھا سگے ماں باپ واقعی سگے ماں باپ ہوتے ہیں ان کی کمی کوئی بھی پوری نہیں کر سکتا مانا کے محسن انکل اور نوشابہ آنٹی نے اسے بہت پیار سے رکھا تھا لیکن انہیں تو یہ تک نہیں پتا تھا کہ وہ آرٹس

نہیں سائنس پڑھ رہی ہے وہ بی اے نہیں کرنا چاہتی ایم بی بی ایس کرنا چاہتی ہے اور سب سے بڑھ کر اس کا آرمی میں ڈاکٹر بننا اس کے بابا کی خواہش تھی اور انہوں نے کبھی بھی اس سے اسامہ یا کسی کے بارے میں کوئی بھی بات نہیں کی تھی وہ کیسے مان لیتی کے یہ شادی اس کے پیارے بابا کی وصیت ہے؟؟ اس کے دل میں بدگمانی پیدا ہو چکی تھی اسے لگ رہا تھا کہ انکل اور آنٹی صرف اپنے بیٹے کا سوچ رہے ہیں۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تین ماہ !! بس تین ماہ اس کے پاس تھے اس کے بعد اسامہ نے واپس آ جانا تھا بہتر یہی تھا کے وہ اس کی آمد سے پہلے اپنا ٹھکانا کر لے۔ یہ سوچ اس کے دماغ میں جڑ پکڑ چکی تھی۔

ان دو سالوں میں وہ ایک مضبوط قوت ارادی رکھنے والی دوشیزہ کے روپ میں ڈھل چکی تھی میجر احسن کا بینک اکاؤنٹ اس کے نام ٹرانسفر ہو چکا تھا۔ وہ بڑے آرام سے اپنے تعلیمی اخراجات خود اٹھا سکتی تھی۔۔۔

آرمی میڈیکل کالج راولپنڈی میں داخلے شروع ہو رہے تھے اس نے بہت سوچ سمجھ کر اسفند سے مدد لینے کا فیصلہ کیا۔۔۔

"گڑیا!! یہ تم کیا کہہ رہی ہو؟؟ میری نظر میں اس طرح گھر چھوڑ دینا مسئلہ کا حل نہیں ہے۔۔۔" اسفند نے سمجھایا

"تو آپ بتائیں میں کیا کروں؟؟ انکل آنٹی صرف اپنے بیٹے کا سوچ رہے ہیں میرے ماں باپ نہیں ہیں تو کیا مجھے کوئی حق نہیں کے میں اپنی جائز خواہشات پوری کروں؟؟ اپنی تعلیم مکمل کروں؟؟ بتائیے اور آپ!! آپ نے تو وعدہ کیا تھا میرا ساتھ دینے کا؟؟"

https://www.classicurdumaterial.com/

فاطمہ نے اسے اس کا وعدہ یاد دلایا

Support@classicurdumaterial.com

"میں اپنے وعدہ پر قائم ہوں لیکن اس طرح گھر چھوڑنے کے سخت خلاف ہوں تم مجھے ایک بار محسن انکل سے بات کرنے دو مجھے امید ہے وہ میری بات سنیں گے۔۔۔۔" اسفند نے کہا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ٹھیک ہے انکل آج گھر میں ہیں آپ فون کر لیں۔۔۔" فاطمہ نے اسے محسن نقوی صاحب کا سیل نمبر لکھوایا اور پھر خدا حافظ کہہ کر فون رکھ دیا

اسفند نے فون پر بات کرنے کی بجائے خود آ کر بات کرنا مناسب سمجھا ویسے بھی وہ ایک

اہم کورس کے لیئے چار روز میں امریکہ جانے والا تھا اس کے پاس وقت کم تھا اسی لیئے وہ کمشنر محسن صاحب سے وقت لیکر ان کے آفس میں ملا

"آؤ جوان !! کیسے آنا ہوا ویلے کتنا اچھا ہوتا اگر تم گھر آتے---"انہوں نے گرم جوشی سے اس کا استقبال کیا

"بس انکل وقت کی کمی ہے ، مجھے ایک اہم کورس کے لیے امریکہ جانا پڑ رہا ہے کچھ عرصے کے لئے ، تو سوچا آپ سے ملتا چلو !! آپ سنائیں فاطمہ کیسی ہیں ---اب تو وہ ماشاءاللہ سے آگے داخلہ لینے پر پر تول رہی ہو گئی --"اس نے بڑے سبھاؤ سے بات شروع کی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسفند بیٹا !! اس سال تو فاطمہ کا داخلہ نہیں بھیجوں گا انشاءاللہ اگلے سال اس کی پڑھائی دوبارہ شروع کرواؤں گا اور بس تین ماہ بعد میں فاطمہ کے فرض سے سبکدوش ہو جاؤں گا ---"انہوں نے دو ٹوک لہجے میں کہا

"مگر انکل !!!"اسفند نے انکو سمجھانا چاہا مگر وہ کچھ بھی سننے کو تیار نہیں تھے

فاطمہ دیکھو عملی زندگی میں انسان کو جذبات کے ساتھ ساتھ کچھ مصلحتوں اور مجبوریوں کا بھی خیال رکھنا پڑتا ہے !! اماں کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی اور اگر تم وہاں گئی تو یہ لوگ تمہیں ڈھونڈ نکالیں گے---"وہ فاطمہ سے فون پر مخاطب تھا

"تو کیا آپ میری حفاظت نہیں کریں گے؟؟آپ کے ہوتے ہوئے کوئی مجھے مجبور کیسے کرسکتا ہے یا شاید بابا کے بعد!!آپ کو بھی میری ذمہ داری اٹھانا فضول لگنے لگا ہے---" فاطمہ نے پوچھا

"بدگمانی کی بھی حد ہوتی ہے فاطمہ!!"اس نے بات کاٹی

"میں ایک لمبے عرصے کے لیے ڈیپوٹیشن پر باہر جا رہا ہوں مجھے بتاؤ کیا وہاں رہ کر بھی مجھے تمہاری فکر نہیں رہے گی؟؟ میں کیسے تمہیں اکیلا چھوڑ دوں؟؟کم از کم ابھی مجھے ایک اطمینان تو ہے کہ تم گھر میں ہوں محفوظ ہو اور ایک بات بتاؤں تمہیں اسامہ اتنا بھی برا نہیں ہے میں نے اسے اکیڈمی میں چیک کیا ہے اس کی پروگریس پر نظر رکھی ہے ایسے ہی لوگ زمین کا حسن ہوتے ہیں سچے من کے اجلے اور نڈر!!اس دنیا کو اسامہ جیسے سرپھروں کی ضرورت ہے فاطمہ جو اپنی زمین سے اپنے اصل سے محبت کرتے ہیں---"اس نے سمجھایا

"تو ٹھیک ہے نہ!!آپ جائیں کورس پر میں تو ویسے بھی ہاسٹل میں رہوں گی بالکل بھی باہر نہیں نکلوں گی اپنی پڑھائی پر توجہ دوں گی بابا کا خواب پورا کروں گی اس وقت تک آپ واپس بھی آجائیں گے---"وہی ڈھاک کے تین پات وہ اپنے موقف سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھی

"گڑیا یہ سچ ہے کہ احسن انکل اسامہ سے تمہاری شادی کرانے کا سوچ رہے تھے میں نے انہیں اس دن ہاسپٹل میں تمہاری ساری بات بتا دی تھی اس کے باوجود وہ اس رشتے کو لے کر سیریس تھے تم ایک بار اس بارے میں ٹھنڈے دل سے سوچ کر تو دیکھو۔۔۔"

اسفند نے اسے آگاہ کرنا چاہا

"میں چاہوں بھی تو کچھ نہیں سوچ سکتی میں نہیں چاہتی کہ جذبات میں آ کر کوئی غلط قدم اٹھا لوں مجھے ابھی وقت چاہئیے!! زندگی کی اتنے بڑے فیصلے یوں اچانک نہیں ہو پاتے سچی بات یہ ہے کہ مجھے خود بھی نہیں پتا کہ اسامہ اچھا لڑکا ہے یا نہیں، میں نے کبھی غور ہی نہیں کیا لیکن شاید آپ کی برین واشنگ کا اثر ہے کہ میں اس کے بارے میں کچھ سوچنے کا سوچ سکتی ہو۔۔۔" وہ دھیمے لہجے میں بولی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classic Urdu Material/

"کچھ وقت گزرنے دو!! شاید تمہارے دل میں پنپتے جذبے واضح ہو جائیں۔۔۔" اسفند نے محبت سے سمجھایا

"ٹھیک ہے وعدہ میں سوچوں گی لیکن ڈاکٹر بننے کے بعد ابھی آپ یہ بتائیں آپ ہیلپ کر رہے ہیں یا میں خود کوئی قدم اٹھا لوں ؟؟" اس نے سنجیدگی سے پوچھا

"اچھا میں دیکھتا ہوں!! تم کوئی حماقت مت کرنا۔۔۔" اس نے وارن کیا

"آپ سمجھتے کیوں نہیں ؟؟ ایپلیکیشن جا چکی ہیں دو دن میں اینٹری ٹیسٹ ہے میں زیادہ ویٹ نہیں کر سکتی ---" وہ الجھی

"ایک گھنٹہ تو ویٹ کر سکتی ہوں ؟؟ یا نہیں --- میں تم کو ٹھیک ایک گھنٹے میں فون کر کے پلان بتاتا ہوں ----"

اسفند نے فون رکھا اور سوچ میں پڑ گیا فاطمہ کا انداز اٹل تھا اس سے پہلے وہ کوئی حماقت کر بیٹھتی بہتر تھا کے کوئی مصلحت آمیز حل نکال لیا جاتا

تھوڑی دیر بعد وہ اٹھا اور فون ملاتا ہوا باہر نکل گیا ---

---

https://www.classicurdumaterial.com/

زندگی کا ایک نیا سفر شروع ہو گیا تھا اسفند اسے پنڈی لے آیا تھا کچھ دن وہ ویمن ہاسٹل

Support@classicurdumaterial.com

میں رہی ٹیسٹ اس نے امتیازی نمبروں سے پاس کر لیا تھا ---

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کالج کے فارم کو پر کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں نمی امنڈ آئی تھی اتنی بڑی کامیابی تھی اور کوئی اپنا اس کی اس خوشی کو سیلیبریٹ کرنے والا نہیں تھا ---

"فاطمہ ثنا نقوی" ---اس نے داخلہ فارم پر اپنا نام پڑھا اور پژمردگی سے مسکرا دی ---

کلاسس شروع ہو چکی تھیں کالج سے منسلک ہاسٹل میں اس کا ٹرانسفر ہو چکا تھا ---

کلاس میں بھی اس کی ریزرو نیچر کے باعث اس کے دوستوں کی تعداد خاصی کم تھی لیکن پہلے ہی دن سے ملیحہ سے اس کی اچھی دوستی ہو گئی تھی جس میں زیادہ تر ہاتھ ملیحہ ہی کا تھا

ہواؤں میں اڑان بھرنا، مشکل سے مشکل ٹاسک مکمل کرنے میں اس کے جذبات کی تسکین ہوتی تھی فائٹر پلینز سے اسے عشق تھا وہ بہت نمایاں کامیابی سے اپنی ٹریننگ کے مراحل مکمل کر چکا تھا بس اب گھر جانے کا انتظار تھا جہاں وہ دشمن جان موجود تھی جس کو پانے کی چاہ نے اسے ایک بگڑے ہوئے انسان سے آج ایک سلجھا ہوا پائیلٹ بنا دیا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/

--

Support@classicurdumaterial.com

پاسنگ آؤٹ پریڈ میں اسے فاطمہ کا انتظار تھا لیکن ڈیڈ اور ممی کو اکیلا دیکھ کر وہ ایک لمحے کو مایوس سا ہوا پھر سر جھٹک کر مسکرا دیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کب تک!!! کب تک تم مجھ سے اپنا دامن بچاؤں گی ---"اس نے اپنے سیل میں فاطمہ کی دو سال پرانی تصویر کو دیکھا

کب تک رہو گے آخریوں دور دور ہم سے

ملنا پڑے گا تم کو ایک دن ضرور ہم سے

دامن بچانے والے یہ بے رخی ہے کیسی

کہہ دو اگر ہوا ہے کوئی قصور ہم سے

ہم چھین لیں گے تم سے یہ شان بے نیازی

تم مانگتے پھرو گے اپنا غرور ہم سے

ہم چھوڑ دیں گے تم سے یوں بات چیت کرنا

تم پوچھتے پھرو گے اپنا قصور ہم سے

وہ سیمپل سبمٹ کروا کر تیزی سے باہر کی جانب لپکی اسے ملیحہ کی خفگی کا بھرپور اندازہ تھا اوپر سے علی بھائی بھی غصہ میں تھے اسی لیئے وہ ان دونوں کو چھوڑ کر تیزی سے خود ہی اندر چلی گئی تھی---

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لیب اسسٹنٹ کو سارے سیمپل ڈراپ کر کے پرچہ پر سائن کرنے کے بعد وہ ہسپتال کے مین اینٹرینس کی طرف بڑھی تبھی ریسیپشن پہ کھڑا دراز قامت شخص بات کرتے ہوئے پلٹا تھا اور وہ اسے دیکھ کر ٹھٹک کر رک گئی۔

اسے زمین وآسمان گھومتے ہوئے محسوس ہوئے تھے وقت کم تھا وہ بھاگتی ہوئی دروازے سے باہر نکلتی چلی گئی۔

وہ جو ریسیپشن سے اسفند کی مدر کے بارے میں معلومات لے رہا تھا آئی سی یو جانے کیلئے پلٹا ہی تھا کہ اس کی نگاہ سامنے کھڑی لڑکی پر پڑی کالے اسکارف میں جگمگاتا معصوم پاکیزہ چہرہ ---چار سال بعد اس کے سامنے تھا پہلے وہ ایک سولہ سال کی میٹرک کی طالبہ تھی اور آج ایک دوشیزہ کے روپ میں اس کے سامنے کھڑی تھی --

کہیں یہ !!!!

ابھی وہ سوچ ہی رہا تھا کہ وہ لڑکی تیزی سے بھاگتے ہوئے باہر نکل گئی

"آپ ایک انتہائی ال مینرڈ انسان ہیں !!----" کافی دیر سے خاموش بیٹھی ملیحہ نے زبان کھولی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

گاڑی کے اسٹیرنگ پر اپنی انگلیوں سے میوزک بجاتے حمزہ علی نے چونک کر اسے دیکھا۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیا آپ نے مجھ سے کچھ کہا محترمہ ؟؟" علی نے اسے گھورا

"جی آپ سے ہی ارشاد فرمایا ہے !!" وہ تپ کر بولی

"فرمائیے!! اب اس ناچیز نے کیا خطا کردی ہے --"اس نے پوچھا

"آپ کو شرم نہیں آتی شریف معصوم لڑکیوں کو ہراس کرتے ہوئے----" ملیحہ نے پوچھا

حمزہ کے سر پر تو بم سا پھوٹ گیا تھا!!

"خدا کو مانو!! بی بی مجھ شریف پر تم لڑکیوں کو ہراس کرنے کا جھوٹا الزام لگا رہی ہوں --" وہ سیدھا ہوا

"ہاں اس پوری دنیا میں ایک آپ ہی تو شریف ہیں ؟؟؟ ہونہہ بڑا آیا نواز شریف کا بھائی ---" وہ بڑبڑائی

"آپ بتانا پسند فرمائینگی کے میں نے کب لڑکیوں کو ہراس کیا ؟؟ کوئی ثبوت ہے آپ کے پاس --؟؟" حمزہ خشک لہجے میں بولا

https://www.classicurdumaterial.com/

"ثبوت !! میں خود سب سے بڑا ثبوت ہوں آپ نے مجھے ڈرایا دھمکایا ہے محض آپ کی وجہ

Support@classicurdumaterial.com

سے ثنا کو اکیلے اندر جانا پڑا ---" وہ بھی بھری بیٹھی تھی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں نے آخر کیا کیا ہے ؟؟ ایک تو ان حالات میں آپ دونوں کو لفٹ دی اور رہی بات ڈاکٹر ثنا کی تو بی بی وہ ڈاکٹر ہیں اور ہسپتال گئی ہیں کوئی لائن آف کنٹرول پر نہیں !! اور رہی آپ کی بات تو میں نے کب ڈرایا دھمکایا ؟؟"

"آپ نے ڈرایا ہی نہیں بلکہ بلیک میل بھی کیا ہے ---!" اب کے اس نے ایک اور فرد جرم عائد کی

حمزہ تو آنکھیں پھاڑے اس پٹاخہ حسینہ کو دیکھ رہا تھا جو کچھ دیر پہلے بھیگی بلی بنی ہوئی تھی

" محترمہ آپ مجھے میرے سارے جرائم ایک ساتھ ہی بتا دیں پھر میں دیکھتا ہوں ازالہ کے طور پر کیا کر سکتا ہوں ---" وہ دانت کچکچاتے ہوئے بولا

"آپ کی وجہ سے ہمارا پروگرام خراب ہوا۔اب ہم جلیبی کھانے کیسے جائینگے --؟؟

آپ نے مجھے ثنا کے ساتھ جانے کیوں روکا ؟؟ اچھا بھلا ہم آپ کو چکمہ دے کر بیک ڈور سے نکل کر آگے چلے جاتے --

اور آپ نے دھمکی دی کہ آپ ہمارے سر کو سب بتا کر ہمیں گراؤنڈ کروا دینگے --اب

https://www.classicurdumaterial.com/

بولیں جواب دیں یہ ہراسمنٹ نہیں تو اور کیا ہے ؟؟" وہ غصہ سے بول رہی تھی

Support@classicurdumaterial.com

اس سے پہلے حمزہ اسے جواب دیتا حواس باختہ سی ثنا بھاگتی ہوئی آئی اور پچھلا دروازہ کھول

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کر اندر بیٹھ گئی

" حمزہ بھائی جلدی کریں جلدی پلیز یہاں سے نکلیں ---" وہ بہت ڈری ہوئی تھی

" خیریت ثنا بہن کسی نے کچھ کہا ہے ؟ مجھے بتائیں میں ابھی دماغ درست کرتا ہوں --"

حمزہ اس کی ڈری سہمی حالت دیکھ کر چونکا

"آپ پلیز ادھر سے نکلیں کچھ نہیں ہوا میں بس ---" وہ روہانسی ہوئی

حمزہ نے گاڑی اسٹارٹ کی اور زن سے پارکنگ سے نکال کر روڈ پر ڈال دی

وہ جیسے ہی مڑا آنکھوں کے ساتھ ساتھ اس کا وجود بھی ساکت ہوگیا وہ اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو پلکیں جھپکائے بغیر دیکھ رہا تھا جسے اگر غلطی سے بھی آنکھ جھپکی تو سب کچھ ختم ہو جائے گا چار سال !! پورے چار سال بعد وہ چہرہ اس کے سامنے تھا ان چار سالوں میں وہ اور بھی نکھر گئی تھی وہ بغور اس کے ہاتھوں کی لرزش کو نوٹ کر رہا تھا اس پہلے وہ اس کی طرف بڑھتا وہ تیزی سے مڑی اور بھاگتی ہوئی باہر نکل گئی۔۔

ایک طلسم سا ٹوٹا تھا یہ خواب تھا یا واہمہ نہیں وہ سچ میں اس کے سامنے تھی وہ تیزی سے اس کے پیچھے لپکا ہی تھا کہ پیچھے سے اسفند نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"اسامہ !! مجھے پتا ہے تم لیٹ ہو رہے ہے چلو تمہیں بیس چھوڑ دوں ۔۔۔"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آپ کار اسٹارٹ کریں میں ایک منٹ میں آیا ۔۔" وہ اسفند کا ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹاتا ہوا تیزی سے باہر کی طرف لپکا

مین اینٹرینس کی سیڑھیوں پر آکر چاروں طرف دیکھا پر وہ کہیں نظر نہیں آئی تبھی ایک کار بہت تیز رفتاری سے پارکنگ سے نکلتی نظر آئی جس کی پچھلی نشست پر وہ سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی ۔۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے ایک گہرا سانس لیا اور اسفند کی گاڑی کی طرف بڑھ گیا کافی سالوں کے بعد اس کے لب مسکرائے تھے ۔۔وہ اس گاڑی کو بہت اچھی طرح پہچانتا تھا

حالات کی کشیدگی بڑھتی چلی جارہی تھی کئی بار ناکام ہونے کے باوجود دشمن اپنی کاروائیوں سے باز نہیں آرہا تھا۔بھارتی فوج کی جانب سے بھمبر کے مختلف سیکٹرز میں وقفے وقفے سے فائرنگ کا سلسلہ جاری تھا جبکہ پاکستانی فوج بھی اسکا جواب دے رہی تھی۔

پاک فوج پوری ذمہ داری سے دشمن کی ہر چال ناکام بنا رہی تھی۔تو پاک فضائیہ کے شاہین

https://www.classicurdumaterial.com/

مکمل طور پر دشمن کو منھ توڑ جواب دے رہے تھے ویلے بھی بلاشبہ پاک فضائیہ کو ہمیشہ

Support@classicurdumaterial.com

سے ہی انڈیا پر فضائی برتری حاصل رہی ہے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بڑھتی کشیدگی کے باعث لائن آف کنٹرول کے کئی رہائشی سیفٹی کے لیئے اپنے مکانات چھوڑ کر جانے پر مجبور ہو گئے تھے بھارتی فوج کی شہری آبادیوں پر فائرنگ اور گولہ باری سے کئی افراد زخمی مکانات تباہ ہوچکے تھے تو پاکستان فوج کی جوابی کارروائی سے سرحد پار کئی بھارتی چوکیاں بھی تباہ ہو چکی تھی

چھبیس فروری 2019..

دشمن نے ایک بار پھر اپنی چال چلی بھارتی فوج کا ہدف ایک دفعہ پھر شہری آبادی تھا جس میں وہ کامیاب نہ ہوسکے اور پاک افواج کے بروقت رسپانس پر بھارتی طیارے ناکام واپس چلے گئے لیکن جھوٹا دعویٰ کیا کہ بمباری سے تین سو ساٹھ دہشت گرد مارے جب کہ اصل میں جبا کے مقام پر صرف چار بم گرائے گئے کوئی جانی مالی کسی قسم کا نقصان پاکستان کو نہیں پہنچا۔۔۔

اگر بھارتی طیاروں نے کوئی انفراسٹرکچر تباہ کیا ہوتا تو وہاں کوئی ملبہ تو ہوتا حقیقت یہ ہے کے کوئی ایک اینٹ بھی نہیں ٹوٹی تھی بس دشمن حسب عادت جھوٹ بول رہا تھا۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/

ستائیس فروری 2019۔۔

Support@classicurdumaterial.com

ستائیس فروری کا تاریخ ساز دن طلوع ہوا جس میں پاک فضائیہ نے بھارت کو ان کی بزدلانہ کارروائیوں پر منھ توڑ جواب دیا۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

پاکستانی حدود سے لائن آف کنٹرول کے پار کارروائی کی گئی جس میں جے ایف 17 تھنڈر طیاروں کو استمال کیا گیا اس کارروائی کے جواب میں بھارتی فضائیہ کے دو مگ 21 طیارے لائن آف کنٹرول کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستانی حدود میں داخل ہوئے جنہیں فوری ٹریک کر کے پاک فضائیہ نے نشانہ بنا لیا تھا۔

جس میں سے ایک طیارہ آزاد کشمیر کے کھوئی رٹہ سیکٹر تحصیل سماہنی اور دوسرا طیارہ مقبوضہ کشمیر کے ضلع بڈگام میں جا کر گرا۔

بھارتی فضائیہ کے لڑاکا طیارے کا پائلٹ ابھینندن، پاکستان کی فضائی حدود میں داخل ہو کر ٹارگٹ تلاش کر رہا تھا جب اسے بڑے آرام سے پاک فضائیہ نے ٹریک کیا اور اس کا طیارہ مار گرایا طیارہ ہٹ ہو کر گر کر ٹکڑوں میں بٹ گیا جس کی وجہ سے اسے طیارہ چھوڑنا پڑا ۔پائلٹ نیچے گرا تو اس کے پاس صرف ایک پستول تھی، وہ جہاز چھوڑ کر بھاگنے لگا آس پاس لوگ زیادہ تھے اسے لگا کہ وہ شاید انڈیا کی حدود میں ہے لوگوں نے اس کو پکڑلیا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/

--"میں انڈیا میں ہوں کیا؟" اس نے پوچھا

Support@classicurdumaterial.com

"ہاں تم انڈیا میں ہو۔" ایک بابا نے طنزیہ جواب دیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"جے ہند" اس نے جوش میں آکر نعرہ لگایا

جو ایک بزرگ بابا جی برداشت نہ کر پائے اور ان کا ہاتھ اٹھ گیا۔

"نہیں تم پاکستان میں ہو۔" انہوں نے کہا

یہ سن کر ابھینندن کی حالت خراب ہو گئی اس نے وہاں سے بھاگنے کی کوشش کی جس پر لوگوں نے اسے پتھر مارنا شروع کردیے تو وہ رک گیا۔

"مجھے مت مارو!! دیکھو میں خود کو آپ کے حوالے کرتا ہوں۔" اس نے مشتعل ہجوم سے کہا اور یہ کہہ کر ہوشیاری دکھاتے ہوئے اس نے ندی میں چھلانگ لگا دی لیکن اس کے باوجود پکڑا گیا۔

اس کے پاس ایک ہی راستہ تھا کہ پستول پھینک کر بھاگ پڑتا، لوگ بہت مشتعل تھے اسے مار رہے تھے لیکن پاک آرمی کے جوانوں نے اسے اس مشتعل ہجوم سے بچایا نہ صرف بچایا بلکہ اسکے ساتھ بہترین رویہ رکھا جس کا اعتراف ابھینندن نے خود کیا۔

شام ڈھل چکی تھی ہلکا ہلکا ملگجا سا اندھیرا پھیلنا شروع ہو چکا تھا تبھی شدید فائرنگ کی آوازوں سے سماعتیں گونج اٹھا تھا شیلنگ بھی شروع ہو چکی تھی۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

حمزہ بہت احتیاط سے گاڑی کیمپ تک لے آیا تھا اور اب ان دونوں لڑکیوں کو لیکر میجر ڈاکٹر شبیر کے سامنے کھڑا انہیں ساری تفصیلات بتا رہا تھا۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مسٹر حمزہ آپ کا بہت شکریہ آپ نے ہماری ڈاکٹرز کی مدد کی۔۔۔" میجر ڈاکٹر شبیر نے حمزہ کا شکریہ ادا کیا

"اٹس اوکے سر!! نیکسٹ ٹائم آپ کو اگر سیمپل یا میڈیسن وغیرہ بھجوانی ہوں تو مجھے بتا دیجئیے گا میں خود یا پھر کوئی کارکن یہ کام کردے گا حالات ٹھیک نہیں ہیں اور ویسے بھی

لیڈیز کا اکیلے نکلنا ان علاقوں میں معیوب سمجھا جاتا ہے---" وہ بردباری سے کہتا ان سے اجازت لیکر ایک اچٹتی نظر ملیحہ پر ڈالتے ہوئے چلا گیا

"ڈاکٹر ثنا اور ڈاکٹر ملیحہ مجھے آپ دونوں سے ایسی غیر ذمہ داری کی امید نہیں تھی ہاسپٹل کا کہہ کر سماہنی جا رہی تھی آپ ؟؟---" ڈاکٹر شبیر نے اپنا رخ ان دونوں کی طرف کیا

"پر سر!! آپ میری بات تو سنئیے"---ملیحہ ممنائی

"نو ایکسکیوز!! کل سے آپ دونوں روزانہ ٹھیک صبح پانچ بجے او پی ڈی میں ہونگی اٹس این آرڈر----"

https://www.classicurdumaterial.com/

"یس سر!!" وہ دونوں کمرے سے باہر نکل گئی

Support@classicurdumaterial.com

"اور کھاؤ جلیبیاں!! دیکھنا اب سر شبیر ہمیں کہیں بھی جانے کی اجازت نہیں دینگے --"ثنا نے کمرے میں داخل ہو کر اپنا بیگ بستر پر پھینکا اور اسکارف اتارتی منھ دھونے چلی گئی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

باتھ روم میں آکر اس نے ایک گہری سانس لی اس کا دل ابھی تک زور زور سے دھڑک رہا تھا اسامہ کی نظریں اپنے وجود میں گڑی محسوس ہو رہی تھیں---

"اگر وہ مجھے پہچان جاتا؟؟" وہ لرز اٹھی

"بس اب کچھ بھی ہو جائے میڈیکل کیمپ سے باہر نہیں نکلنا---"اس نے خود سے عہد کیا اور منھ صاف کرتی باہر نکل آئی---

"تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے میں ہاسپٹل سے نوٹ کررہی ہوں کچھ ڈل سی لگ رہی ہو---" ملیحہ نے اس کی طرف تولیہ بڑھایا

"مجھے کیا ہونا ہے !! میں بالکل ٹھیک ہوں بس شاید تھکان کی وجہ سے سر درد کر رہا ہے--"وہ اس سے نظریں چراتی ہوئی بولی

ملیحہ نے سائیڈ پر رکھی اناٹومی کی کتاب اٹھائی اور لیمپ جلا لیا--

https://www.classicurdumaterial.com/

"اب یہ کون سا وقت ہے اناٹومی پڑھنے کا--؟؟"ثنا نے اسے گھورا

Support@classicurdumaterial.com

"تم اچھی طرح جانتی ہو مجھے پڑھے بغیر نیند نہیں آتی اور آج تو میں ویسے بھی اس گھونچو کی وجہ سے شدید غصہ میں ہوں---" ملیحہ نے کتاب کھولتے ہوئے کہا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اچھا ملیحہ !! ایک بات تو بتاؤ تو تمہیں حمزہ بھائی کیسے لگتے ہیں "ثنا بستر پر بیٹھتے ہوئے بولی

"وہ بس ٹھیک ہی ہیں !!" ملیحہ نے کتاب پڑھتے ہوئے جواب دیا

"بس ٹھیک ؟؟ اللہ اللہ اچھے خاصے تو ہیں حمزہ بھائی اور اس پر وکیل بھی ہیں---"ثنا نے کانوں کو ہاتھ لگایا

"ثنا! آج پہلے ہی دماغ کی دہی بن چکی ہے تنگ مت کرو یاد نہیں کل سے صبح چار بجے ڈیوٹی لگ گئی ہے---" ملیحہ نے اسے ٹوکا

"اچھا یہ بتاؤ تم ہاسپٹل سے اتنی بوکھلائی ہوئی گھبرائی ہوئی کیوں نکلی تھی جیسے کوئی بھی بلا دیکھ لی ہو؟؟" ملیحہ نے سوال کیا

ثنا اسی سوال سے بچنا چاہ رہی تھی اس کا چہرہ ایک لمحے کو پھیکا پڑ گیا---

"نہیں۔ وہ بس مجھے تمہاری فکر تھی وہ حمزہ بھائی غصہ میں تھے نا تو---" وہ ہاتھ مسلتے ہوئے بات بناتی ہوئی بولی

https://www.classicurdumaterial.com/

"یہ تو ہے وہ تو ہم پر بلاوجہ کی دھونس جمانے لگا تھا آج صرف اسی کی وجہ سے ہم مشہور زمانہ جلیبیاں کھانے سے محروم رہ گئے--" ملیحہ کے اپنے ہی غم تھے

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ویسے ملیحہ!! مجھے لگتا ہے حمزہ بھائی تمہیں پسند کرتے ہیں کیا تم بھی؟؟---"ثنا نے کہا

"ثنا!! تم کہنا کیا چاہتی ہو؟" ملیحہ نے کھڑے ہو کر اسے گھورا

"میں صرف یہ کہنا چاہتی ہو کہ تم مان لو حمزہ بھائی تمہیں پسند کرتے ہیں اور تم بھی ان سے متاثر ہو---ویسے بھی تمہیں تو وکیل ہی چاہیے تھا نہ--؟؟"ثنا نے اس کا ہاتھ پکڑ

کر بٹھاتے ہوئے کہا

"ثنا پلیز!!! میں نے ابھی ایسا ویسا کچھ نہیں سوچا ہے اور وہ موصوف ویلے بھی جب بھی لئے ہیں مرچیں چباتے ہوئے ہی لئے ہیں---" ملیحہ نے ہاتھ چھڑایا

"چلو اب سونے کی کرو!! صبح چار بجے اٹھنا ہے---" ملیحہ سائیڈ لیمپ بجھا کر لیٹ گئی

کمرے میں خاموشی چھائی ہوئی تھی نیند ثنا کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی وہ آنکھیں بند کرتی تو اسامہ کا چہرہ اس کے سامنے آجاتا---

"پتا نہیں!! وہ آج بھی اتنا خود پسند اور گھمنڈی ہے جیسے پہلے تھا یا شاید بدل گیا ہو؟؟ کیا پتا مجھے بری یاد سمجھ کر بھول گیا ہو؟؟ اگر نہیں بھولا تو؟ آج چار سال گزرنے کے بعد بھی آپ کا گھمنڈ سے بھرپور لہجہ آپ کا ایک ایک نفرت میں ڈوبا ہوا لفظ میری سماعت میں زندہ ہے---" ایک آنسو اس کی آنکھ سے نکل کر تکیہ میں جذب ہو گیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کئی سوالات اس کے ذہن میں ابھر رہے تھے جن کا جواب وقت ہی دے سکتا تھا--

---

حالات بہتر ہو رہے تھے لیکن کشیدگی ابھی بھی باقی تھی اسکول کالج روز مرہ زندگی کے تمام معاملات اپنی نارمل ڈگر پر آچکے تھے---

رات بھر کی ڈیوٹی کے بعد وہ ابھی آرام کرنے لیٹا ہوں تھا کہ اس کی نظروں میں اس

دشمن جان کا چہرہ ابھر آیا----

حالات ہی کچھ ایسے ہو گئے تھے کہ وہ چاہتے ہوئے بھی تین چار دن تک علی سے نہیں مل پایا تھا لیکن اس کے دل کو سکون تھا کہ فاطمہ اس کی دسترس سے باہر نہیں ہے

کل اس کا آف تھا اس لیے وہ سونے کی بجائے دن کے نکلنے کا انتظار کر رہا تھا صبح ہوتے ہی اس نے سب سے پہلے علی کو فون ملایا---

"علی تم فاطمہ کو کیسے جانتے ہو؟؟" فون اٹھاتے ہی اس نے فوری پوچھا

"آج تجھے پھر فاطمہ کا دورہ پڑا ہے---سب ٹھیک تو ہے اور میں تو انہیں تیرے ہی ریفرنس سے جانتا تھا---" علی نے کہا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"اگر تو نہیں جانتا تو چار دن پہلے وہ تیری گاڑی میں کیا کر رہی تھی---؟؟" اسامہ نے سرد لہجے میں پوچھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یار میں تو کبھی فاطمہ بھابھی سے ملا بھی نہیں ہوں اور اگر انہیں گاڑی میں بٹھا بھی لیتا تو سیدھا تیرے پاس لے کر آتا---" علی کے ذہن میں بولتے بولتے ایک جھماکہ سا ہوا

"اسامہ!! تو کدھر ہے؟؟ میں آ رہا ہوں---" علی کھڑا ہوا

"نہیں ادھر سویلین کو آنے کی اجازت نہیں ہے مجھے پتہ دو میں خود آ رہا ہوں---"

اسامہ دو ٹوک لہجے میں بولا

علی کا پتہ اس کے ہاتھ میں تھا جیپ میں بیٹھ کر سماہنی تک کا سفر تو جیسے اس نے غائب دماغی کی حالت میں کیا تھا جانے کیا کچھ اس کے دماغ کے پردے پر چل رہا تھا

جیپ کو تیز رفتاری سے ڈرائیو کرتا وہ اپنے خیالات کے ہجوم سے باہر نکلا سماہنی کا علاقہ آ چکا تھا وہ اپنے مطلوبہ پتے پر پہنچ چکا تھا آس پاس کے خوبصورت مناظر کتنے دلکش تھے یہ آج اس نے محسوس کیا!! آج اس سے اپنی کھوئی ہوئی محبت اور بھولی بھٹکی یادیں یاد آ رہی تھیں ---

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

فاطمہ سے اس نے واقعی محبت کی تھی ایسی محبت جو پہلے نفرت سے شروع ہوئی تھی کہتے ہیں نا کے نفرت پیار کی منزل کی طرف پہلا قدم ہوتا ہے پھر اسے فاطمہ کے وجود سے انسیت سی ہو گئی تھی اور یہ انسیت کب احساس ملکیت میں تبدیل ہوئی اسے پتا تک نہیں چلا تھا اور چاچو کے انتقال کے بعد وہ اسے اپنی ذمہ داری ماننے لگا تھا بس پیار جتانے کا ڈھنگ نہیں آتا تھا یہی وجہ تھی کہ وہ لڑکی اس سے متنفر ہو گئی تھی ----

چار سال مختلف ٹریننگ پوسٹنگ میں مصروف رہنے کے باوجود اس کا دل ہر وقت تڑپتا رہتا تھا کون سا ایسا شہر تھا جہاں اس نے فاطمہ کو نہیں ڈھونڈا تھا ----

وہ اپنا سر جھٹکتے ہوئے جیپ بند کر کے نیچے اترا۔۔۔ علی باہر ہی کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا

یہ ندی کے پاس کا علاقہ تھا علی اسے دیکھ کر لپک کر اس کے پاس آیا

"شکر ہے تو آگیا جب سے تو نے فاطمہ بھابھی کے بارے میں پوچھا ہے تب سے ایک پیر پر کھڑا تیرا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔اب بتا اتنی بڑی بات تو نے مجھے کیسے کہہ دی ؟؟" علی نے خشمگیں نگاہوں سے اسے گھورتے ہوئے کہا

"علی میں نے خود فاطمہ کو تیری گاڑی میں دیکھا ہے۔۔۔"

https://www.classicurdumaterial.com/

"کب دیکھا ؟؟ کدھر دیکھا ؟؟" علی نے پوچھا

Support@classicurdumaterial.com

"چار روز پہلے ہسپتال کی پارکنگ میں وہ پیچھے بیٹھی ہوئی تھی اور تو ڈرائیو کر رہا تھا۔۔"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اسپتال میں ؟؟؟ لیکن وہ تو ڈاکٹر ثنا اور ڈاکٹر ملیحہ تھیں میں نے انھیں لفٹ دی تھی ۔۔۔" علی الجھا

"ڈاکٹر ؟؟ آر یو شیور ؟؟؟" اسامہ نے حیرت سے کہا

"ہاں ڈاکٹر !!۔۔۔" علی نے سر ہلایا

"لیکن فاطمہ تو آرٹس پڑھ رہی تھی وہ ڈاکٹر کیسے بن سکتی ہے۔۔۔۔" اسامہ الجھا

"ہوسکتا ہے تجھے ڈاکٹر ثنا پر فاطمہ بھابھی کا مغالطہ ہوا ہو؟؟" علی نے نکتہ اٹھایا

"نہیں میری آنکھیں کم از کم فاطمہ کو پہچانے میں دھوکا نہیں کھا سکتی ہیں اسے تو میں آنکھ بند کر کے بھی پہچان لوں یہ تو پھر بھی کھلی آنکھوں سے دیکھا تھا۔۔۔" اسامہ مضبوط لہجے میں بولا

"ٹھیک ہے میڈیکل کیمپ چلتے ہیں ادھر جا کر دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائیگا ۔۔۔" علی نے اسامہ کو ساتھ آنے کا اشارہ کیا وہ دونوں مجاہد سینٹر کے اطراف میں بنے میڈیکل کیمپ کی طرف بڑھ رہے تھے۔

https://www.classicurdumaterial.com/

وہ دونوں کیمپ پہنچے تو ادھر لوکل ورکرز کام کر رہے تھے ۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

"سنو بھائی وہ جو ڈاکٹروں کی ٹیم آئی ہوئی تھی وہ کدھر ہے۔؟؟" علی نے ایک آدمی کو روک کر پوچھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"صاحب حالات بہت بہتر ہیں وہ ڈاکٹرز آج ہی واپس گئے ہیں ۔۔۔" اس نے آدمی نے کہا

اسامہ کو پھر دیر ہو گئی تھی وہ جا چکی تھی اور اب ایک ہی راستہ بچا تھا اسکوارڈن لیڈر اسفند سے مل کر فاطمہ کی ساری معلومات لینے کا ۔۔۔

اس نے جیپ میں بیٹھ کر اسفند کو فون ملایا۔۔۔۔

"اگر آپ ڈیوٹی پر نہیں ہیں تو کیا میں آپ سے مل سکتا ہوں ؟؟" اسامہ نے چھوٹے ہی سوال کیا

"لیفٹیننٹ اسامہ !! میں اپنی والدہ کے ساتھ ہسپتال میں ہوں تم ادھر ہی آجاؤ۔۔۔" اسفند نے سنجیدگی سے کہا

"اوکے !! میں آتا ہوں۔۔۔" اسامہ نے فون رکھا

"چلو علی اسپتال چلتے ہیں اسفند سر، فاطمہ کے بارے میں یقیناً سب جانتے ہیں اور وہ بھی ان کی پکی مرید تھی۔۔۔" اسامہ نے جیپ اسٹارٹ کی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"اسپتال جانے سے بہتر نہیں ہے کہ ہم ان کے پیچھے جائیں چوکیدار بتا رہا ہے انہیں نکلے بس بمشکل آدھا گھنٹہ ہی ہوا ہے ہم انہیں راستے میں روک لینگے۔۔۔" علی نے سنجیدگی سے کہا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"نہیں علی !! میں یہاں پوسٹڈ ہوں مانا کے آج آف ہوں لیکن شہر سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہے۔۔۔" اسامہ نے سمجھایا

"مجھے تو ایسی کوئی مجبوری نہیں ہے تم ہسپتال جاؤ ! میں بس کے پیچھے جا رہا ہوں اور

بھابھی کو لیکر ہی آؤنگا بس تم میرے فون کا انتظار کرنا۔۔" علی جیپ سے جمپ لگا کر اترا

"علی یار!! ایسا مت کر، میں نہیں چاہتا کہ وہ اور مجھ سے متنفر ہو جائے۔۔۔۔"

"اسامہ وہ تیری ہے !! تو نے چار سال اس کی تلاش میں گزارے ہیں اور ابھی پتا نہیں کب تجھے چھٹی لے اگر وہ پھر کہیں اور شفٹ ہو گئی تو؟؟ اور ابھی تو یہ بھی کنفرم کرنا ہے کہ وہ فاطمہ بھابھی ہی ہیں یا نہیں۔۔یار مجھے مت روک تو اسپتال جا میں ان کو ٹریک کرتا ہوں۔۔۔" علی نے دو ٹوک لہجے میں کہا اور آگے بڑھ گیا اس کا رخ اپنے گیسٹ ہاؤس کی جانب تھا جہاں اس کی گاڑی پارک تھی۔۔۔

---

https://www.classicurdumaterial.com/

اسفند بڑے آرام سے اپنی ماں جی کو دوا پلا رہے تھے جب دروازہ ناک کر کے اسامہ اجازت ملنے پر اندر داخل ہوا۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"آؤ اسامہ !! اماں جی ان سے ملئیے یہ لیفٹیننٹ اسامہ ہیں آپ کی گڑیا کا شوہر۔۔۔۔"

اسفند نے سلام کا جواب دیتے ہوئے اس کا تعارف کروایا

اسامہ کی والدہ بہت ہی گریس فل خاتون تھی انہوں نے بہت ہی پیار سے اسامہ کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔۔

"اور اسامہ یہ ہیں میری اور فاطمہ کی پیاری سی اماں جی !! ہم میجر احسن مرحوم کے پڑوسی تھے اور میرے والد میجر احسن کے سینئر تھے

میری چھوٹی بہن ثنا پیدا ہونے کے ایک ماہ بعد انتقال کر گئی تھی اماں سے یہ صدمہ برداشت نہیں ہو رہا تھا کوئی بھی ماں یا باپ سارے دکھ درد سہہ سکتے ہیں لیکن اولاد کا دکھ بہت جان لیوا ہوتا ہے انہیں دنوں احسن انکل کے گھر فاطمہ کی پیدائش ہوئی اور انہوں نے فاطمہ کو اماں کی گود میں ڈال دیا وہ میری رضائی بہن ہے۔۔۔یو فاطمہ ہنستے کھیلتے دونوں گھرانوں کی رونق بڑھاتی رہی پھر فاطمہ کی والدہ کے انتقال کے بعد میجر احسن کا تبادلہ ہوا تو وہ ہم سے دور چلی گئی لیکن ملنا ملانا جاری رہا تھا۔۔" وہ بولتے بولتے رکا

"اسامہ !! میں گزشتہ چار سال سے ملک سے باہر ڈیپوٹیشن پر تھا لیکن مجھے انتہائی حیرت ہے کہ تمہیں محسن انکل نے کچھ نہیں بتایا۔۔۔ورنہ آج تم فاطمہ کو ایسے نہیں ڈھونڈ رہے ہوتے۔۔۔"

"ڈیڈ !! ڈیڈ کو پتا تھا۔۔۔" وہ بے یقینی سے بولا

چار سال پہلے۔۔۔۔

فاطمہ کسی بھی صورت اس گھر میں رکنے کو تیار نہیں تھی اس نے اسفند سے مدد مانگی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تھی اور اسفند اس وقت محسن نقوی صاحب کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔۔

"سر!! آپ بات کو سمجھیں وہ میری بہن ہے میں ہرگز اس کا برا نہیں چاہتا لیکن زبردستی کرنے سے یہ مسئلہ اور الجھے گا۔۔۔" وہ انہیں ساری تفصیلات بتا رہا تھا

"ہم لیکن فاطمہ نے ہمیں اتنا غیر کیوں سمجھا؟؟ ہم سے کچھ کیوں نہیں کہا؟؟" وہ گھمبیر لہجے میں بولے

"سر!! وہ کیا کہتی کیا آپ نے کبھی پوچھا؟؟ آپ واقعی بہت مصروف رہتے ہیں لیکن وہ آپ کے چھوٹے بھائی کی نشانی ہے اسے شکایت ہے کے آپ کو تو یہ تک نہیں پتا وہ کیا پڑھ رہی ہے کیا کرنا چاہتی ہے؟۔ پلیز آپ فاطمہ کو آرمی میڈیکل کالج میں داخلہ کی پرمیشن دے دیجئے یہ میری گزارش ہے۔۔۔"

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

انہوں نے سوچتے ہوئے اپنا ماتھا دبایا پھر انٹر کام پر فاطمہ کو اسٹڈی میں آنے کا کہا

تھوڑی دیر بعد دروازہ ناک کر کے فاطمہ اندر داخل ہوئی۔

"فاطمہ بیٹی آپ ادھر میرے پاس آئیے۔۔۔" انہوں نے فاطمہ کو اپنے ساتھ بٹھایا

"مجھے آپ سے شکایت ہے!! آپ نے مجھے اپنا باپ نہیں سمجھا۔۔۔" انہوں نے سنجیدگی سے کہا

"نہیں انکل آپ ۔۔۔۔"اس نے نظریں اٹھائیں

"نہیں بیٹا آج میں اپنی اولاد جیسے بھائی کی روح کے آگے شرمندہ ہو گیا ہوں جو آپ اس گھر سے بنا بتائے جانے کا فیصلہ کررہی تھیں ۔۔۔"انہوں نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا

"انکل پلیز !!!" وہ روہانسی ہو گئی

"آپ کو میڈیکل پڑھنا ہے ؟؟ میں راضی ہوں لیکن میری بھی ایک شرط ہے ۔۔۔؟" وہ اسے بغور دیکھتے ہوئے بولے

https://www.classicurdumaterial.com/

جی انکل آپ حکم کریں ۔۔۔" فاطمہ کی آنکھیں اس مشروط اجازت لیے پر جگمگا اٹھیں

Support@classicurdumaterial.com

"ہم تمہارا اسامہ سے نکاح کر دیتے ہیں تاکہ ہمارے دل کو بھی تسلی رہے نکاح کے بعد تم کالج جوائن کر سکتی ہوں ۔۔۔ بولو منظور ہے ؟"انہوں نے شرط رکھی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"انکل آپ انہیں بہت اچھی طرح سے جانتے ہیں اور میں اس طرح سے پڑھ نہیں پاؤنگی وہ وہ بہت روڈ اور سخت ہیں اور میڈیکل کی پڑھائی بہت توجہ مانگتی ہے ۔۔۔" وہ ہچکچاتے ہوئے بولی

محسن نقوی صاحب بھی اسامہ کی رگ رگ کو اچھی طرح سے جانتے تھے انہیں احساس تھا

کہ وہ کبھی بھی فاطمہ کو خود سے، گھر سے دور رہنے نہیں دیگا تو دوسری طرف فاطمہ بھی اس سے ڈری ہوئی تھی بہتر تھا کہ اس رشتے کو وقت دیا جاتا

"اسفند بیٹا آپ مولوی صاحب کا انتظام کریں مولوی صاحب کو بلواتا ہوں یہ نکاح آج ہی ہوگا اور کل آپ فاطمہ بیٹی کو پنڈی لے جائیے گا میں ہاسٹل میں انتظام کروا دونگا۔۔۔" انہوں نے سنجیدگی سے بیٹھے اسفند کو مخاطب کیا

"مگر سر اسامہ تو۔۔۔۔"

"ہم۔ٹیلی فون پر نکاح پڑھوائیں گے اسامہ پرسوں آکر دستخط کر دیگا اور فاطمہ بیٹی آج ہی سائن کر دینگی۔۔۔" انہوں نے اس کی بات کاٹ کر کہا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

اسفند سر ہلاتا باہر نکل گیا۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"انکل یہ آپ کیا کر رہے ہیں پلیز ایسا مت کریں۔۔۔" وہ روتے ہوئے بولی

انہوں نے اپنے دوست کو فون ملا کر کچھ دیر بات کی۔۔۔اس کے بعد وکیل صاحب کو فون ملا کر آنے کو کہا

"انکل!! آپ میری بات تو سنیئے؟؟" فاطمہ نے ان کا ہاتھ پکڑا۔۔

انہوں نے فاطمہ کے سر پر ہاتھ رکھا اور اسامہ کو فون ملایا

"کیسے ہیں ڈیڈ!! ممی کیسی ہیں ---" سلام دعا کے بعد اسامہ کی بھاری ہوئی آواز گونجی

" سب ٹھیک ہے تمہاری ممی تو کسی انوگریشن میں گئی ہوئی ہیں اچھا سنو بیس منٹ میں کرنل رفیق کے گھر پہنچو وہاں سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں ---" انہوں نے ہدایت دی

" خیریت ڈیڈ!!" اسامہ الجھا

" سب ٹھیک ہے بس بیس منٹ میں تمہارا اور فاطمہ کا نکاح اسکائپ پر پڑھوایا جائیگا ---" انہوں نے کہا

" ڈیڈ!! کیا ہوا ہے ؟؟ ایسی بھی کیا ایمرجنسی ہے میں آ تو رہا ہوں ویک اینڈ پر" وہ ٹھیک ٹھاک الجھ گیا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"ینگ مین !! تمہیں نکاح کرنا ہے یا نہیں ؟؟" انہوں نے سخت لہجے میں پوچھا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یس ڈیڈ پرا یلمے..."

" ٹھیک بیس منٹ میں گواہوں کے ساتھ اسکائپ پر آجاؤ ورنہ فاطمہ کو بھول جانا ---" محسن نقوی صاحب نے بات ختم کرتے ہی فون رکھ دیا

" دیکھو فاطمہ !! تم میرے بھائی کی نشانی ہو!! وہ مرنے سے پہلے اسامہ کو تمہارا خیال رکھنے کا کہہ کر گیا تھا اور اس نکاح کے بعد تم آزادانہ اپنی پڑھائی مکمل کرو تمہارے پاس پورے

چار سال ہیں اس وقت تک میں تمہاری آنٹی اسامہ کسی کو بھی تمہارے بارے میں نہیں بتاؤ گا لیکن فائنل ائیر کے بعد میں امید کرتا ہوں تم اس رشتہ کو ایک چانس ضرور دو گی ---"انہوں نے اسے سمجھایا

اسامہ آج بہت خوش تھا چاہے جیسے بھی سہی پر فاطمہ اس کی بن چکی تھی اب ویک اینڈ کا انتظار بہت مشکل تھا---

ہفتے کے روز وہ کراچی پہنچا ممی ڈیڈ سے ملنے کے بعد وہ اوپر اپنے کمرے کی طرف بڑھا ارادہ اس ظالم منکوحہ کے کمرے میں جھانکنے کا بھی تھا دو سال سے اس نے فاطمہ کو نہیں دیکھا تھا اور اب نکاح کے بعد تو احساسات ہی بدل گئے تھے---اس نے اوپری منزل پر پہنچ کر فاطمہ کے کمرے کے بند دروازے کو دیکھا اور پھر اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے ایک جھٹکے سے دروازہ کھولا لیکن وہ اپنے کمرے میں نہیں تھی---

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ مایوس ہو کر اپنے کمرے میں چلا گیا---

شام کو اسے محسن نقوی صاحب نے اسٹڈی روم میں بلوایا--

"جی ڈیڈ آپ نے بلوایا---" وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا

محسن نقوی صاحب نے ایک نظر اپنے خوبرو بیٹے کو دیکھا فوجی کٹ بال مضبوط بازو چوڑا

سینہ ان کی آنکھوں میں ستائش اتر آئی

"اسامہ تمہیں ایک بات بتانی ہے ---بیٹا جس دن تمہارا نکاح ہوا تھا اسی دن سے فاطمہ غائب ہے بہت ڈھونڈا ساری سورسز استمال کی پر اس کا کچھ پتا نہیں چلا---"

اسامہ اپنی جگہ کھڑا ہو گیا

"یہ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں ڈیڈ؟؟ اور آپ نے مجھے فوراً کیوں نہیں بتایا---" اس کا غصہ سے برا حال تھا

"تم پریشان مت ہو میں ہوں نا میں اس کیس کو دیکھ رہا ہوں اللہ نے چاہا تو فاطمہ وقت آنے پر ہمیں مل جائیگی--" انہوں نے اس بپھرے ہوئے شیر کو تسلی دینا چاہی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"ڈیڈ وہ میری عزت ہے بیوی ہے میری ایلے کیسے چھوڑ دوں میں اسے پاتال سے بھی ڈھونڈ نکالونگا---" وہ غرایا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بعض اوقات ایسا وقت بھی آتا ہے کہ انسان بااختیار ہوتے ہوئے بھی سارے اختیار کھو بیٹھتا ہے اور اپنی زندگی کا فیصلہ کرنے کا حق رکھنے کے باوجود بے بس ہو جاتا ہے---

فاطمہ نے بھلا ایسا کب سوچا تھا کہ یوں بیٹھے بیٹھائے اس کی زندگی بدل جائے گی رشتے بدل جائیں گے وہ تو اپنے بابا کی لاڈلی بیٹی تھی اس کی زندگی کا مقصد اپنے ماں باپ کے خواب پورے کرنا تھا لیکن آج اپنے وارثوں کے درمیان ہوتے ہوئے بھی خود کو لاوارث محسوس کر رہی تھی ۔۔

بہت تابعداری فرماں برداری سے گندھی لڑکی تھی وہ چاہتے ہوئے بھی اپنے تایا کو انکار نہیں کر پائی تھی ۔۔۔

کاتب تقدیر نے تو فیصلہ سنا دیا تھا اسامہ کو اس کے سر کا سائیں بنا دیا تھا یہ اس کا اپنا فیصلہ نہیں تھا یہ قدرت کا فیصلہ تھا جسے وہ دل سے قبول نہیں کر پا رہی تھی ۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

گزرے وقت کی دھول اڑ چکی تھی اب وہ میڈیکل کالج کے فائنل ائیر میں تھی اسے گھر سے نکلے چار سال ہونے والے تھے اور اب ادھر بھمبر میں اسامہ کو دیکھ کر وہ گھبرا گئی تھی اسے ڈر تھا کہ وہ اس سے گزرے سالوں کا کڑا حساب لیگا ۔

اسی لئیے جب کچھ ڈاکٹرز نے واپس کیمپس جانے کا فیصلہ کیا تو وہ سب سے آگے تھی

۔۔۔

"ثنا !! کن سوچوں میں کھوئی ہوئی ہو ؟؟" ملیحہ نے اس کا کندھا ہلایا

" کچھ نہیں بس ایسے ہی ---" وہ پژمردہ لہجے میں بولی

ابھی وہ دونوں باتیں کر رہی تھی کہ بس ایک جھٹکے سے رکی ---

تھوڑی ہی دیر میں بس کا دروازہ کھلا اور حمزہ علی اندر داخل ہوا وہ ڈاکٹر شبیر سے بات کر کے ان کی سمت آیا اور عین سامنے کی سیٹ پر بیٹھ گیا بس دوبارہ چل پڑی تھی ---

"آپ دونوں اس طرح بنا بتائے کیسے جا رہی تھی ؟؟ کیوں کسی کے دل سے کھیل کر جانا آپ کی روایت لگتا ہے لیکن اس بار ایسا نہیں ہوگا" وہ دل جلانے والی مسکراہٹ لبوں پر سجائے تیز نظروں سے ملیحہ کو گھور رہا تھا

https://www.classicurdumaterial.com/

"آپ کوئی ہمارے سر پرست ہیں جو ہم آپ کو بتا کے جاتے اپنی حد میں رہیئے مسٹر وکیل

Support@classicurdumaterial.com

--" ملیحہ کہاں تک چپ رہتی اس نے کرارا جواب دیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ملیحہ بی بی تمیز سے بات کریں ورنہ اگر مجھے غصہ آیا تو یہ ساری اکڑفوں دو سیکنڈ میں نکال دونگا ---" وہ لب بھینچ کر بولا

"اتنی کمزور نہیں ہوں میں ابھی سر سے آپ کی شکایت لگاتی ہوں ---" وہ اٹھتی ہوئی بولی

"اچھا تو شکایت لگانی ہے ----" اس نے اسے سیٹ پر واپس دھکیلا

"آپ !!آپ اپنی حد میں رہیں تو بہتر ہے" ملیحہ تلملا اٹھی

"آپ کی حرکات مجھے اپنی حد میں رہنے ہی کہا دیتی ہیں۔ بہرحال ابھی مجھے فاطمہ بہن سے کام ہے۔۔۔" اس نے اپنا رخ فاطمہ کی طرف کیا جو اپنا نام سن کر چونک اٹھی تھی

"محترم آپ غلط جگہ لائن مار رہے ہیں ادھر کوئی فاطمہ نہیں ہے۔۔۔" ملیحہ نے ٹوکا

"فاطمہ بھابھی!! آپ اپنی دوست کو چپ کروائینگی یا یہ نیک فریضہ میں انجام دوں؟؟" وہ فاطمہ سے مخاطب ہوا

"یہ آپ ثنا کو کیسے مخاطب کررہے ہیں؟؟" اس نے ٹوکا

"بھابھی آپ ابھی میرے ساتھ چل رہی ہیں میں خود آپ کو ایک دو روز میں پنڈی چھوڑ دونگا۔۔" وہ دوٹوک لہجے میں بولتے ہوئے فون نکال کر اسامہ کو کال ملانے لگا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"سنو اسفند بھائی سے بات کرواؤ۔۔۔" وہ فون کے اٹھتے ہی بولا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس نے اسفند کو ساری سچویشن بتائی۔۔

"اسفند بھائی آپ ہمیں پک کر لیں میں بھابھی کو لیکر اتر رہا ہوں!!۔۔"

"اوکے۔۔۔" اس نے بات سن کر فون فاطمہ کی طرف بڑھایا

"فاطمہ بیٹا اماں کی طبیعت بہت خراب ہے وہ ہسپتال میں داخل ہیں اور تم سے ملنا چاہ

رہی ہیں میں تمہارے سر سے بات کررہا ہوں تم بس سے اترو میں آرہا ہوں پک کرنے فون حمزہ کو دو---"اسفند نے کہا

حمزہ فون لیکر میجر ڈاکٹر شبیر کے پاس گیا اور چند منٹ کے بعد فاطمہ حمزہ علی کے ساتھ بس سے باہر تھی---

---

اسفند نے علی سے بات کر کے فون رکھا اور چوکس کھڑے اسامہ سے مخاطب ہوئے

"جاؤ اسے لے آؤ لیکن دیکھو اس سے سختی سے پیش مت آنا اور سیدھا ہاسپٹل ہی آنا ----"اسفند نے کہا

https://www.classicurdumaterial.com/

"سر آپ ابھی بھی مجھ پر بھروسہ نہیں کر رہے ہیں؟؟ آپ کو صرف اپنی بہن کی فکر ہے

Support@classicurdumaterial.com

----"اسامہ نے فون جیب میں رکھتے ہوئے کہا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"سر نہیں تم مجھے بھائی کہہ سکتے ہو اور وہ اگر میری بہن ہے تو یقین کرو اس کے ناطے سے تم بھی مجھے اتنے ہی عزیز ہو اور جس طرح تم نے خود کو سنبھالا ہے وہ قابل تعریف ہے مجھے تو آج بھی یقین نہیں ہوتا کے تم وہی اسامہ ہو جو مجھے سروس ہاسپٹل میں لے تھے فاطمہ کو ڈراتے ہوئے---"اسفند نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

"اسفند بھائی!! آپ اگر اجازت دیں تو کیا فاطمہ!!! میرا مطلب کیا میں اسے اپنے ساتھ رکھ

سکتا ہوں ---" اس نے سنجیدگی سے پوچھا

" ایسا نہیں ہوسکتا، اسامہ تم بیس میں ہو اور ادھر فیملیز الاؤ نہیں ہیں تمہیں تو رولز پتا ہیں نا؟؟ ---" اسفند حیرت دباتے ہوئے بولے

" سر آج میرا آف ہے ----" وہ بولا

" آف ہے پر اسٹیٹ آف ایمرجنسی بھی نافذ ہے کبھی بھی ضرورت پڑ سکتی ہے اس لئیے سیدھے سیدھے اس کو لیکر آؤ۔ میں محسن انکل کو فون کردونگا وہ اپنی سہولت سے فاطمہ کو آکر لے جائینگے اور تم اپنی ڈیوٹی پر جاؤ--" اسفند دوٹوک لہجے میں بولے

---

https://www.classicurdumaterial.com/

فاطمہ ثنا نقوی !! اس وقت ایک روڈ کے کنارے حمزہ علی کے ساتھ کھڑی ہوئی اسفند کا انتظار کر رہی تھی ---

Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

" بھابھی !! آپ کا نام تو فاطمہ ہے نا تو پھر یہ ثنا کیوں ؟؟" حمزہ نے پوچھا

" بھائی فاطمہ ثنا نقوی میرا مکمل نام ہے ---" وہ دھیرے سے بولی

" بھابھی آپ اتنے عرصے سے فیملی سے الگ کیسے رہ رہی ہیں ؟؟ ادھر تو اسامہ سے ایک پل کاٹنا مشکل تھا میں خود گواہ ہوں ---"

" حمزہ بھائی !! آپ پلیز مجھے بھابھی مت کہیئے --" فاطمہ نے فوراً ٹوکا

"آپ میری بھابھی ہی ہیں میرے سب سے عزیز دوست کی منکوحہ !! میں تو آپ کو بھابھی ہی کہونگا۔۔۔آپ کے منع کرنے سے رشتہ تو نہیں بدلیگا اس لیئے آپ بھی اب اس رشتہ کو قبول کرلیں۔۔۔"اس کا انداز ناصحانہ تھا

"حمزہ بھائی !! یہ رشتہ آپ کے دوست نے صرف ضد میں جوڑا ہے وہ مجھے سبق سکھانا چاہتے تھے یہ رشتہ محض ایک ضد کے سوا کچھ نہیں ہے۔۔" وہ نم لہجے میں بولی

"آپ کو پتا ہے گزشتہ چار سال سے اسامہ نے آپکا بنواس لے رکھا ہے ؟؟ اس بندے نے ایک عید تک نہیں منائی ہے ہم سب دوست یاروں تک کو چھوڑ دیا بس آپ کی تلاش میں بھٹکتا رہا اسے آپ سے محبت نہیں عشق ہے عشق اور آپ کہہ رہی کہ یہ رشتہ محض ایک ضد کے سوا اور کچھ نہیں ؟؟" حمزہ کا لہجہ تلخ تھا

ان دونوں کے بیچ گہری خاموشی چھا گئی تھی کافی دیر بعد ایک تیز رفتار جیپ دھواں اڑاتی دور سے ان کے نزدیک آتی نظر آئی۔۔۔

قریب آکر بریک چرچرائے اور جیپ کا انجن بند کر کے اسامہ باہر نکلا۔۔۔۔

فاطمہ تو اسامہ کو دیکھ کر گنگ رہ گئی وہ تو اسفند کا انتظار کر رہی تھی اور اب اسامہ کو دیکھ کر اس کا سانس اوپر کا اوپر رہ گیا وہ نظریں جھکا کر زمین کو گھورنے لگی۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حمزہ علی کے سلام کا جواب دیتے ہوئے وہ فاطمہ کے عین سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔

آسمانی رنگ کے خوبصورت لباس میں اس کا دلکش سراپا دمک رہا تھا سر پر ہم رنگ اسکارف اور شانوں پر دوپٹہ پھیلائے وہ بڑے ہی انہماک سے زمین کو گھور رہی تھی جیسے اس سے اہم اور کوئی کام نہیں ہوں۔۔۔

حمزہ علی نے اسامہ کو گڈلک کا اشارہ کیا اور خود واک کرتے ہوئے وہاں سے کسی سواری کی تلاش میں آگے چلا گیا۔۔

نا جانے اس لڑکی میں ایسا کیا جادو تھا کہ وہ اس کے حواسوں پر سوار تھی مانا کے وہ بہت

https://www.classicurdumaterial.com/

خوبصورت تھی لیکن اس کی خوبصورتی نے اسے اپنا اسیر نہیں کیا تھا بلکہ اس کی سادگی اپنے

Support@classicurdumaterial.com

حسن سے بے نیازی اور سب سے بڑھ کر اس کا مضبوط کردار اس نے ٹین ایج میں ہونے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کے باوجود کبھی بھی اسامہ کو اہمیت نہیں دی تھی۔۔۔ایک گہرا سانس لیکر اس نے فاطمہ کو کے جھکے سر کو بغور دیکھتے ہوئے مخاطب کیا۔۔۔

" کیسی ہو۔۔۔" وہ گھمبیر لہجے میں بولا

وہ چپ چاپ سر جھکائے کھڑی رہی اس میں اسامہ کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں تھی

" چار سال !! پورے چار سال بعد تمہیں دیکھ رہا ہوں !! نکاح کے بعد کتنا خوش تھا میں !!

کتنے جذبوں کے ساتھ تم سے ملنے آیا تھا مگر تم ۔۔۔۔" وہ افسردگی سے ہنسا

فاطمہ سے سر اٹھانا مشکل ہو رہا تھا وہ ہمیشہ سے ہی اس کی ضدی ہٹ دھرم پرسنیلٹی سے گھبراتی تھی اور اب تو وہ چھا جانے والے انداز میں اس کے سامنے کھڑا تھا۔

اسامہ اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ کو بڑے آرام سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"آئیے آپ کو اسپتال چھوڑ دوں۔۔۔" اس نے ساکت کھڑی فاطمہ کو مخاطب کیا اور بڑے بڑے قدم اٹھاتا اپنی جیپ کی جانب بڑھا اور فرنٹ ڈور کھول کر کھڑا ہو گیا۔

فاطمہ مرے مرے قدموں سے چلتی ہوئی پاس آئی اور اسامہ کو نظر انداز کرتے ہوئے پیچھے کے دروازے پر ہاتھ رکھا ہی تھا کہ اس کا ہاتھ اسامہ نے اپنی گرفت میں لے لیا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"محترمہ منکوحہ صاحبہ !! میں آپ کا ڈرائیور نہیں ہوں آگے بیٹھئے !!" اس نے فاطمہ کو آگے بیٹھنے کا اشارہ کیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ چپ چاپ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

"ویسے تو میرا حق بنتا ہے کہ میں تم سے گزرے چار سالوں کا کڑا حساب لوں لیکن۔۔۔۔"

اس نے اگنیشن میں چابی لگائی اور اپنے سن گلاسز آنکھوں پر لگا کر ڈرائیونگ اسٹارٹ کی

فاطمہ گھبرائی ہوئی چپ چاپ اس کے غصہ اور خفگی کا سوچ رہی تھی وہ ہرگز بھی اس سے

اس طرح سے نہیں ملنا چاہتی تھی اس نے کن اکھیوں سے اسامہ کی طرف دیکھا۔۔۔

موسم کے تیور بھی بدلے گئے تھے بارش شروع ہو گئی تھی وہ لب بھینچے جیپ چلا رہا تھا کافی دیر بعد جیپ ایک مشہور ہوٹل کے سامنے رکی وہ اسے اترنے کا اشارہ کرتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

وہ کچھ دیر ہونقوں کی طرح اسے آگے جاتا دیکھتی رہی یہ علاقہ اس کے لیئے نیا تھا وہ اپنی طرف کا دروازہ کھول کر مرے مرے قدم اٹھاتی آگے بڑھی بارش کی بوچھاڑ نے اسے بھگو دیا تھا جہاں ریسیپشن سے اسامہ کمرے کی چابی لے رہا تھا۔

https://www.classicurdumaterial.com/

چابی لیکر وہ پلٹا اور فاطمہ کا ہاتھ تھام کر کمرے کی جانب بڑھا۔

Support@classicurdumaterial.com

کمرے میں داخل ہو کر اس نے ایک جھٹکے سے فاطمہ کا ہاتھ چھوڑا وہ سردی سے ہلکے ہلکے کانپ رہی تھی اسے ایک نظر دیکھتے ہوئے اس نے اپنی گیلی جیکٹ اتار کر میز پر رکھی اور آتشدان کی جانب بڑھا۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کمرے میں ہیٹر آن کرنے کے بعد اس نے انٹرکام اٹھا کر کافی کا آرڈر دیا فاطمہ کو اس نے بالکل نظر انداز کیا ہوا تھا۔۔

تھوڑی ہی دیر میں ویٹر کافی سرو کر کے چلا گیا تھا اب وہ بڑے اطمینان سے کافی کی

چسکیاں لے رہا تھا کافی ختم کر کے اس نے کپ میز پر رکھا اور چلتا ہوا کھڑکی کے پاس کھڑی فاطمہ کے پاس آگیا۔۔۔

"کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟؟" وہ سرد ترین لہجے میں بولا

"میں کچھ پوچھ رہا ہوں میرے خیال سے آپ میرے نکاح میں ہوتے ہوئے مجھے جواب دینے کی پابند ہیں۔۔" وہ سارا حساب بے باق کرنے پر تلا تھا اس کے اجنبی انداز فاطمہ کے ہاتھ پیر پھلا رہے تھے۔۔۔

"جواب دو؟؟" وہ غرایا

https://www.classicurdumaterial.com/

"مم مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔" وہ ہاتھ مسلتے ہوئے بولی

Support@classicurdumaterial.com

یہ پہلا جملہ تھا جو اس تمام عرصے میں اس کے منہ سے ادا ہوا تھا اسامہ کو اتنے عرصے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بعد اس کی آواز سن کر ایک سکون سا اپنے اندر پھیلتا محسوس ہوا۔

فاطمہ نے جھکی ہوئی نظریں اٹھائیں تو اس کی نم آنکھیں بھیگیں پلکیں دیکھ کر اسامہ کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔

"کیا ہوا ہے؟؟ رو کیوں رہی ہو۔۔" وہ دھیمے لہجے میں مخاطب ہوا

"آپ پھر سے مجھے ڈرا رہے ہیں مجھے پتا ہے میں نے آپ کو تھپڑ مارا تھا اب آپ مجھے مار

دینگے بدلہ لینگے ۔۔۔" وہ ہچکچاتے ہوئے بولی

اسامہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا یعنی اس سارے معاملے کے پیچھے بس ایک ڈر پوشیدہ تھا ایک واہمہ ایک ڈر کے پیچھے اس چھٹانک بھر کی لڑکی نے اسے ناکوں چنے چبوا دیئے تھے ۔وہ ایک دم سے پیچھے ہوا

" چلو!! تمہیں اسفند بھائی کے پاس چھوڑ دوں " وہ سنجیدگی سے اپنی جیکٹ پہن کر چابی اٹھاتے ہوئے بولا

فاطمہ نے پہلی بار حیرت سے اسے دیکھا وہ گڈ لکنگ تو پہلے بھی تھا لیکن اب اس میں ایک گریس بھی چھلک رہا تھا اس کی شخصیت چھا جانے والی تھی فاطمہ کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا تھا وہ آہستگی سے اس کے ساتھ باہر نکل گئی ۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ایک سال بعد ۔۔۔

ہاسپٹل کا سرد ماحول تھا فائنل ائیر مکمل ہو چکا تھا اب ہاؤس جاب چل رہی تھی آج اس کی اور ملیحہ دونوں کی آخری نائٹ شفٹ تھی پھر ایک ماہ کی چھٹیاں تھی رات اب اپنے اختتام کی طرف تھی صبح کا اجالا پھیل چکا تھا جب وارڈ بوائے اسٹاف روم میں داخل ہوا

"ڈاکٹر ملیحہ آپ کی ملاقات آئی ہے---" وہ دانت نکالتے ہوئے بولا

اس کے پیچھے ہی جینز کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے خوبرو سا حمزہ علی کھڑا تھا---

"حمزہ بھائی آپ!!" فاطمہ نے مسکراتے ہوئے اسے سلام کیا

"جی بھابھی!! کل محسن انکل نے بتایا کہ آپ دونوں کی ایک ماہ کی چھٹی منظور ہو گئی ہے تو میں اپنی پٹاخہ منگیتر کو لینے آگیا سوچا اب کیا انکل کو تکلیف دونگا---" وہ کن اکھیوں سے ملیحہ کے غصہ سے سرخ چہرے کو دیکھتا ہوا بولا

ملیحہ نے اپنا بیگ اٹھا کر اسے مارنے کے لیے پھینکا جسے اس نے بڑی آسانی سے کیچ کر لیا وہ اسے خونخوار نظروں سے گھورتی ہوئی فاطمہ کو گلے ملکر خدا حافظ کہتی باہر نکل گئی--

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

فاطمہ نے صوفہ کی بیک سے سر ٹکایا اور آرام سے بیٹھ کر پرانا وقت یاد کرنے لگی جب!!!!

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسامہ اسے اسفند بھائی کے پاس ہاسپٹل چھوڑ کر چلا گیا تھا کچھ دن وہ اسفند بھائی کے رکی پھر نوشابہ اور محسن تایا اسے لینے آئے تو وہ ستمگر بس کھڑے کھڑے وردی میں ملبوس ان سے ملنے آیا تھا--

اونچا لمبا خوبرو بالکل اس کے بابا کے جیسا وہ اسے دیکھ رہی تھی لیکن اس نے آنکھ اٹھا کر اسے نہیں دیکھا چند دن کراچی رہ کر محسن تایا اسے پنڈی کیمپس میں چھوڑ گئے تھے وہ

بریک میں کراچی کا چکر لگا لیتی تھی لیکن اسامہ اس کی موجودگی میں ادھر کبھی نہیں آیا پھر جب حمزہ علی نے بڑے دھوم دھام سے ملیحہ سے منگنی کی تو وہ آیا بھی تو اس سے لاتعلق رہا وہ یادوں میں کھوئی ہوئی تھی جب اسے محسن نقوی صاحب کے آنے کی اطلاع ملی وہ اپنا بیگ اٹھا کر ان کے ساتھ کراچی چلی آئی۔۔۔

نوشابہ نے بڑے تپاک سے اس کا استقبال کیا!!

"میری رونق میری بیٹی واپس آگئی ہے اب مل کر شادی کی تیاریاں کرینگے۔۔۔" وہ خوشی سے بولیں

https://www.classicurdumaterial.com/

"کس کی شادی؟؟" وہ حیران ہوئی

Support@classicurdumaterial.com

"لو تمہاری اور اسامہ کی اور بھلا کس کی۔۔۔" انہوں نے کہا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"وہ مان گئے!! یہ کیسے ہوا؟؟" وہ بڑبڑاتی ہوئی اپنے کمرے کی جانب بڑھی

اسامہ کو محسن صاحب نے زبردستی ایک ماہ کی چھٹیوں پر گھر بلوایا تھا اور اب رخصتی کا سن کر وہ راضی نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

"اسامہ!! بس اب بہت ہوگیا اگر تمہیں اس رشتہ کو نہیں نبھانا تو ابھی اور اسی وقت فاطمہ کا فیصلہ کردو۔۔۔۔" انہوں نے سختی سے کہا

فاطمہ کو چھوڑنے کا تو وہ تصور بھی نہیں کر سکتا تھا لیکن وہ اپنے دل کا کیا کرتا جس پر فاطمہ نے چوٹ پہنچائی تھی وہ بیدلی سے ہامی بھرتا لمبے لمبے قدم اٹھاتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

شام ڈھلنے کو تھی جب علی اسامہ سے ملنے آیا تھا محسن صاحب نے اسے ساری تفصیلات بتادی تھی وہ اسامہ کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا کر اندر داخل ہوا تو سگریٹ کے دھوئیں نے اس کا استقبال کیا۔۔۔

سامنے ہی اسامہ آرام کرسی پر بیٹھا ہوا تھا اس کی آنکھیں سرخ تھی اور چہرے پر افسردگی چھائی ہوئی تھی پاس پڑی ایش ٹرے میں سگریٹ کے ٹوٹے بھرے پڑے تھے۔

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com

"علی تو!! کب آیا یار۔۔۔" وہ سیدھا ہوتے ہوئے بولا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"مجھے چھوڑ یہ بتا تو نے اپنا یہ کیا حال بنا رکھا ہے ؟؟ ایک ہفتے بعد تیری شادی ہے اور تو مجنوں بنا بیٹھا جب کے اب تو تیری لیلی بھی مل گئی ہے۔۔۔" وہ کھڑکی سے پردے ہٹاتے ہوئے بولا

"نہیں بس ایسے ہی !!" اسامہ نے بات ٹالنے کی کوشش کی

"اسامہ مان لو!! تمہیں فاطمہ بھابھی سے عشق ہے اور ان کی لاتعلقی اور بے نیازی نے

تمہارا دل دکھایا ہے--"

"بس دل دکھایا ہے یہ کہنا کتنا آسان ہے نا!!" وہ پھٹ پڑا--

"دیکھو بھائی وہ اس وقت بہت چھوٹی اور نادان تھیں اور تو اتنا ہی کمینہ تھا مان لے کے تو نے انہیں ڈرانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی اب اتناری ایکشن دکھائے گا تو پھر اس بار تو انہیں ہمیشہ کے لئیے کھو دیگا---" علی نے رسان سے سمجھایا

"وہ میرے نکاح میں ہے اسے مجھ سے کوئی بھی الگ نہیں کرسکتا!!! سمجھے" اسامہ غرایا

"تو پھر یہ سب کیا ہے؟؟ بولو کیا تم اس رخصتی سے خوش نہیں ہو؟؟ جبکہ بھابھی اب شرمندہ بھی ہیں اب کیا جان لو گے ان کی--؟؟" علی نے اس کی ٹھیک ٹھاک کلاس لی

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اچھے دوست بلاشبہ خدا کی ایک نعمت ہوتے ہیں علی کی باتوں سے اس کی یاسیت کم ہونے لگی تھی---

---

شادی کے دن قریب آرہے تھے اسامہ اپنی جگہ بہت مصروف تھا سب دوستوں نے الگ محفل جمائی ہوئی تھی ملیحہ بھی شادی میں شرکت کرنے کے لیے تین روز پہلے ہی تشریف لے آئی تھی

فاطمہ کھل کر اپنی شادی کی تقریبات انجوائے نہیں کر پا رہی تھی اسامہ اسے مکمل اگنور کر رہا تھا۔۔۔۔وہ اس سے مل کر معافی مانگنا چاہتی تھی لیکن وہ اسے ایسا کوئی موقع نہیں دے رہا تھا

انہیں دنوں میں رخصتی کا دن آگیا سرخ عروسی جوڑے میں اس کا ہوشربا حسن قیامت ڈھا رہا تھا لیکن اس کا دل اسامہ کا سامنا کرنے کا سوچ کر بیٹھا جا رہا تھا۔۔۔۔

ساری رسموں سے فارغ ہو کر اسے اسامہ کے سادگی سے سجے کمرے میں بٹھا دیا گیا تھا گلاب کے پھولوں کی مہک نے پورے ماحول کو خوابیدہ بنا دیا تھا۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/

وہ اپنے دھڑکتے ہوئے دل کو سنبھالتے ہوئے اسامہ کا انتظار کر رہی تھی وہ جانتی تھی کہ

Support@classicurdumaterial.com

اسامہ اس سے سخت بدظن ہے کافی گھنٹوں کے انتظار کے بعد جب اس کی امیدیں دم توڑنے لگی تھی دروازے کے کھلنے کی آواز سنائی دی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دروازہ کھلا اور اسامہ اندر داخل ہوا۔

اس نے ایک اچٹتی سی نظر بیڈ پر اپنے انتظار میں بڑی سعادتمندی سے سر جھکائے بیٹھی فاطمہ پر ڈالی۔

CLASSIC URDU MATERIAL

خوشخبری

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول/ناولٹ/افسانہ/کالم/آرٹیکل/شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Email Address
bestreadingmaterial@gmail.com
Classicnovels04@gmail.com
Facebook Group: Classic Urdu Material
Facebook Page: https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ان شاء اللہ آپکی تحریر ایک ہفتہ کے اندر اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لیے اوپر دیے گئے ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں۔ شکریہ

نوٹ

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد بمعہ مصنفہ/مصنف کے نام سے محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز یا مواد سے متعلق مسودہ ویب سائٹ یا مصنفہ/مصنف کی اجازت کے بغیر نقل نہیں کر سکتا۔ نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد/بلاگ/ویب سائٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

انتظامیہ کلاسک اردو میٹیریل

کا دل ہمکنے لگا تھا وہ اس کے خوابیدہ جذبات کو جگا رہی تھی اس نے بڑی تیزی سے اپنے بہکتے دل کی لگامیں کھینچیں اور ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گیا

شاور لیکر آرام دہ لباس تبدیل کر کے وہ باہر نکلا تو وہ اپنی رونمائی کے انتظار میں بڑی تابعداری سے بیٹھی ہوئی تھی وہ دھیرے سے چلتا ہوا بیڈ کے پاس آیا اور اس کے سامنے نیم دراز ہو گیا---

"کوئی بھی مرد چاہے وہ خود جیسا بھی ہو جب شادی کے لیے کوئی لڑکی پسند کرتا ہے تو اس کے ذہن میں دل و دماغ میں بس ایک ہی بات ہوتی ہے کہ اسے ایک باکردار مضبوط لڑکی لے جس پر کسی غیر مرد کی پرچھائی تک نا پڑی ہو جس کا کردار ہلکا نا ہو وہ خود بھلے سے لاکھوں افئیر چلا چکا ہو پر بیوی باحیا چاہتا ہے---"وہ کہتے کہتے رکا

"میں جب پہلی دفعہ تم سے ملا تو ایک بگڑا ہوا رئیس زادہ تھا لیکن جب تمہیں جانا سوچا تو احساس ہوا کہ تم تو میرے حلقہ احباب کی تمام لڑکیوں سے بہت مختلف ہو!! میں تمہیں مزید جاننا چاہتا تھا بات کرنا چاہتا تھا لیکن تم!!! تم مجھے ضد دلاتی چلی گئی اور وہ دن جب تم۔ بھاگ کر اسفند کے گلے لگی سوچ کر آج بھی میرے خون میں ابال آجاتا ہے---"وہ مٹھیاں بھینچتے ہوئے بولا

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

فاطمہ نے بڑی مشکل سے دو پٹے کی آڑ سے اس کا شدت ضبط سے سرخ پڑتا چہرہ دیکھا وہ

اس کی باتیں کر حیران ہو رہی تھی اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ سلجھا ہوا آدمی واقعی

اسامہ ہے

"اسف اسفند میرے بھائی ہیں ---" بڑی مشکل اس کی لرزتی ہوئی آواز نکلی

"اب مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا میں نے جب سے چاچو سے متاثر ہو کر فورس جوائن کی ہے

اب میری زندگی کا واحد مقصد اس وطن عزیز کی حفاظت اور شہادت کا رتبہ پانے کی ہے

اور میں صرف تمہاری غلط فہمیاں دور کرنا چاہتا ہوں تاکہ تم مزید میرے بارے میں غلط مت

https://www.classicurdumaterial.com/

سوچو میری وجہ سے دربدر مت بھٹکو یہ گھر تمہارا ہے تم آرام سے اپنے گھر میں رہو میں اب

Support@classicurdumaterial.com

تمہاری راہوں میں کبھی بھی نہیں آؤنگا ---" وہ اٹھ کھڑا ہوا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

فاطمہ نے ساری شرم و حیا کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اپنا گھونگھٹ اٹھایا تو دیکھا اسامہ رخ

پھیرے کھڑا تھا ---وہ تیزی سے اٹھ کر اس کے سامنے آئی

لباس کی سرسراہٹ کھنکتی چوڑیوں اور پائل کی جھنکار نے اسامہ کو متوجہ کیا !!!

فاطمہ کا جگمگاتا ہوا حسین چہرہ اس کے سامنے تھا وہ دلہن کے روپ میں اس کے ہوش اڑانے کو تھی بڑی مشکل سے اس نے خود پر ضبط کرتے ہوئے اس کے تابناک چہرے سے اپنی نظریں ہٹائیں

"آپ آپ مجھ سے خفا ہیں !!!" فاطمہ نے نم لہجے میں پوچھا

"نہیں میں نہیں سمجھتا کہ مجھے تم سے خفا ہونے کا کوئی حق حاصل ہے ---" وہ ترش لہجے میں بولا دل میں کتنے عہد کیئے تھے کہ اس کو اگنور کریگا لیکن اب دل بغاوت کر رہا تھا

"کیا آپ مجھے معاف نہیں کرسکتے ؟؟" وہ بڑی امید سے اسے دیکھ رہی تھی

https://www.classicurdumaterial.com/

وہ دھیرے سے اس دلربا کی جانب بڑھا جو اس کے ضبط کے لیئے امتحان بنی کھڑی تھی اور

Support@classicurdumaterial.com

اپنے ہاتھ اس کے شانوں پر رکھ کر اس کی خوبصورت رنگوں سے سجی آنکھوں میں جھانکتے

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہوئے بولا

"میری آنکھوں میں ہمارے لیئے بہت سے خواب ہیں میں جاگتی آنکھوں سے ان کی تعبیر پانا چاہتا ہوں لیکن پہلے تم مجھے یقین دلاؤ کے محبتوں کے اس سفر میں تم میرے ہمراہ ہو !!! مجھے یقین دلاؤ کہ تم مجبوری میں ایسا نہیں کر رہی -----"

فاطمہ کی پلکیں لرز اٹھیں اس نے شرم و حیا سے لبریز آنکھیں بند کرتے ہوئے اپنا سر اس کے سینے پر رکھ دیا۔۔۔

اسامہ نے ایک نظر اپنے سینے سے لگی فاطمہ کو آسودگی سے دیکھا جو آج اپنی مرضی سے اس کی پناہوں میں آئی تھی اور اسے اپنے مضبوط حصار میں لیکر پرسکون ہو کر آنکھیں موند گیا زندگی کا ایک نیا سفر اپنی شروعات پر تھا ایک روشن چمکیلی صبح ان کی منتظر تھی۔

ختم شد

https://www.classicurdumaterial.com/
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/